Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 98 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 12th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● رشوال ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۱۳ ● سنیچر، ۱۲/اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

پاکستانی گیند بازوں نے اسکاٹ لینڈ کو 186 رن پر سمیٹ دیا

وقف ترمیمی قانون کے خلاف پھر ملک بھر میں ہوا مظاہرہ
نمازِ جمعہ کے بعد کئی مساجد کے باہر پرامن احتجاج

کولکاتا، 11 اپریل: وقف ترمیمی قانون کے خلاف ملک کی کئی ریاستوں میں آج پھر احتجاجی مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ جمعہ کی وجہ سے کئی مساجد کے باہر پرامن احتجاج کرتے ہوئے لوگ دکھائی پڑے، جو بازوؤں پر سیاہ پٹی باندھ کر اور بینر ہاتھ میں لے کر خاموشی سے اپنی ناراضگی ظاہر کر رہے تھے۔ کئی مقامات پر نمازِ جمعہ کے بعد مسلم طبقہ انسانی زنجیر بنا کر بھی احتجاجی مظاہرہ کرتا ہوا دکھائی دیا۔ مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، ممبئی، سری نگر، بہار سمیت مختلف ریاستوں میں اس قانون کے خلاف مسلم تنظیموں سے منسلک افراد سڑکوں پر اترے اور وقف قانون میں کی گئی ترمیم کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

کولکاتا واقع عالیہ یونیورسٹی کے طلبا نے 11 اپریل کو نئے وقف قانون کے خلاف ریلی نکالی اور اسے واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرہ بازی بھی کی۔ ان طلبا نے کیمپس کے اندر ہی یہ احتجاجی مارچ کیا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق اس مارچ میں شامل ایک طالب علم نے کہا کہ بی جے پی 'سب کا ساتھ، سب کا وِکاس' کی بات کرتی ہے، لیکن ایک طبقہ کے ساتھ تفریق والا رویہ اختیار کیا جا رہا ہے۔

ممبئی میں بھی کئی مقامات پر وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے کارکنان نے بھی جمعہ کی نماز کے بعد احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ممبئی کے بائیکولا واقع چشتی ہندوستانی مسجد میں مظاہرہ کر رہے اے آئی ایم آئی ایم لیڈر وارث پٹھان اور دوسرے دیگر پارٹی کارکنان کو پولیس نے حراست میں بھی لے لیا۔ پولیس نے بتایا کہ مظاہرہ کرنے کی اجازت نہیں تھی، اس لیے انھیں حراست میں لیا گیا ہے۔ اس تعلق سے وارث پٹھان نے کہا کہ "بائیکولا مسجد کے ٹرسٹیوں نے ہمیں مودی حکومت کی طرف سے لائے گئے سیاہ وقف قانون کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کے لیے مدعو کیا تھا۔ ہمارا پرامن احتجاج پورے ملک میں جاری رہے گا، کیونکہ (باقی صفحہ 4 پر)

بے روزگار لوگوں کے مطالبات پر تبادلہ خیال، ڈھائی گھنٹے سے زیادہ کے بعد میٹنگ ختم

کولکاتا، 11 اپریل: سپریم کورٹ کی طرف سے قلم کی ضرب سے 26 ہزار کے قریب تدریسی اور غیر تدریسی عملہ اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے خود انہیں بار بار اپنی حمایت کا یقین دلایا ہے۔ اس کے باوجود بے روزگاروں نے ڈی آئی آفس پر دھاوا بولنے اور ریلے بھوک ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایس ایس سی بھون ڈرائیو پروگرام اور جمعہ کو وکاس بھون میں وزیر تعلیم برتیا باسو سے ملاقات کرتے ہوئے او ایم آر آئینے کی تصویر جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ بے روزگار مماثلت پروگرام کے حوالے سے تمام معلومات کے لیے لائیو اپ ڈیٹس سے جڑے رہیں۔

شام 6.55: بے روزگاروں کے تمام مطالبات پر تبادلہ خیال کے لیے میٹنگ۔ وزیر تعلیم نے یقین دلایا کہ قانونی مشورے کے مطابق جو بھی قدم اٹھایا جائے گا وہ اٹھایا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ او ایم آر کی عکسی تصویر کی اشاعت کے سلسلے میں اٹھائے جانے والے اقدامات کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

شام 6 بجے: بی جے پی ایم پی ابھجیت گنگوپادھیائے ایس ایس سی عمارت کے باہر بے روزگار لوگوں کے اجتماع میں۔ احتجاجی مظاہروں نے اسے گھیر لیا اور بے روزگاروں کے مشترکہ پلیٹ فارم سے "گو بیک" کا نعرہ لگایا۔ مخالفت کا سامنا کرتے ہوئے ان کا جواب تھا، "نعرہ، میں آدھی (باقی صفحہ 4 پر)

بہار میں آندھی، بارش اور بجلی گرنے سے 80 افراد جاں بحق، فصلوں کو بھی نقصان

پٹنہ 11 اپریل: بہار میں شدید آندھی، بارش اور آسمانی بجلی گرنے کے نتیجے میں مختلف اضلاع میں اب تک 80 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جبکہ فصلوں اور املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ بہار حکومت کے وزیر برائے آفاتِ سماوی، وجے کمار منڈل نے جمعہ کو اس المیہ کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ حکومت پوری ہمدردی رکھتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ صرف گزشتہ 48 گھنٹوں میں آندھی اور بجلی گرنے کے واقعات میں 80 قیمتی جانیں ضائع ہوئیں۔ ریاست کے مختلف اضلاع سے ہلاکتوں کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ہر جاں بحق شخص کے لواحقین کو چار چار لاکھ روپے بطور معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ آفت کی اس گھڑی میں حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ خراب موسم کے دوران غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں اور محکمۂ آفات کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ دراصل، ریاست کے کئی اضلاع میں اچانک موسم کی تبدیلی نے تباہی مچادی ہے۔ تیز ہواؤں، بارش، ژالہ باری اور آسمانی بجلی گرنے کے واقعات نے جہاں انسانی جانیں لیں، وہیں کھڑی فصلیں اور املاک بھی شدید متاثر ہوئیں۔ کسانوں کی (باقی صفحہ 4 پر)

وقف ترمیمی بل پر احتجاج جائز، حکومت کو پرامن تحریک پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے: ڈمپل یادو

11 اپریل: مین پوری: وقف (ترمیمی) بل 2025 (جو اب قانون بن چکا ہے) کے خلاف جاری احتجاجی مظاہروں پر سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمان ڈمپل یادو نے جمعرات کو سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر احتجاج شائستگی اور امن کے ساتھ کیا جائے تو حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ عوام کا آئینی حق ہے۔

ڈمپل یادو نے کہا، "اگر تحریک صبر و تحمل اور پرامن طریقے سے (باقی صفحہ 4 پر)

میں واپس آؤں گی اور بنگلہ دیش کی سرزمین پر ہی انصاف ہوگا: شیخ حسینہ

ڈھاکہ، 11 اپریل: بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ان کی بیٹی صائمہ واجد پوتول سمیت 18 افراد کے خلاف نئے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ پوروانچل نیوٹاؤن پروجیکٹ میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں بدعنوانی کے الزامات کی وجہ سے یہ کارروائی کی گئی ہے۔ ڈھاکہ سٹی کے سینئر اسپیشل جج ذاکر حسین (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ جنگ: امریکی سفارت خانے کے تالاب کا پانی 'خون جیسا سرخ' ہو گیا

لندن، 11 اپریل (یو این آئی) برطانیہ میں پولیس نے امریکی سفارت خانے کے تالاب کا پانی خون جیسا سرخ ہونے کے معاملے میں 5 افراد کو گرفتار کر لیا۔ ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے گرین پیس برطانیہ کے سربراہ سمیت 5 افراد کو گرفتار کیا، انہوں نے امریکی سفارت خانے کے تالاب میں 300 لیٹر خون جیسا سرخ رنگ ملا کر اسرائیل کو امریکہ کی جانب سے ہتھیاروں کی فروخت کے خلاف احتجاج میں ریکارڈ کروایا۔ گرین پیس نے (باقی صفحہ 4 پر)

ممبئی حملوں میں مرنے والے چھ امریکیوں سمیت 160 سے زائد افراد کو انصاف ملے گا: امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن، 11 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں کناڈائی شہری اور پاکستانی نژاد تہور حسین رانا کے کردار کے لیے اس کی ہندوستان حوالگی کو حملوں میں مرنے والے چھ امریکیوں اور دیگر متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کی سمت میں اہم قدم قرار دیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے تہور رانا کے بحفاظت نئی دہلی پہنچنے اور عدالتی کارروائی شروع ہونے کے بعد یہاں جاری سرکاری بیان میں کہا کہ تہور رانا کو 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12/اپریل 2025

فجر	3 بج کر 58 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 20 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 07 منٹ
مغرب	6 بج کر 00 منٹ
عشاء	7 بج کر 11 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف خواجہ غریب نواز آرگنائزیشن کا احتجاج، حکومت سے قانون واپس لینے کا مطالبہ

کولکاتا 11 اپریل (نور عالم): وقف ترمیمی قانون کے خلاف مسلمانوں میں بڑھتی بے چینی اور ناراضگی کے درمیان آج بعد نمازِ جمعہ خواجہ غریب نواز آرگنائزیشن کی جانب سے ٹیپو سلطان مسجد سے ایک پُرامن احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں سیکڑوں لوگوں نے شرکت کرتے ہوئے حکومت کے فیصلے کے خلاف اپنی آواز بلند کی۔ مظاہرین نے اس بل کو مسلمانوں کے معاشی اور سماجی حقوق کے خلاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقف کی جائیدادیں مسلمانوں کی امانت ہیں اور ان پر کسی بھی طرح کی سرکاری مداخلت قبول نہیں کی جائے گی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ وقف جائیداد صرف زمینوں کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ مسلمانوں کی نسلوں کے مستقبل سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ ریلی کے دوران مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کو ایک عرض داشت (ڈیپوٹیشن) بھی پیش کی گئی، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ مرکزی حکومت اس متنازع قانون کو فوری طور پر واپس لے۔ احتجاج میں شامل افراد نے کہا کہ مودی حکومت ایک طرف مسلمانوں کے فائدے کی بات کر رہی ہے، لیکن دوسری طرف ملک بھر میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ حکومت مسلمانوں کی عبادات، جائیدادوں اور ان کی سماجی شناخت کو نشانہ بنا رہی ہے۔ ادھر سیاسی اور سماجی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ حکومت کو مسلمانوں کے جذبات اور خدشات کو سنجیدگی سے لینا چاہیے تاکہ ملک میں اتحاد اور بھائی چارے کا ماحول قائم رہے۔ واضح رہے کہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف مختلف ریاستوں میں احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں اور حکومت کے سامنے یہ ایک بڑا چیلنج بن کر اُبھر رہا ہے کہ وہ کس طرح مسلمانوں کے تحفظات کو دور کرے گی۔

رام نومی کے دوسرے دن چاپدانی میں ماحول بگڑا پھاڑی گیراؤ، ہنگامہ کے بعد پولس برہم، لگائی کرفیو

ہگلی/11اپریل (محمد شبیب عالم) پتہ نہیں اس تہوار کے آتے ہی لوگوں کے اندر اتنا جنون جذبہ کہاں سے آجاتا ہے کہ لوگ تہوار کو امن طریقے سے منانے کے بجائے نفرت کی چنگاریاں بھڑکا دیتے ہیں۔ حکومت، ضلع انتظامیہ، پولیس محکمہ کی سخت نگرانی کے باوجود ماحول بگڑ جاتا ہے۔ اس سال یعنی 2025 کی رام نومی تہوار اب تک صرف ریاست مغربی بنگال مختلف اضلاع، گاؤں، شہروں میں نہایت ہی پرامن ماحول میں رام نومی کی جلوس نکالی گئی۔ ہوڑہ سے لیکر رشڑا شیرامپور، چنسورہ، چندن نگر یہاں تک کہ چاپدانی میں بھی یہ تہوار پرامن ماحول میں منائی گئی۔ جہاں خود ایم پی کلیان بنرجی، ایم ایل اے ارندم گوئن، چیئرمین سریش مشرا اور یہاں کے سبھی میونسپل کاؤنسلر بھگوا رنگوں میں ملبوس اس تہوار کی رہنمائی کرتے ہوئے آگے بڑھا تھا مگر کسی نے بھی نہیں سوچا تھا کہ اس جلوس میں کچھ ایسے ناپاک ارادے رکھنے والے لوگ بھی شامل ہیں۔ بات 9 اپریل کی رات کی ہے اس جلوس کو آگے بڑھانے اور لڈو بانٹنے کیبعد ترنمول کانگریس اعلیٰ قیادت گھر لوٹ گئے تھے۔ لیکن مقامی زرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جلوس واپس جب آرہی تھی اور جیسے ہی پالتا گھاٹ سے کچھ دوری پر چاپدانی بڑی مسجد سے گزر رہی تھی کہ اسی دوران جلوس میں شامل کچھ شرپسندوں نے نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف نعرے لگانے لگے۔ اس رات کسی بھی طرح معاملہ مقامی سابق کاؤنسلر اور پولیس کی مداخلت کیبعد رفع دفعہ ہوا۔ لیکن دوسرے دن اس رات کی نازیبا الفاظ والی وڈیو کسی نے انسٹاگرام پر اسٹیٹس لگا کر وائرل کردیا۔ یہ دیکھ کر یہاں کے مسلمانوں کا جزبات مجروح ہوا۔ اسکی شکایت تحریری شکل میں مسجد کمیٹی نے پولیس تھانے میں کی۔ پولیس شکایت ملتے ہی حرکت میں آگئی اور اس رات نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہوئے نعرہ لگانے والے لڑکے کو گرفتار کرلی۔ اس معاملے چندن نگر پولیس کمشنر امیت پی جوالگی سے نمائندہ عوامی نیوز نے پوچھا تو انہوں نیکہا کہ جو کچھ بھی اس رات ہوا وہ ناقابل برداشت ہے۔ وڈیو فوٹیج کی جانچ انکوائری کیلئے لیب میں بھیج دی گئی ہے ساتھ ہی ایک نوعمر لڑکے کو گرفتار کیا گیا ہیاس کی عمر کم ہے وہ نابالغ ہے اسی وجہ سے اسے جووینائل کورٹ میں پیشی کیبعد ریمانڈ میں لیا گیا ہے۔ پولیس کمشنر نے اور کہا کہ ڈانکونی سے بھدریشور تک سیکڑوں رام نومی کے جلوس نکلنے کہیں کوئی ناخوشگوار واقعات دیکھنے کو نہیں ملا لیکن چاپدانی میں اچانک سے ایسا ہوا۔ بیحد افسوس کی بات ہے۔ انہوں نے اور کہا کہ یہاں کے سبھی ذات دھرم کے لوگ آپسی ہمدردی، محبت کیساتھ رہتے ہیں کسی کو کسی سے تکلیف نہیں ہے مگر یہ کچھ نوعمر لڑکے پتانہیں اپنے آپکو کیا سمجھ رہیہیں اپنی مستقبل کے بارے میں یہ کیوں نہیں سوچتے ہیں؟ انہوں نے اور کہا کہ میں یہاں کے عوام سے گزارش کرونگا کہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور جو بھی ناخوشگوار واقعات پیش آیا پولیس اس پر نظر رکھی ہوئی ہے۔ ادھر چاپدانی میونسپلٹی کے سابق کاؤنسلر تین نمبر وارڈ بکرم گپتا سے بات ہوئی تو انہوں نیبھی اس رات کی واردات پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں اس وقت وہاں موجود تھا رات کا وقت بہت سارے لڑکے چہرے پر گلال ابیر لگائے تھے سر پر کپڑے، پگڑیاں باندھے دیکھائی دیئے جس کی وجہ سے انکا چہرہ پہچان نہیں سکا لیکن جس نیبھی اس رات ناپاک حرکت، گالی گلوچ کیا ہے اسکے خلاف قانونی کارروائی کی گئی ہے۔ ادھر آج بروز جمعہ چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین اور کچھ کاؤنسلر نماز ختم ہوتے ہی چاپدانی بڑی مسجد گئے جیسا کہ چیئرمین سریش نے بتایا کہ وہ مسجد میں گئے وہاں امام صاحب اور مسجد کمیٹی کے ارکان سے ملاقات کیا۔ ادھر نماز بعد کچھ لوگ پالتا گھاٹ چاپدانی آؤٹ پوسٹ (پولیس پھاڑی) پہنچ گئے اور اس رات کی گئی بدکلامی پر انصاف چاہئے کا نعرہ لگانے لگے۔ لوگوں کی ہجوم دیکھتے ہوئے پولیس کمشنر امیت پی جوالگی بھی پولیس فورسز کیساتھ پھاڑی کے سامنے کھڑے ہوگئے اور لوگوں سے گزارش کرنے لگیکہ مجھ پر یقین کریں۔ مجرم کو گرفتار کرلیا گیا ہے اسکے خلاف قانونی طریقے سے نپٹا جارہا ہے۔ مگر راستے پر کھڑی ہجوم انکی باتوں کو سننے سے انکار کیا۔ اسکے بعد بڑی مسجد کے امام طفیل عطاری بھی وہاں صورتحال بیقابو دیکھتے ہوئے پہنچ گئے اور پولیس کی مائک سے ہجوم سے گزارش کرنے لگیکہ برائے مہربانی آپ یہ گھیراؤ، مظاہرہ بند کریں۔ کیا آپ لوگوں کو مجھ پر بھروسہ نہیں ہے؟ کیا آپ لوگ میری بات مانیں گے؟ مجھ پر تھوڑی بھی یقین ہے؟ ہاتھ اٹھا کر بتائیں۔ لیکن اس ہجوم کو انکی بھی پرواہ نہیں تھی۔ آخر میں صورتحال بگڑتے دیکھ کر پولیس کو لاٹھی چارج کرنی پڑی۔ اسکے بعد افراتفری کا ماحول بن گیا۔ کچھ زرائع سے یہ بھی خبریں ملیں کہ ہری ہر گلی اور دوسرے کئی علاقوں میں جھڑپیں تیز ہوگئی۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے پولیس کی جانب سے پی بی ایم روڈ سے لیکر بی ایم روڈ کی تمام گلیوں جو جی ٹی روڈ کی جانب جاتی ہیں ان گلیوں کو بند کردیا گیا۔ چاپدانی کے اس علاقے میں کرفیو نافذ کردیا گیا۔ خبر لکھے جانے تک ماحول میں شانتی دیکھی گئی لیکن عام لوگوں میں ڈر و خوف کشیدگی جیسا ماحول طاری تھا۔

وقف بل کے خلاف مٹیابرج میں زبردست احتجاج

11 /اپریل2025ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مٹیابرج تھانہ کے پاس وقف بل کے خلاف ایک زبردست احتجاج ہوا۔ اس احتجاج میں لوگوں نے اس وقف بل کے خلاف اپنے غم وغصہ کا اظہار کیا اور اس کالا قانون کو واپس لینے کی بھرپور مانگ کی۔۔ وقف بل واقعی مسلمانوں کے لیے زہر ہلاہل سے کم نہیں، اس قانون کے ذریعے براہ راست مسلمانوں کی مساجد، مدارس، خانقاہوں اور قبرستانوں وغیرہ پر حملہ کی ایک سوچی سمجھی سازش اور ناپاک کوشش ہے، جسے مسلمان ہرگز برداشت نہیں کرسکتا۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اس میں ہر ایک کا پرسنل لاء ہے کسی کو بھی کسی کے پرسنل لاء میں مداخلت کی اجازت نہیں۔ اور یہ قانون نہ صرف مسلم پرسنل لاء میں صریح مداخلت بلکہ اس میں زبردستی مسلمانوں کی مرضی کے خلاف تبدیلی لانے کی ناجائز کوشش ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔۔ مسلمان اس کالا قانون کے خلاف آخری وقت تک اپنی لڑائی جاری رکھے گا۔ اور ہمیں قانونی اعتبار سے اس کا حق حاصل ہے۔۔ اس احتجاج کی قیادت خانقاہ رضویہ کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی خطیب و امام بیگم مسجد مٹیابرج کولکاتا نے کی۔ اس احتجاج میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کرکے اس قانون کے خلاف اپنا احتجاج درج کرایا۔۔ حکومت ہند کو چاہیے کہ وہ اس قانون کو فورا واپس لے ورنہ ہندوستان کے امن و شانتی کے بھنگ ہونے کا شدید خطرہ ہے۔۔ ساتھ ہی بنگال کی وزیراعلی سے مطالبہ ہے کہ اس قانون کے خلاف اسمبلی میں کوئی مضبوط قرار داد پاس کرے۔

وقف بل کے مخالفین نے مرشد آباد میں اپنی طاقت دکھائی
تین گھائل، بی ایس ایف نے مورچہ سنبھالا

مرشد آباد 11 اپریل: نوابوں کا شہر مرشد آباد بھی وقف بل کی وجہ سے سلگ اٹھا۔ بیچ بچاؤ میں پولس نے گولیاں چلائیں، تین مخالفین گھائل بھی ہوئے۔ کئی بسیں بھی احتجاجیوں کے زد میں آگئے۔ راستے بھی مفلوج ہوئے۔ ٹرینوں کی آمد ورفت میں بھی رخنہ پڑا۔ حالات جب بد سے بدتر ہوگئے تو شہر کنٹرول کرنے کے لئے انتظامیہ نے بی ایس ایف کی مدد لی۔ نیا وقف بل کے آتے ہی اس کے خلاف مخالفین ایک صف ہوگئے۔ اور نوابوں کے شہر مرشد آباد میں رہ رہ کر احتجاج نے اپنا رنگ دکھایا۔ جنگی پور کے حالات کو قابو میں کرنے کے بعد اب انتظامیہ مرشد آباد کو سنبھالنے میں لگ گیا ہے۔ نیا وقف بل کولیکر اب 163 دھارا بھی جاری کر دیا گیا ہے مگر مخالفین کو کس کا ڈر جمعہ کی دوپہر سے ہی شمشیر گنج کی حالت ناگفتہ بہ ہوگئی۔ قومی شاہراہ میں آمد ورفت روک دیا گیا پولس کی پیش قدمی کو روکنے کیلئے ان پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ بم کی بھی آزمائش ہوئی۔ جس سے فرخا کے ایس ڈی پی بھی زخمی ہوگئے۔ پولس اپنی جان بچانے کیلئے پاس کی ایک مسجد میں آسرا لیا۔ شمالی بنگال سے دکھن بنگال کا رشتہ منقطع ہوگیا۔ ریل کی سروس بھی ٹھپ پڑ گئی۔ فرخا کے عظیم گنج کا راستہ پوری طرح سے مفلوج ہو گیا۔ قانون بحال رکھنے کیلئے آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ بل کے مخالفین نے سرکاری وغیر سرکاری بسوں کو جلا ڈالا۔ ایمبولینس بھی زد میں آگیا۔ ٹرافک پولس آفس کا حال برا کر ڈالا۔ پورا علاقہ سلگ اٹھا۔ پولس کی گولی سے تین لوگ گھائل ہوئے حالات کو قابو میں کرنے کیلئے وہاں اب بی ایس ایف کی مسلح ٹیم اتر گئی ہے۔

☆☆☆☆

قصبہ کے ڈی آئی آفس میں کانگریسی نے تالا مارا

بردوان 11 اپریل: سپریم کورٹ کے منسوخی کے بعد ایس ایس سی کے لگ بھگ 26 ہزار ٹیچروں نے اپنی نوکری گنوائی۔ غصے میں آکر نوکری گنوانے والوں نے احتجاج کا راستہ اپنالیا صرف اتنا ہی نہیں مظاہرین کا طبقہ مختلف جگہوں میں مقیم ڈی آئی آفس کی طرف بھی دوڑے اپنے حق کیلئے۔ جمعہ کو ہی قصبہ سانحہ کو لیکر بردوان ڈی آئی آفس میں پردیش کانگریس نے دھاوا بول دیا۔ اس واقعہ کے بعد وہاں کا ماحول بھی ناقابل بیان ہوگیا۔ قصبہ کے ڈی آئی آفس میں دھاوا بولنے سے کئی ٹیچرس بھی زخمی ہوئے۔ رپورٹ یہ بھی ہے۔ دوسری طرف یہ بات بھی سامنے آئی کہ ناراض ٹیچروں کی جماعت کو اکسانے پر بھی آمادہ کیا گیا ہے۔ اس سانحہ کے بعد ہر کوئی دھیمے لہجے میں سرگوشیاں کرتے بھی دیکھے گئے۔ جب ناراض ٹیچروں پر حملہ ہوا تو ان کے دفاع میں اپوزیشن پارٹی بھی اتر پڑی۔ پھر جمعہ کو ہی اس سانحہ کے خلاف مظاہرہ کرنے کے لئے کانگریس کے لیڈر و کارکن بھی ڈھٹائی سے سامنے آگئے۔ تو پھر اسے روکنے پر کانگریسی کارکنوں کے درمیان پولس کا جھڑپ بھی ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ ناراض ٹیچروں کی حمایت میں کانگریس قصبہ ڈی آئی آفس میں تالا لگانے کا بھی ارادہ رکھتے تھے، کانگریس کی قیادت میں لیڈر گورب سمدار نے کانگریس کارکنوں کو بھی اکٹھا کیا تھا۔ اور دوپہر میں ہی بردوان کے کارزن گیٹ کے سامنے ترنمول کانگریس کا جلسہ بھی ہونے والا تھا۔ جس کے بعد اس مقام پر پولس کی تعداد بڑھادی گئی۔

خاتون ڈاکٹر گرفتار، بچوں کی اسمگلنگ کرتی تھیں

اترپاڑہ 11 اپریل: بنگال میں عالمی اطفال اسمگلنگ کا بھانڈا پھوٹا۔ اتر پاڑہ سے ایک خاتون ڈاکٹر گرفتار ہوئی۔ جمعہ کو ممبئ پولس نے تلاش کر کے اس کو گرفتار کیا۔ گرفتاری کے بعد اس خاتون ڈاکٹر کے گھر سے دو بچے بھی پائے گئے۔ جانچ افسران نے اس خاتون کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر ممبئ لے گئے۔ اتر پاڑہ پولس کے مطابق ملزمہ ڈاکٹر موسمی بندوپادھیائے جو گیا نندر ایونیو میں رہتی ہیں وہ اتر پاڑہ کے ہی ایک اسپتال میں دانت کی ڈاکٹر بھی ہیں کئی دنوں قبل ممبئ پولس واڈرٹرک ترمنل علاقے سے تین اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ جب ان سے سختی کے ساتھ پوچھ تاچھ کی گئی تو اس وقت اتر پاڑہ کی اسی خاتون ڈاکٹر کا نام بھی سامنے آگیا۔ اس کے بعد ہی پولس کی چار رکنی ٹیم ممبئ سے یہاں آکر موسمی کا پتہ چلایا ریاستی پولس سے پھر اس کے مکان میں جاکر اسے گرفتار کرکے اپنے ساتھ ممبئ لے گئے۔ جمعہ کو ممبئ پولس اتر پاڑہ پولس کی مدد سے گیانندر ایونیو علاقے میں تلاشی مہم چلائی وہاں سے انہوں نے ملزمہ موسمی کو گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد اس مکان سے پولس کو دو بچے بھی ملے۔ ان میں سے ایک کا عمر 5 برس ہے۔ دوسرے کا 2 برس۔ گرفتار کر کے موسمی کو شری رام پور عدالت میں پیش کیا پھر ممبئ پولس ٹرانزٹ ریمانڈ پر اسے ممبئ لے گئی۔

بالی ٹاؤن ترنمول کانگریس اور ترنمول یوتھ کانگریس کی جانب وقف ترمیمی بل اور 26 ہزار ٹیچروں کی نوکری ختم کرنے والے رام بام اتحادیوں کے خلاف احتجاجی جلوس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس جلوس کی قیادت ہوڑہ (صدر) پارلیمانی حلقہ کے ایم پی مشہور ومعروف فٹ بالر پرسون بنرجی اور ہوڑہ (صدر) ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا کر رہے تھے۔ یہ جلوس للوہ کے مہابیر چوک سے آغاز ہوا اور جی ٹی روڈ سے گرتے ہوئے بیلور کے نیتاجی پارک میں اختتام پذیر ہوا۔ جس میں ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، سابق کونسلر تفضیل احمد، راجیو لچھمن، بھاسکر گوپال چٹرجی، سوبیر راؤتھ، ریکھا راؤتھ، ملی رائے، اشفاق احمد، محمد وکیل، اشرف علی، اقلیتی سیل منظور الحق، وغیرہ موجود تھے۔

پولس افسر کی انسانیت، بھکارن کی آنکھوں کا آپریشن کروایا

مرشد آباد 11 اپریل: پولس نے ایک بار پھر سے انسانیت کا بول بالا کیا۔ ایک غریب، مسکین ضعیفہ جو اپنے دونوں آنکھوں سے معذور ہو چکی تھی راستے میں گھوم پھر کر بھیک مانگ کر اپنا گزارا کرتی تھی اسی آنکھوں سے معذور بڑھیا کو نانڈی تھانے کا آئی سی بھی دیکھ چکا تھا۔ پھر اسی ضعیفہ بھکارن کا انہوں نے اپنے خرچ سے ایک آنکھ کا آپریشن بھی کروادیا۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے اپنے کوارٹر کے ایک گوشے میں اس بھکارن بوڑھیا کو رہنے کا ٹھکانہ بھی دیا اب وہ آئی سی مرنال سنہا اس بوڑھیا کو ماں کہہ کر مخاطب کرتا ہے۔ آئی سی مرنال سنہا نے جو بھی کیا وہ انسانیت کے ناطے ایک بڑا ثواب کا کام کر ڈالا۔ جبکہ اسی آئی سی نے حال ہی میں ایک یتیم لڑکی کی شادی بھی کرائی تھی۔ ان کے اس کار خیر سے علاقے میں ان کو احترام سے دیکھا جاتا ہے۔ بوڑھیا کو بینائی دینے کے بعد مرنال سنہا نے اس بے سہارا بوڑھیا کو اپنے کوارٹر کے قریب رہنے کا انتظام بھی کر دیا۔ وہ بوڑھیا گھوم پھر کر بھیک مانگا کرتی تھی۔ جیاسداسی راج بنگشی نام کی وہ ادھر ادھر بھیک مانگ کر گزارا کرنے لگی۔ مگر قسمت سے مرنال سنہا کا ساتھ ملا زندگی بدل گئی۔

وارڈ نمبر 62 میں کانگریس کیجانب سے وقف ترمیمی بل کے خلاف ایک جلوس نکلا جو مختلف راستوں سے گزر کر مہدی بگان سبزی موڑ پر ختم۔ ہوا جہاں ایک جلسہ ہوا جلوس کی قیادت 62 بلاک کیکانگریس کے صدر اشفاق احمد۔ اور محمد اکرم کر رہے تھے۔ اس احتجاجی جلسہ سے سنٹرل کلکتہ کانگریس کے صدر سمن پال۔ سماج وادی پارٹی کے جہانگیر خان۔ 61 بلاک کانگریس کے صدر ساجد اسماعیل۔ یوتھ کانگریس کے نوجوان لیڈر شاداب صدیقی۔ ڈاکٹر امجد علی۔ عبدالحمید وغیرہ نے اظہار خیال کیا (تصویر: ساجد پرویز)

اسمبلی لابی میں ایک یادگار پروگرام

گزشتہ 10 اپریل 2025 کی صبح گیارہ بجے، مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی سیکریٹریٹ کے زیراہتمام، معزز سوشلسٹ لیڈر، جنتا پارٹی مغربی بنگال کے بانی رکن، اور سابق ایماندار وزیر اعلیٰ آنجہانی سینلا چندر پیرا کی یوم پیدائش منانے کے لیے اسمبلی لابی میں ایک یادگاری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اسمبلی کے معزز اسپیکر کی ہدایت کے مطابق، پروگرام کی صدارت عزت مآب وزیر جناب سوبھندیب چٹوپادھیائے نے کی۔ اس موقع پر "جنتا دل (متحدہ)، مغربی بنگال" کی نمائندگی شری محمد نورالہدا (نیشنل جی ایس آف یووا جے ڈی یو) کی قیادت میں کی گئی، اس کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال کے ریاست کے کئی سرکردہ لیڈران اور پارٹی ممبران کی موجودگی تھی، جن میں: شری کاشی ناتھ رائے (وی پی- جے ڈی یو)، شری وجے سنگھ (وی پی- جے ڈی یو)، شری چھاوی پراکا (ایس جے ڈی یو) تروان بیگم (جی ایس- جے ڈی یو)، شری سنیل یادو (جی ایس- جے ڈی یو)، شری دلیپ پرمانک (صدر جنوبی 24 پرگناس جے ڈی یو)، شری انیسول چودھری (صدر ہگلی جے ڈی یو)، شری کارتک پاسوان (صدر آسنسول جے ڈی یو)، ڈاکٹر راج سوجاتی، ایس نیتا، ایس نینڈی، ڈاکٹر راج سوجاتھ، ایس نیتھ کمار۔ پال، شری سدھناتھ پرساد، شری جے پرکاش گپتا، شری بپل رائے، شری بیبھاس بوس، شری کرشنا منڈل (تمام جے ڈی یو کے سکریٹری ہیں)، اور دیگر۔ یہ پروگرام اسمبلی کے پرنسپل سیکرٹری کی نگرانی میں منعقد کیا گیا اور اس میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے عملے کے ساتھ ساتھ سیکورٹی اہلکاروں نے بھی شرکت کی۔ میں ان تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔ پرفل چندر سین، امر رہے!، جئے ہند!۔

کل شام 4 بجے گینگ اسٹریٹ میں مرکزی حکومت کی جانب سے گیس اور دوائیوں کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف وارڈ نمبر 43 کے صدر جناب پرویز اقبال کی قیادت میں امیت شاہ کا پتلا نذر آتش کیا گیا جس میں مغربی بنگال اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری جناب دانش نیازی مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو بھائی، سرگرم کارکن جناب عرفان علی تاج اور دیگر لوگ شامل تھے۔

پاتھ ساتھی پروجیکٹ کا افتتاح

(نورالاسلام خان) جمعرات کو کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ 30 میں پاتھا ساتھی پروجیکٹ کے تحت حفظان صحت کے ٹوائلٹس اور باتھ رومز کا افتتاح کیا گیا۔ یہ اہم بیت الخلا اور باتھ روم اس وارڈ کے عام شہریوں کے لیے حفظان صحت کی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے پاتھساتھی پروجیکٹ کے تحت تعمیر کیے گئے ہیں۔ میونسپل نمائندہ محترمہ پاپیا گھوش (بسواس) موجود تھے۔ یہ کام ان کے تعاون اور بورو فنڈ کے مالی تعاون سے مکمل ہوا۔ کولکاتہ میونسپلٹی کی میئرل کونسل کے ممبر، وارڈ 56 کے میونسپل نمائندے، اور شمالی کولکتہ INTTUC کے صدر سوپن سمدر کی پہل کے تحت اسے کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ بنگالی نئے سال کے تحفے کے طور پر عوام کے لیے وقف ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ اقدام مقامی لوگوں کے لیے صحت مند ماحول اور بہتر صفائی کے نظام کے لیے ایک نئی سمت فراہم کرے گا۔

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

طرف سے و صدر، جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل سگنل ٹیلی کام انجینئر (کو) کھڑگپور-721301 سے ای-ٹنڈرس مطلوب ہے۔ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے جو کہ کھلے گا 12.00 بجے۔ **سلسلہ نمبر، ٹنڈر نوٹس نمبر، کاموں کی تفصیلات** :یوں ہیں: **(1) ایس ٹی-لوٹی-ایم ایم ٹی-کنٹرول-کیے جی پی، بتاریخ**:09.04.2025، ایس اینڈ ٹی کاموں کا حصہ بشمول (1) پورا کرنا ملٹی مونیٹرنگ ڈسپلے کا بورڈ کنٹرول اور ڈیش بورڈ پر کنٹرول روم کھڑگپور ڈویژن میں۔ (2) آغاز برائے مونیٹر/لیڈ ڈسپلے برائے سی سی ٹی وی نگرانی اسٹیشنوں میں آر پی ایف کنٹرول روم کے کھڑگپور میں۔ **ٹنڈر لاگت**:1,34,18,773.31 روپے۔ **ای ایم ڈی**:-/2,17,100 روپے۔ متوازی کام بشمول سپلائی، تنصیب کاری، ٹسٹنگ اور آغاز ایس اینڈ ٹی کام کے حصے کا بشمول تبدیلی بوسیدہ سگنل پوسٹ کا کھڑگپور ڈیوژن کے ایس، ای، ریلوے میں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: -/63,08,173.97 روپے۔ **ای ایم ڈی**: -/1,26,200 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: سب کیلئے صفر۔ **کھلنے کی تاریخ**: 05.05.2025 سبھی کیلئے۔ **کام پورا ہونے کی مدت**: 06 مہینے کیلئے۔ سلسلہ نمبر 1 اور 11 مہینے کا سلسلہ نمبر 2 کیلئے۔ **داخلے کی تاریخ** 12.00 بجے تک۔ مورخہ: 05.05.2025 سبھی کیلئے۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کریں: www.ireps.gov in پوری تفصیلات، حالات اور آن لائین سے ڈالنے کیلئے ٹنڈر کے نمونے کیلئے۔ کسی بھی حالت میں ان کاموں کیلئے دستی پیشکش ممکن نہیں ہے۔

(PR-35)

پوربی ریلوے

جیم بڈ نمبر، جیم/2025/بی/6115446، بتاریخ:05.04.2025، چیف ورکس منیجر، پوربی ریلوے ورکشاپ، کچڑا پاڑہ/لوکو کمپلیکس، نارتھ 24 پرگنہ، پی او کچڑاپاڑہ، پن-743145 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے ای-ٹنڈر مطلوب ہے۔ **کام کا نام**: کچرے کے انبار کو ہٹانے کا کام پوربی ریلوے ورکشاپ، کچڑاپاڑہ سے 05 (پانچ) برسوں کے ٹھیکے پر باہری ایجنسی کے ذریعہ جیم بڈ نمبر، جیم/2025/بی/6115446 کے تحت بتاریخ: 05.04.2025۔ **زر بیعانہ**:-/1,41,930 روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ**:0.00 روپے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 70,96,368.96 روپے۔ **بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 14.04.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ و پوری تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا: www.gem.gov.in۔

MISC-12/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

Milli Al-Ameen College(for Girls) invites applications from Indian citizens for the post of Accountant. Details are available at the College website: www.millialameencollege.edu.in

جمعہ کو کولکاتا میں جمعیت الراین مغربی بنگال کے اراکین نے وقف ترمیمی ایکٹ2025 کے خلاف ایک ریلی نکالی جس میں کہا گیا کہ وقف املاک کی حفاظت کریں، مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔

وزیر تعلیم اور بیروزگاروں کے درمیان میٹنگ اختتام پذیر

کولکاتا ، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) تقریباً تین گھنٹے کے بعد وزیر تعلیم اور محکمہ تعلیم کے افسران اور بے روزگاروں کے نمائندوں کے درمیان میٹنگ (براتیہ باسس میٹنگ ایس ایس سی امیدوار) ختم ہوگئی۔ بیروزگاروں کے تیرہ نمائندے بکاس بھون میں میٹنگ میں تھے۔ ایک طویل میٹنگ کے بعد بکاش بھون سے بے روزگاروں کے نمائندے نکلے۔ ایس ایس سی جاب لیس ٹیچرس ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے کہا کہ میٹنگ میں ان کے مطالبات کو جزوی طور پر پورا کیا گیا۔ اجلاس میں بیروزگاروں کے تمام مطالبات پر غور کیا گیا۔ بیروزگاروں کا یہ بھی کہنا تھا کہ وزیر تعلیم نے انہیں یقین دلایا ہے کہ قانونی مشورے کے مطابق جو بھی اقدامات ضروری ہوں گے وہ کریں گے۔ تنخواہوں کی ادائیگی کے حوالے سے قانونی مشورہ لیا جارہا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ پورٹل کھل گیا ہے۔ قصبہ واقعہ حل نہیں ہوا، یہ بات اجلاس میں بتائی گئی۔ وہ ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچے ہیں جہاں انہیں یقین دلایا جاسکے۔ سپریم کورٹ میں انصاف ملنے تک ہم سڑکوں پر رہیں گے۔ اجلاس کے بعد بے روزگار اساتذہ کے نمائندوں کا صحافیوں سے سامنا ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایس ایس سی نے اہل اور نااہل امیدواروں کی فہرست کو الگ کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ فہرست 21 اپریل تک شائع ہونے کا امکان ہے۔ یہ کام قانونی مشورے کے مطابق کیا جائے گا۔ تاہم، نمائندوں نے 2.2 ملین OMR کی آئینہ تصویر کے حوالے سے پیچیدگیوں کے بارے میں بات کی۔ ایس ایس سی کے پاس کوئی آئینہ امیج نہیں ہے، صرف سی بی آئی کی طرف سے فراہم کردہ آئینے کی تصویر ہے۔ ایس ایس سی بیروزگاری کے مطالبات کی تعمیل میں OMR کی آئینہ دار تصویر شائع کرنے پر راضی ہے۔ تاہم ابھی تک یہ طے نہیں ہوا ہے کہ اسے

قصبہ واقعہ میں باہری لوگ اساتذہ کے ساتھ شامل تھے: پولس کا دعویٰ

کولکاتا ، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) پولس کا دعویٰ ہے کہ 13 پولس اہلکار زخمی ہوئے۔ سارجنٹ تنموئے منڈل کو روبی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ٹانگ پر پلستر چڑھا ہوا تھا۔ ایس آئی رتن داس کے سینے پر چوٹ کے نشانات ہیں۔ طبی معائنہ کرایا گیا ہے۔ بے روزگار اساتذہ میں صرف چند باہر کے لوگ تھے۔ ویڈیو میں دیکھا گیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ اس کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ جہاں پولیس طاقت کا استعمال کرتی ہے وہاں تحقیقات کی جاتی ہیں۔ تاہم کولکاتا پولس نے ایک طویل ویڈیو دکھائی، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ اساتذہ نے لگاتار دو رکاوٹیں توڑی ہیں۔ انہوں نے گیٹ پر چڑھنے کی کوشش کی۔ ایک خاتون پولس اہلکار پر قدم رکھا گیا۔ یہاں تک کہ تالہ توڑ کر پٹرول سے جلایا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ پولس والوں کو ہراساں کیا گیا۔ اس کے بعد پولس نے اپنے دفاع میں ہلکی طاقت کا استعمال کیا۔ کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما نے کہا کہ یہ اساتذہ کا پروگرام تھا۔ وہاں کسی کو بھی اساتذہ سے پرتشدد کارروائیوں کی توقع نہیں تھی۔ اسے تالہ لگاناتھا۔ لیکن یہ مقفل نہیں تھا۔ تالہ توڑنے اور تالا لگانے میں فرق ہے۔ ویڈیو کو دیکھ کر لگتا ہے کہ 10-15 پولس اہلکار تھے۔ بعد میں مزید فوجیں تھیں۔ یہ توقع نہیں تھی کہ اساتذہ پولس کو ماریں گے۔ ہمارا پولس والا زخمی ہوا۔ جسے 14 دن تک بیڈ ریسٹ پر رہنا پڑے گا۔ دوم، زیر تفتیش افسر کا شیشہ ٹوٹ گیا، اس کے سینے میں چوٹ لگی، اور کان زخمی ہوئے۔ پولس کمشنر نے کہا کہ یہ توقع نہیں تھی کہ اساتذہ وہاں جائیں گے اور یہ سب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولس کو غنڈہ کہا جا رہا ہے لیکن پولس کو مارنے والوں کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں کہا جا رہا ہے۔ تاہم یہ پہلے ہی کہا جا چکا ہے کہ پولس کو کس طرح صبر سے کام لینا چاہیے۔ ہر ہفتے کہا جاتا ہے۔ آر جی کار واقعہ کے بعد زیادہ سے زیادہ کہا گیا ہے۔ پولس غلط ہو سکتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے۔ باہری شخص کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اس پروگرام کی خبریں تھیں جو کہ لاک ڈاؤن پروگرام تھا۔ بعد میں پتہ چلا کہ باہر کے لوگ تھے۔ تفتیش میں ہم نے شناخت کی۔

عالیہ یونیورسٹی کے طلبہ کا وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج

کولکاتا میں 2 نابالغوں کو گھر میں بند کر کے جنسی زیادتی کرنے والا نوجوان گرفتار

کولکاتا، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں دو نابالغوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزامات ہیں۔ الزام ہے کہ انہیں گھروں میں بند کر کے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ بہالا کے سرشونا تھانے کی پولس نے اس واقعہ میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ ایک ملزم تا حال لاپتہ ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق دونوں متاثرین جمعرات کی رات کھیلنے باہر گئے تھے۔ لیکن اس کے بعد سے ان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک تلاش جاری رہی۔ دونوں کو چندر پلی، سرشونر میں ایک مکان دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بسواجیت اوفرے، سکھینا اور کالو نامی دو افراد نے انہیں اس کمرے میں بند کر دیا۔ ان پر الزام ہے کہ وہاں ان کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی۔ اس واقعہ کو لے کر سرشونا پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔ پولس نے بسواجیت عرف سکھینا کو گرفتار کر لیا۔ وہ ٹھاکر پوکر کے شنتی بھوشن روڈ کا رہنے والا ہے۔ گرفتار شخص کے خلاف چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ کی دفعہ 8 اور 10 کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تاہم کالو اس واقعہ کے بعد سے فرار ہے۔ بسواجیت کو جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولس گرفتار شخص کو اپنی تحویل میں لے کر پوچھ تاچھ کرنے پر غور کر رہی ہے۔

ملازمت سے محروم اساتذہ کے تین تنظیموں کی تین مختلف احتجاجی پروگرام

کولکاتا، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) جمعہ کو شہر میں تین مرحلوں پر تین پروگرام ہوئے۔ بیروزگار اساتذہ کی ایس ایس سی دفتر میں مہم چل رہی ہے۔ بے روزگار اساتذہ کا ایک اور گروپ بکاس بھون میں وزیر تعلیم براتیا باسو کے ساتھ میٹنگ کرنے جا رہا ہے۔ کوئی پھر سے سی بی آئی کے دفتر جا کر او ایم آر کی عکسی تصویر شائع کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ سب کے مطالبات تقریباً ایک جیسے ہیں پھر بھی وہ ایک چھتری تلے نہیں آسکے۔ تاہم کولکاتا کے کچھ حصے بے روزگار اور ملازمت پیشہ افراد کی تین تنظیموں کے تین الگ الگ پروگراموں کی وجہ سے جمعہ کی دوپہر کو عملی طور پر ٹھپ ہو کر رہ گئے۔ واضح ہو کہ جمعہ کو کوالیفائیڈ ٹیچر-ٹیچر رائٹس فورم نے ایس ایس سی کی عمارت تک جانے کا مطالبہ کیا۔ سالٹ لیک میں کرونا موئی سے ایس ایس سی بلڈنگ تک ایک جلوس بلایا گیا۔ جلوس دوپہر 12 بجے شروع ہوا۔ جلوس دوپہر کو ایس ایس سی دفتر کے سامنے پہنچا۔ بے روزگار چلچلاتی دھوپ کو نظر انداز کرتے ہوئے سڑکوں پر دھرنا دے رہے ہیں۔ اتفاق سے کل بھی انہوں نے سیالدہ سے دھرمتلہ تک جلوس نکالا۔ تین بے روزگار اساتذہ نے جمعرات سے سالٹ لیک سٹی میں اسکول سروس کمیشن کے دفتر کے سامنے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ وہ اب بھی وہیں بیٹھے ہیں، دھوپ اور بارش کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ بھوک ہڑتال کرنے والوں میں سمن بسواس، پنکج رائے اور پرتاپ رانا شامل ہیں۔ جلوس جمعہ کی دوپہر اسی جگہ ختم ہوا جہاں بھوک ہڑتال ہو رہی تھی۔ بے روزگاروں کا ایک گروپ جمعہ کو وزیر تعلیم برتیا باسو سے ملاقات کے لیے بیکاش بھون گیا۔ برتیا جمعہ کی دوپہر کو ان سے بات کریں گے۔ ریاستی حکومت نے اعلان کیا کہ بے روزگاروں کے آٹھ نمائندے اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ لیکن اساتذہ کی جانب سے 12 نمائندوں کے نام بھیجے گئے ہیں۔ بکاس بھون میں میٹنگ کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ دوسری طرف ایس ایس سی دفتر کے سامنے بیٹھے بھوک ہڑتالیوں کی نمائندہ سمن سمیت تین اساتذہ نے بھی بکاس بھون میں میٹنگ میں شرکت کی اجازت مانگی۔ انہوں نے وزیر تعلیم کے دفتر کو ایک علیحدہ خط بھی بھیجا ہے۔ سمن کے علاوہ اس خط میں سدیپ کونار اور موسومی چٹرجی کا نام بھی تھا۔ وہ اہل بے روزگار اساتذہ اور تعلیمی کارکنان نامی پلیٹ فارم کی جانب سے سینکڑوں بے روزگار لوگوں کے نمائندے کے طور پر بکاس بھون جانا چاہتے تھے۔ لیکن اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد ناراض بے روزگار لوگوں کا ایک گروپ بکاس بھون کے سامنے بیٹھ گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ اندر آنے والوں اور باہر رہنے والوں کے درمیان ایک پوشیدہ تناؤ ہے۔ سنگرامی جوائنٹ فورم کا ایک وفد سہ پہر 3 بجے سی بی آئی کے دفتر جائے گا اور او ایم آر شیٹ کی عکسی تصویر جاری کرنے کا مطالبہ کرے گا۔ اس اسٹیج پر بے روزگار اساتذہ کے ساتھ ساتھ تعلیمی کارکن اور ریاستی حکومت کے مختلف محکموں میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین بھی ہیں۔ اس سنگرامی جوائنٹ فورم نے ماضی میں کئی بار ریاست کے خلاف آواز اٹھائی ہے، یہاں تک کہ مہنگائی الاؤنس (DA) کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

ریڈ روڈ پر ہنومان جینتی نہیں منائی جاسکتی: ہائی کورٹ

کولکاتا ، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) ریڈ روڈ پر ہنومان جینتی کی تقریبات منعقد نہیں ہو رہی ہیں۔ ڈویژن بنچ نے سنگل بنچ کے حکم کو برقرار رکھا۔ جمعہ کو سنگل بنچ کے فیصلے میں کہا گیا کہ ہنومان جینتی کی تقریب ریڈ روڈ پر نہیں منائی جاسکتی۔ اس فیصلے کو چیلنج کرنے کے لیے مدعی فوری طور پر چیف جسٹس کے بنچ کے پاس گیا۔ واضح ہو کہ ریڈ روڈ پر ہنومان جینتی منانے کی درخواست دی گئی تھی۔ دیگر واقعات سے موازنہ کرتے ہوئے آج عدالت سے اجازت طلب کی گئی۔ لیکن جسٹس تیرتھنکر گھوش کسی بھی دلیل کو قبول نہیں کرنا چاہتے تھے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس T.S. ڈویژن بنچ میں زیر سماعت کیس پر سیوگنم نے ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ شہید مینار یا آر آر ایونیو کے درمیان جگہ کا انتخاب کیا جائے، ریڈ روڈ نہیں۔ ڈویژن بنچ نے جائے وقوعہ پر مناسب پولس کی تعیناتی کا حکم دیا۔ چیف جسٹس نے آج واضح طور پر کہا کہ اس پٹیشن میں مذہبی مسئلہ بنیادی مسئلہ ہے، سنگل بنچ کے جج نے محسوس کیا کہ یہ پہلی بار ہونے جا رہا ہے، اگر یہ ہر سال منعقد ہوتا تو کوئی اعتراض نہیں ہوتا، ہم بھی متفق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا اگر 3000 لوگ ہوں تو بھی وہ سڑک پورے دن کے لیے بند رہے گی۔ ہم نہیں چاہتے کہ ایسا ہو۔ مدعی کے وکیل راجدیپ مجمدار کا دعویٰ ہے کہ جس جگہ پوجا کی بات کی جا رہی ہے وہ غیر جانبدار مقام ہے۔ وہاں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ چھٹھ پوجا کے دوران کوئی رکاوٹ نہیں آئی۔ اس دلیل کو سن کر جج نے کہا کہ لوگ چھٹھ پوجا کے لیے آتے ہیں۔ مدعی کے وکیل نے کہا کہ پولس نے 15 اگست اور 26 جنوری کے دوران ٹریفک کو موثر طریقے سے کنٹرول کیا۔ یہ سن کر چیف جسٹس نے کہا کہ ان دنوں کی بات نہ کریں، ہم آج یہاں مجاہدین آزادی کی قربانیوں کی وجہ سے موجود ہیں، سیلولر جیل میں جائیں تو دیکھیں گے کہ وہاں 80 فیصد بنگالیوں کے نام لکھے ہوئے ہیں، ہمیں فخر ہونا چاہیے۔

☆

سوموار تک گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی

کولکاتا، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات نے ایک بار پھر گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی ہے کیونکہ دوپہر کا وقت ختم ہوا اور شام ڈھل گئی۔ اس کے نتیجے میں، کولکاتا سمیت ریاست کے کئی اضلاع دوبارہ بارش میں بھیگ جائیں گے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ شمال مشرقی بہار اور شمالی بنگلہ دیش میں ہائی پریشر کا علاقہ بن گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں خلیج بنگال سے بہت سارے پانی کے بخارات زمین میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس لیے گرج چمک کے لیے سازگار حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ سوموار سے موسم پھر سے بدل سکتا ہے۔ واضح رہے کہ جمعرات کی رات کولکاتا میں طوفانی بارش ہوئی۔ بعض مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش ہوئی اور بعض مقامات پر چند لمحوں کے لیے موسلا دھار بارش ہے۔ موسم کی اس اچانک تبدیلی سے گرمی سے کچھ راحت ملی ہے۔ جس کے باعث درجہ حرارت ایک ہی دن میں پانچ ڈگری تک گر گیا۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں سوموار تک کم و بیش گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر زرد اور نارنجی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ اتوار کو ہوا کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔ ہگلی میں طوفان کی رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ یہی پیشن گوئی بانکوڑہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم اور ندیا میں ہے۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں سنیچر تک اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ آٹھ شمالی اضلاع میں 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کوچ بہار، جلپائی گوڑی اور دارجلنگ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ کولکاتا شہر میں جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34.2 ڈگری رہے گا، جو معمول سے تقریباً 1 ڈگری کم ہے۔ دوسری جانب شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 21.4 ڈگری رہا جو معمول سے کم از کم 4 ڈگری کم ہے۔ فی احال ہلکی سے اعتدال پسند کالبیساکھی ماہ چتر کے آخر میں نظر آتی ہے۔ اس نقطہ نظر سے، یہ غیر موسمی بارش کم از کم درجہ حرارت میں قدرے کمی کرے گی۔ رات کو ہونے والی بارش کی وجہ سے ریاست کے باشندے گھروں کو لوٹنے کے بعد راحت کی سانس لیں گے۔

احتجاجی اساتذہ کا پولس کو گلاب دیکر خیر سگالی جذبے کی پیشکش

کولکاتا ، 11/اپریل: (عوامی نیوز سروس) بے روزگار اساتذہ احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ پروگرام ریاست بھر میں چل رہا ہے۔ اسکول سروس کمیشن کے دفتر میں آج بروز جمعہ ایک مہم کا پروگرام ہے۔ یہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ آچاریہ سدن کے سامنے بھیڑ بڑھ رہی ہے۔ قصبہ واقعہ کے بعد آج کرونامئی اسکوائر میں بڑی تعداد میں پولس تعینات کر دی گئی ۔ اور بے روزگار احتجاجی اساتذہ نے خود پولس کو گلاب کا تحفہ پیش کر کے گلے شکوے دور کرنے کی پہل کی۔ پولس پر گزشتہ بدھ کو قصبہ ڈی آئی آفس پر چھاپے کے دوران بے روزگار لوگوں پر لاٹھی چارج کرنے کا الزام تھا۔ یہاں تک کہ بے روزگاروں پر پولس لات مارنے کے مناظر بھی سامنے آئے ہیں۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ پولس اہلکار بھی متاثر ہوئے ہیں۔ اس دن بے روزگار افراد ہاتھوں میں گلاب کی ٹوکری لیے پولس کی طرف چلتے ہوئے نظر آئے۔ پھر تھالی میں سے ایک گلاب پولس کو دیا گیا۔ پولس نے ہاتھ ہلا کر گلاب لینے سے انکار کر دیا۔ تم نے مجھے ایسے گلاب کیوں دیے؟ بے روزگاروں نے کہا کہ ہم پولس کو گلاب دینا چاہتے ہیں اور بتانا چاہتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ ہر طرح سے تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس دن پولس کو بھی بتایا۔ لیکن پولس اس گلاب کو نہیں لینا چاہتی تھی۔

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ۱۲ راپریل ۲۰۲۵ء

Aawami news
Kolkata
Saturday, 12th April 2025
Also published from Ranchi & Patna

دوسال گزرنے کے باوجود کوئی ووٹنگ نہیں، کوئی منتخب میونسپل بورڈ نہیں، درگاپور سمیت 14 میونسپل کونسلوں کا مرکزی فنڈ بند

آسنسول:11 راپریل،(عوامی نیوز سروس): دو سال گزرنے کے باوجود انتخابات نہیں ہوئے کوئی منتخب میونسپل بورڈ نہیں ہے۔ اور اس منتخب میونسپل بورڈ کی غیر موجودگی میں مرکزی حکومت نے درگاپور سمیت ریاست کی کل 14 میونسپل کونسلوں کے " نیشنل کلین ایئر پروگرام یا این سی اے پی" فنڈ کو روک دیا ہے ان بلدیات میں درگاپور بھی شامل ہے اس پروگرام میں مرکزی فنڈز روکنے کا معاملہ پہلے ہی زبانی طور پر ریاستی شہری ترقی کے محکمہ سے میونسپل کونسلوں کو مطلع کر دیا گیا ہے تاہم معلوم ہوا ہے کہ اس پروگرام سے نہ صرف فنڈز بلکہ 5ویں مالیاتی کمیشن اور دیگر مرکزی فنڈز کی رقم بھی ان 14 میونسپلٹیوں کو دی جائے گی۔ اتفاق سے شہر میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے درگاپور میونسپل کارپوریشن نے NCPR فنڈ سے کئی مشینیں خریدی ہیں اس کے علاوہ ہر جگہ سڑکیں بنائی گئیں تھیں جہاں سڑکیں ناقص ہونے کی وجہ سے دھول ہوا کو آلودہ کر رہی تھی اس مرکزی پروگرام کے فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے درگاپور میں کئی مقامات پر سڑک کی تعمیر کا کام ابھی بھی جاری ہے درگاپور میونسپل کارپوریشن کے حکام حیران ہیں کہ فنڈ بند ہونے پر سڑک کے یہ سارے کام کیسے مکمل ہونگے میونسپل کارپوریشن ذرائع کے مطابق گزشتہ ہفتے میونسپل کارپوریشن کے نمائندوں کو کولکتہ میں این سی اے پی کی میٹنگ میں بلایا گیا تھا تمام بلدیاتی انتخابات میں جہاں انتخابات نہیں ہوئے کہا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت نے یہ فنڈ روک دیا ہے۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر ارپیتا مکھرجی نیمیونسپل کارپوریشن بورڈ کے ممبروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ اس پورے معاملے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے مرکزی حکومت کا فنڈ بند ہونے کے بعد شہر کے علاقے کی ترقی کو جاری رکھنے کے لیے اب کیا کیا جانا چاہیے اس پر اس میٹنگ میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر ارپیتا نے کہا کہ ہمیں ابھی تک اس حوالے سے کچھ لکھا ہوا نہیں ملا لیکن ہم بحث کریں گے اور دیکھیں گے کہ کیا انتظامات کیے جا سکتے ہیں۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن نے سڑک کے کام کے لیے اس فنڈ سے تقریباً 25 کروڑ روپے مختص کیے ہیں اس وقت شہر کے مختلف مقامات پر چھوٹی اور بڑی تقریباً200 سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری ہے جو سڑکیں پختہ ہوچکی ہیں ان پر کوئی پریشانی نہیں ہوگی ہم نے کافی فنڈز رکھے اور ورک آرڈر دے دیا جس سے شہر کے مکینوں کو فی الوقت کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا لیکن شہر کے منتظم نے کہا کہ نئے منصوبے میں مسائل ضرور ہوں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ 2017 میں پچھلا الیکشن ہوا اس منتخب درگا پور میونسپل کارپوریشن بورڈ کی میعاد 5 ستمبر 2022 کو ختم ہوگئی۔ پھر ریاستی حکومت نے یہاں دوبارہ ووٹ نہیں کرایا اس کی بجائے 5 ارکان پر مشتمل ایک مکمل انتظامی بورڈ تشکیل دیا گیا ہے وہ شہر کا انتظامی بورڈ اب بھی اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیدوسری طرف ہوا میں دھول کی مقدار کو کم کرنے کے لیے، مرکزی حکومت نے 10 جنوری، 2019 کو" نیشنل کلین ایئر پروگرام یا این سی اے پی " شروع کیا 2014 سے 2018 تک آلودگی کی شرح کی بنیاد پر ملک کے 122 شہروں کا انتخاب کیا گیا تھا درگاپور شہر اس میں شامل تھا آلودگی پر قابو پانے کے لیے اس پروگرام میں 122 شہروں کو شامل کیا گیا تھا۔

پنڈیشور: 1 کروڑ 22 لاکھ روپے کی لاگت سے تین سڑکوں کی تعمیر کے کام کا نریندر ناتھ نے کیا افتتاح

آسنسول:11 راپریل،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان کے پنڈیشور اسمبلی کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے تین لمبی سڑکوں کے کام کا افتتاح کیا پنڈیشور بلاک میں ڈی بی سی پاڑا، پنڈیشور ہیلتھ سنٹر سے ڈی بی سی پاڑا اسٹار کلب تک ایک کلومیٹر کی سڑک کی تعمیر تقریبا 45 لاکھ 13 ہزار 952 روپے کی لاگت سے اور چھوٹی مودی سے ڈی اے بی اسکول لنک تک کی سڑک کی لاگت 20 لاکھ 37 ہزار روپے ہے دوسری طرف درگاپور کے فرید پور بلاک میں لادوہا بس اسٹینڈ سے لادوہا شمشان گھاٹ تک تقریباً 2.2 کلومیٹر سڑک کے اخراجات کا تخمینہ 57 لاکھ روپے لگایا گیا ہے یہ کام مغربی بردوان ضلع کونسل کے بجٹ کے مطابق کیا جائے گا اس تناظر میں، ایم ایل اے نے کہا، جب میں 2021 کے اسمبلی انتخابات میں امیدوار بنا تو میرا اصل مقصد پنڈیشور کو ترقی دینا ہے بنیادی مقصد پنڈیشور کے ہر کونے میں ضرورت مند لوگوں کو ترقی فراہم کرنا ہے یہ سڑکیں عرصہ دراز سے خستہ حالت میں تھیں میں نے وعدہ کیا تھا کہ سڑک کی تعمیر کی جائے گی ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ مغربی بردوان ضلع کونسل کے فنڈنگ کے تحت ان تینوں سڑکوں پر کام ہو رہا ہے۔

جمشید پور کے چار نوجوانوں کی لچھی پور ریڈ لائٹ میں دن دہاڑے 1.20 لاکھ چھنتائی، پولس کا سخت ایکشن، تابڑ توڑ چھاپہ ماری میں 3 گرفتار

آسنسول:11 راپریل،(عوامی نیوز سروس):کلٹی تھانہ کے نعمت پور تھانہ علاقے کے تحت دیشایون پلی ریڈ لائٹ ایریا لچھی پور میں گزشتہ صبح تقریباً 10 بجے ایک سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے ریاست جھارکھنڈ کے جمشید پور کے مان پور کے چار نوجوانوں کو بڑی بیدردی سے پیٹا گیا اور اسے لوٹ لیا گیا متاثرین نے اپنی شناخت سچن کمار، سمیر کمار، پرنس کمار اور اوم سنگھ کے طور پر کی ان نوجوانوں کے مطابق وہ اپنے ذاتی کام سے آسنسول آرہے تھے لیکن ان کا یہ دورہ ایک المناک تجربے میں بدل گیا متاثرین نے بتایا کہ صبح 7 بجے وہ اپنے فور وہیلر میں لچھی پور دیشایون پلی سے گزر رہے تھے اسی وقت ایک اسکوٹر پر سوار ایک نوجوان نے ان کی کار کو اوورٹیک کیا اور اسے روکا اسکوٹر سوار نے میری فور وہیلر گاڑی پر جھارکھنڈ کا نمبر دیکھ کر پوچھا کہ کیا اپلوگ جمشید پور سے آرہے ہیں جمشید پور کے نوجوانوں کو بڑی حیرت ہوئی کہ اس اسکوٹر سوار کو کیسے پتہ ہوا کہ ہملوگ جھاڑکھنڈ جمشید پور شہر سے ائے ہیں حیرت زدہ نوجوانوں نے جب ان سے پوچھا کہ اسے یہ کیسے معلوم ہوا تو اس نے بتایا کہ جمشید پور میں ان کے رشتہ دار بھی رہتے ہیں اس کے بعد اس اسکوٹر سوار نے انہیں فریش ہونے کو کہا اسکوٹر سوار نے ان نوجوانوں کو سستے داموں میں کھانے پینے کی اشیاء اور فریش ہونے کی جگہ کا لالچ دے کر اپنے ساتھ آنے پر آمادہ کیا تو جوان جال میں پھنس گیا۔ چاروں نوجوان اسکوٹر سوار کے ساتھ چلے گئے اسنے فور وہیلر گاڑی پارکنگ میں کھڑی کرائی اور گیٹ اندر لاک کردیا پھر وہ اسے ایک کمرے میں لے گئے اور اسے بیئر کی تین بوتلیں، پانی کی دو بوتلیں، چپس کا ایک پیکٹ اور کرپس کا ایک پیکٹ دیا تقریباً ایک گھنٹے بعد نوجوان نے بل مانگا تو اسکوٹر سوار نے 70 ہزار روپے کا بل دے دیا صدمے میں مبتلا نوجوان نے حیرت زدہ ہو کر کہا معمولی سامان کی اتنی کثیر رقم جب اس پر چاروں نوجوانوں نے احتجاج کیا تو اس نے اپنے دوستوں کو فون کر کے بلایا اس کے بعد سب نے مل کر ان چاروں نوجوانوں کو بے دردی سے پیٹا حملہ آوروں نے نوجوانوں کے موبائل فون چھین لیا اور ان کے اکاؤنٹس سے 60,000 روپے آن لائن اپنے اکاونٹ میں منتقل کر لیے انہوں نے اس کی گاڑی جانچ کی گاڑی میں رکھی 60,000 روپے کی نقدی بھی لوٹ لی مجموعی طور پر 1 لاکھ 20 ہزار روپے چھین لیے گئے اس کے بعد اسے وہاں سے بھگا دیا گیا متاثرہ نوجوان انصاف ملنے کی امید میں وہ لوگ نعمت پور پھانڑی پہنچ گئے وہ نعمت پور پھانڑی کے باہر بھوکے پیاسے بیٹھے رہے اطلاع کے مطابق آسنسول درگاپور پولیس کے ڈی سی پی ویسٹ سندیپ کررا نے کہا ہم معاملے کی جانچ کر رہے ہیں شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا جائے گا اور مجرموں کے خلاف کارروائی کی جائے گی پولیس کے مطابق دیشایون پلی میں دلالوں کا ایک گروہ سرگرم ہے کلٹی تھانہ کی نعمت پور پولیس مسلسل مہم چلاتی ہے اور دلالوں کو پکڑتی ہے اور صارفین کو آگاہ کرنے کے لیے مائیک کے ذریعے اعلانات بھی کرتی ہے اس کے باوجود یہ گینگ بہار، جھارکھنڈ اور دیگر ریاستوں

سے آنے والے لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں سماجی بدنامی کے خوف سے کئی متاثرین شکایت نہیں کرتے لیکن یہ چار نوجوان ہمت کر کے اپنی شکایت لے کر تھانے پہنچ گئے ہیں اور انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں اور امید لگائے بیٹھے ہیں کہ شاید انصاف مل جائے اور چھنتائی والی رقم واپس آجائے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی تفتیش شروع کردی گئی ہے یہ واقعہ علاقے میں دلالوں کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کو ظاہر کرتا ہے جس کے خلاف اب سخت کارروائی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق چاروں نوجوانوں کی شکایت پر لچھی پور یون پلی میں پولیس نے دیررات تابڑ توڑ چھاپہ مارا اس چھاپہ ماری میں تین کو گرفتار کیا کلٹی پولیس اسٹیشن کے تحت نعمت پور پولیس اسٹیشن نے کل دیررات دیشایون پلی میں دلال چکرا کے خلاف ایک بڑی کارروائی کی اس کارروائی میں سب انسپکٹر ملن بھوئی کی قیادت میں پولیس نے تین دلالوں کو گرفتار کیا جن کی شناخت چنٹو روئیداس، راہول شیخ اور مکیش کمار پاسوان کے طور پر ہوئی ہے ذرائع کے مطابق یہ تینوں دلال لالہ اور شاہ رخ کے گینگ سے وابستہ ہیں پولیس نے گینگ کے سرغنہ لالہ اور شاہ رخ اور دیگر ارکان کی تلاش میں چھاپہ مار کارروائی تیز کردی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جمشید پور کے نوجوانوں کو جس اسکوٹر سوار نے تعاقب کیا اور اپنی چکنی چپڑی باتوں کے جعل میں ہی پھنسا کر لایا تھا وہ لالہ اور شاہ رخ کے گینگ کا رکن ہے کمرے میں لالہ اور شاہ رخ نے تین بیئر، دو پانی کی بوتلیں، چپس، کرکورے اور سگریٹ کا ایک پیکٹ آرڈر کیا جب نوجوان شراب نوشی کر رہے تھےلالہ اور شاہ رخ دو لڑکیوں کے ساتھ وہاں پہنچے اور نوجوانوں کو اپنے ساتھ ''مستی'' کرنے کی پیشکش کی لالہ اور شاہ رخ نے ہی 70 ہزار روپے کا بل نوجوانوں کے حوالے کیا تھا۔ شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے فوری طور پر تحقیقات شروع کی اور چھاپہ مار کر لالہ اور شاہ رخ کے گینگ کے تین ارکان چنٹو روئیداس، راہول شیخ اور مکیش کمار پاسوان کو گرفتار کرلیا۔ پولس نے گرفتار ملزمان کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا اور ریمانڈ پر لے کر ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے نعمت پور پولیس اب لالہ، شاہ رخ اور ان کے گینگ کے دیگر ارکان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے توقع ہے کہ اس کارروائی سے دیشایون پلی میں کام کرنے والی بروکرنگ رنگ کو روکا جا سکے گا بتایا جاتا ہے کہ پولیس کی زبردست ایکشن سے ریڈ لائٹ ایریا میں کھلبلی مچ گئی۔

☆

آسنسول گاوں میں 330 واں گجن اتسو شروع

آسنسول:11 راپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول گاؤں میں 330 واں گجن اتسو شروع ہوا ہے اس موقع پر میئر کونسل ممبر گروداس چٹرجی، کونسلر آتپل رائے، تاجر اور سماجی کارکن سچن رائے بچو رائے، پشکر رائے، اگھوری برادری کے بہت سے لوگ اور آسنسول کے دیگر معزز شہری موجود تھے اتسو کے دوران عظیم الشان ثقافتی پروگرام منعقد کیے گئے اور آسنسول کے بانی مانے جانے والے نقڑی رائے اور رام کرشن رائے کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اس کے بعد ایک جلوس نکالا گیا، جو آسنسول گاؤں کے شیو مندر پہنچا، جہاں مختلف ثقافتی پروگرام بھی منعقد ہوئی اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے آسنسول گاؤں کے سینئر ممبر، شہر کے تاجر اور سماجی کارکن سچن رائے نے بتایا کہ آسنسول میں گجن اتسو کا انعقاد گزشتہ 330 سالوں سے کیا جا رہا ہے انہوں نے بتایا کہ پہلے اس علاقے میں کچھ نہیں تھا صرف جنگل تھا یہاں آسن نام کا ایک درخت ہوا کرتا تھا اور یہاں زرخیز زمین (سول) تھی۔ آسنسول نام ان دو الفاظ کے مجموعہ سے آیا ہے انہوں نے کہا کہ تب سے یہ تہوار یہاں منایا جا رہا ہےسچن رائے نے مزید کہا کہ اس سال یہ تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا جائے گا جس میں مختلف مذہبی اور ثقافتی پروگرام شامل ہوں گے۔

صحافی اشفاق ثمر کو صدمہ

ہمارے نمائندے اشفاق ثمر کی والدہ گزشتہ کل جمعرات کو اسلامیہ اسپتال کولکاتا میں اس دارفانی سے کوچ کر گئیں جہاں وہ زیر علاج تھیں مرحومہ معروف شاعر حلیم ثمر آروی کی اہلیہ تھیں جنکا انتقال تقریباً 8 سال قبل ہوگیا تھا۔ آج بعد نماز جمعہ گارڈن ریچ مٹیا برج کی بڑی مسجد محمدی میں جنازے کی نماز ادا کی گئی جبکہ تدفین دو نمبر قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ کی ایصال ثواب کیلئے اشفاق ثمر کی رہائش گاہ پہاڑ پور روڈ نزد مولانا آزاد گرلس ہائی اسکول صبح کے وقت بروز اتوار کو قرآن خوانی ہوگی۔ حضرات وخواتین سے شرکت کی اپیل ہے۔ پسماندگان میں دو بیٹے شادی شدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی خطاؤں کو درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین!۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وقف ترمیمی قانون

معاملہ سپریم کورٹ میں ہے اور 16 اپریل کو سماعت ہوگی۔ ہم چاہتے ہیں کہ قانون کو اسی طرح واپس لیا جائے، جس طرح سیاہ زرعی قوانین کو منسوخ کیا گیا تھا۔''

اتر پردیش کی راجدھانی لکھنو؟ میں شیعہ طبقہ کے لوگوں نے وقف قانون کے خلاف اپنا احتجاج درج کرایا۔ جمعہ کی نماز کے بعد شیعہ مذہبی پیشوا کلب جواد کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ مظاہرہ کر رہے لوگ ہاتھوں میں تختی لے کر آئے تھے، جس میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف سلوگن لکھا ہوا تھا۔ جموں و کشمیر میں بھی لوگوں نے اپنا احتجاج وقف ترمیمی قانون کے خلاف درج کیا۔ سری نگر میں پی ڈی پی کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ ہوا جس میں مرکزی حکومت پر مسلمانوں کو حاشیے میں رکھنے کا الزام عائد کیا گیا۔ راجستھان اور بہار میں بھی کئی مساجد کے باہر نمازِ جمعہ کے بعد مسلم طبقہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف مظاہرہ کرتا ہوا دکھائی دیا۔ راجستھان کے جئے پور میں نعرے بازی بھی دیکھنے کو ملی۔ جئے پور واقع قریشیان مسجد کے باہر بڑی تعداد میں لوگ مظاہرے میں شامل ہوئے۔

بقیہ: بے روزگار لوگوں

رات تک یہیں رہوں گا''۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے مزید دعویٰ کیا کہ ریاستی حکومت اگر چاہے تو 2 گھنٹے میں فہرست فراہم کرسکتی ہے۔

شام 5.40 بجے: برتیا باسو بے روزگاروں سے کہتے ہیں، "رکو، ہم پوری کوشش کر رہے ہیں۔ حل کے لیے جو کچھ بھی درکار ہے، سب کچھ قانونی مشورہ کے مطابق کیا جائے گا۔"

شام 4.39: ایس ایس سی بلڈنگ کے سامنے بھوک ہڑتال کے اسٹیج پر ابھے منچا کے نمائندے۔

شام 4.36 بجے: اہل- نااہل ڈویژن، او ایم آر مرر امیج کی اشاعت، حکومت سے بے روزگار لوگوں کے مطالبات۔ 4.20 بجے: وزیر تعلیم نے بے روزگاروں کے مسائل سنے۔

4.15 بجے: "ہمیں کام پر واپس آنا چاہیے،" بکاش بھن کے باہر بے روزگاروں کا نعرہ۔

4.10 بجے: وزیر تعلیم نے بے روزگار لوگوں کے ایک وفد سے ملاقات کی۔

شام 4 بجے: وزیر تعلیم برتیا باسو ترقی بھون کی چھٹی منزل پر واقع کانفرنس روم پہنچے۔ میٹنگ شروع ہوتی ہے۔

براتیہ باسو دوپہر 3.42 بجے: وزیر تعلیم نے بے روزگاروں کے مطالبات مان لیے۔ ملاقات 12 افراد سے ہوگی۔

3.37 بجے: بیروزگار لوگ ترقی بھون میں لفٹ سے باہر نکلتے ہیں۔

3.35 بجے: "یہ میٹنگ نہیں ہے جب تک کہ 12 لوگ نہ ہوں،" بے روزگار نے وضاحت کی۔

3.32 بجے: بے روزگاروں کے 8 نمائندے ترقی بھبن کی چھٹی منزل پر جار ہے ہیں۔

دوپہر 3.12 بجے: بے روزگار کارکنوں کے وفد کے ارکان ایک ایک کر کے ترقی بھون میں داخل ہو رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اگرچہ 12 لوگ جائیں گے لیکن ملاقات 8 لوگوں سے ہوگی۔

ایس ایس سی بھون آویجان لائیو اپ ڈیٹ: پولیس نے سہ پہر 3 بجے سے محروم اساتذہ کی ریلی کی نگرانی کے لیے ڈرون کا استعمال کیا: وفد میں ہمایوں فیروز منڈل، سنگیتا ساہا، عبداللہ منڈل، چموئے مونڈل، سوجوئے سردار، پرولے کمار جمعدار، اظہر الدین، سلینا اختر، سوپن بسواس، مونڈل، مونڈل، مونڈل، منڈل، منڈل، سوجوئے سردار شامل ہیں۔ سانترا

2.40 بجے: بے روزگار لوگ وزیر تعلیم برتیا کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کر رہے ہیں۔ 12 لوگوں کا وفد بکاش بھون کے لیے روانہ ہوا۔ بے روزگاروں نے میٹنگ کی لائیو سٹریمنگ کا مطالبہ کیا۔

دوپہر 2.30 بجے: وزیر تعلیم برتیا باسو اور ایس ایس سی چیئر مین وکاس بھون پہنچے۔

دوپہر 2.02 بجے: رابندر بھارتی پر سیاہ بیج لگا کر احتجاج۔

1.55 بجے: پولیس بے روزگار لوگوں کے مارچ کی نگرانی کے لیے ڈرون کا استعمال کرتی ہے۔

ایس ایس سی بھون اویجان لائیو اپ ڈیٹ: پولیس محروم اساتذہ کی ریلی کی نگرانی کے لیے ڈرون کا استعمال کرتی ہے دوپہر 1.39 بجے: سالٹ لیک میں ویرو چوراہا بے روزگار اساتذہ کے جلوس نے روک دیا۔

1.20 بجے: جلوس سے 'وی وانٹ جسٹس' کا نعرہ لگایا گیا۔ مارچ کرنے والوں کا صرف ایک مطالبہ ہے: وہ اپنی ملازمتیں واپس چاہتے ہیں۔

ایس ایس سی بھون- ریلی دوپہر 1 بجے: "ریاستی حکومت اساتذہ سے خوفزدہ ہے"، دلیپ گھوش نے ایس ایس سی بھون میں سخت حفاظتی انتظامات پر تنقید کی۔

دوپہر 12.34 بجے: بے روزگاروں کی ایس ایس سی بھن مہم شروع۔ مارچ کرنے والوں نے "ہم قابل ہیں" ٹی شرٹس پہنے ہوئے تھے۔ ایس ایس سی بھون اویجان لائیو اپ ڈیٹ: پولیس نے 12.02 بجے محروم اساتذہ کی ریلی کی نگرانی کے لیے ڈرون کا استعمال کیا: ایس آئی سنجے سنگھ قصبہ کیس کی تفتیش کر رہے ہیں۔ ایس آئی رتن داس قصبہ ڈی آئی آفس افراتفری کیس کے تفتیشی افسر ہیں، صبح 10.40 بجے شروع ہوا تنازع: بے روزگار لوگوں کی 'گاندھی گیری'۔ قصبہ میں لاٹھی چارج کے جواب میں بے روزگار لوگ پولیس کو گلاب دے رہے ہیں۔ تاہم وردی والے اہلکاروں نے گلاب کے پھول لینے سے انکار کر دیا۔

استاد صبح 10.30 بجے: لالچ میں نہ آئیں۔ بے روزگار لوگ ایس ایس سی بلڈنگ کے سامنے مہم چلا رہے ہیں۔

صبح 9.34 بجے: ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے قصبہ میں پولیس کو لات مارنے کے تنازعہ پر قلم اٹھایا۔

بقیہ: بہار میں آندھی

محنت برباد ہوگئی ہے اور کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے۔

محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بھی ریاست بھر میں 12 اپریل تک خراب موسم کی پیشگوئی کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ریاست میں بارش، گرج چمک، ژالہ باری اور تیز ہوائیں آئندہ دنوں میں بھی جاری رہ سکتی ہیں۔ آئی ایم ڈی نے ریاست کے متعدد اضلاع میں الرٹ جاری کیا ہے اور لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ خلیج بنگال کے مغربی و وسطی حصے پر بننے والے کم دباؤ کے نظام کے باعث یہ موسمی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ اس چکرورتی نظام کی وجہ سے بہار کے کئی اضلاع شدید متاثر ہو سکتے ہیں۔

متاثر ہونے والے اضلاع میں گوپال گنج، سیوان، سارن، مظفر پور، ویشالی، دربھنگہ، سیتاپور، مدھے پورہ، سہرسہ، پورنیہ، کٹیہار، بھاگلپور، کھگڑیا، بانکا، مونگیر، جموئی، شیخ پورہ، بیگوسرائے، پٹنہ، نالندہ، نوادہ، جہان آباد اور گیا شامل ہیں۔ محکمۂ آفات اور مقامی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر راحت رسانی کے کاموں کو تیز کریں اور ممکنہ متاثرہ علاقوں میں پیشگی تیاری رکھیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں اور ممکنہ خطرات سے محفوظ رہنے کے لیے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

بقیہ: میں واپس آؤں

نے جمعرات کو یہ حکم دیا۔ انہوں نے یہ وارنٹ اینٹی کرپشن کمیشن (اے سی سی) کی چارج شیٹ کا نوٹس لیتے ہوئے جاری کیا اور 5 مئی تک گرفتاری کی پیش رفت رپورٹ دینے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ ایک اور کیس میں شیخ حسینہ، ان کی بہن شیخ ریحانہ اور خاندان کے دیگر چار افراد سمیت 23 افراد کے خلاف پلاٹ کی الاٹمنٹ میں بدعنوانی کے الزام میں چارج شیٹ دائر کی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ ایک ٹریبونل نے شیخ حسینہ اور سابق پولیس سربراہ بے نظیر احمد سمیت پانچ افراد کے خلاف 2013 کے شاپلہ چتر کے مبینہ قتل عام کے سلسلے میں وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ جنوری میں بھی ایک خصوصی عدالت نے جبری گمشدگی کے مقدمات میں شیخ حسینہ اور دیگر 11 کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جن ٹریبونلز نے یہ کارروائی کی وہ خود شیخ حسینہ کی حکومت نے 1971 کے جنگی جرائم کی تحقیقات کے لیے بنائے تھے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ یہ تمام کارروائیاں محمد یونس کی قیادت میں قائم عبوری حکومت سیاسی انتقام کی بنا پر کر رہی ہیں۔ اگست 2024 میں حسینہ کی اقتدار سے بے دخلی کے بعد، ان کے اور ان کے حامیوں کے خلاف کئی مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ شیخ حسینہ، جو ہندوستان میں پناہ لے رہی ہیں، نے فروری میں اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ یونس کی حکومت نے ملک کو دہشت گردی اور انارکی کے اڈے میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ وطن واپس آئیں گی اور تمام متاثرین کو انصاف فراہم کریں گی۔ شیخ حسینہ نے کہا تھا کہ "یونس نے خود اعتراف کیا ہے کہ انہیں حکومت چلانے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ وہ تحقیقاتی کمیٹیاں ختم کر رہے ہیں اور دہشت گردوں کو فری ہینڈ دے رہے ہیں، لیکن ہم ان قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔" انہوں نے کہا کہ میں واپس آؤں گی اور بنگلہ دیش کی سرزمین پر انصاف ہوگا۔

بقیہ: غزہ جنگ: امریکی سفارت

اپنے بیان میں کہا کہ اس کے برطانوی سربراہ ول میک کیلم ودیگر افراد ٹریلرز کے ساتھ سائیکلوں پر ڈیلیور کے بھیس میں ہائی سکیورٹی سفارت خانے میں داخل ہوئے اور تالاب میں رنگ ملایا۔ ول میک کیلم و دیگر افراد کو مجرمانہ نقصان پہنچانے کی سازش کے شبے میں گرفتار کیا گیا جس کی زیادہ سے زیادہ سزا 10 سال قید ہے۔ میٹ پولیس نے فوری طور پر اس معاملے پر تبصرہ نہیں کیا۔ گرین پیس کی شریک ایگزیکٹو ڈائریکٹر اریبہ حامد کے مطابق تالاب میں ملایا گیا رنگ بایوڈیگریڈیبل ہے، ہم نے یہ احتجاجاً کیا کیونکہ امریکی ہتھیار خطرناک جنگ کو ہوا دے رہے ہیں جس میں اسکولوں اور اسپتالوں پر بم گرائے گئے، علاقے ملبے کا ڈھیر بن گئے اور ہزاروں فلسطینیوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ 7 اکتوبر 2023 کو فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل پر حملہ کر کے تقریباً 1200 اسرائیلیوں کو ہلاک اور 251 کو یرغمال بنا لیا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کے جوابی حملوں میں اب تک 50,000 سے زیادہ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

بقیہ: وقف ترمیمی بل پر احتجاج

چلائی جائے تو میرا نہیں خیال کہ حکومت کو کوئی اعتراض ہونا چاہیے، کیونکہ یہ ہمارا آئینی حق ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ عوام کی ایک بڑی تعداد ریاستی حکومت کے رویے سے دکھی ہے۔ حکومت نہ صرف ایف آئی آر درج کر رہی ہے بلکہ لوگوں کو ہراساں بھی کر رہی ہے۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ بل پیش کیا گیا ہے، جس پر عوام میں بے چینی ہے۔''

انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مخالف آوازوں کو دبانے کے لیے طاقت کا استعمال کر رہی ہے اور جمہوری حقوق کو سلب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اسی دوران، 26/11 ممبئی دہشت گرد حملے کے ملزم تہوّر رانا کی ہندوستان حوالگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈمپل یادو نے کہا، ''یہ ایک اچھی پیش رفت ہے کہ اسے ہندوستان لایا گیا اور اب اس کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اسے لانے میں اتنے سال کیوں لگے؟ یہ حکومت اپنے گیارہویں سال میں ہے، تو یہ تاخیر کس بات کی؟ بی جے پی حکومت پر اس معاملے میں بڑا سوالیہ نشان لگتا ہے۔ اب ہمیں امید ہے کہ انصاف ضرور ہوگا۔'' بی جے پی کے متنازع بیانات پر بھی ڈمپل یادو نے برہمی ظاہر کی۔ بی جے پی رکن اسمبلی سنگیت سوم کے اس بیان پر کہ وہ سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر رام گوپال یادو کو دوڑا کر ماریں گے، ڈمپل یادو نے کہا، ''یہ بیان بی جے پی کے آمرانہ اور غنڈہ گردانہ رویے کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کے بیانات میں صرف مار پیٹ، بلڈوزر اور انتقامی کارروائی کی بات ہوتی ہے۔ وہ ملک کو آئین کے مطابق نہیں، اپنی مرضی سے چلانا چاہتے ہیں۔'' دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی جانب سے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے خلاف دیے گئے قابل اعتراض بیان پر ڈمپل یادو نے کہا، ''جب کوئی لیڈر جو آئینی عہدے پر فائز ہو، اس طرح کی نازیبا بات کرے، تو یہ اس کی پارٹی کی سوچ اور ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہیں آئندہ ایسی بات کرنے سے پہلے ضرور سوچنا چاہیے۔'' ڈمپل یادو کے بیانات سے واضح ہے کہ سماجوادی پارٹی نہ صرف وقف ترمیمی بل کے خلاف ہے بلکہ حکومت کی جارحانہ پالیسیوں اور حزب اختلاف کی آوازوں کو دبانے کی کوششوں کی بھی شدید مخالفت کر رہی ہے۔

بقیہ: ممبئی حملوں میں مرنے

میں اپنے کردار کے لیے ہندوستانی قانون کے تحت 10 فوجداری مقدموں میں الزامات کا سامنا کرنے کے لیے ہندوستان کے حوالے کیا گیا ہے۔

امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ تہور رانا کی حوالگی ان چھ امریکیوں اور گھناؤنے حملوں میں ہلاک ہونے والے دوسرے لوگوں کے لیے انصاف کے حصول کی جانب اہم قدم ہے۔ چونسٹھ سالہ تہور رانا پر 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں ملوث ہونے کی سازش، قتل، دہشت گردی کی کارروائی اور جعلسازی سمیت متعدد جرائم کے الزامات طے کیے گئے ہیں۔ ممبئی میں 26 اور 29 نومبر 2008 کے درمیان لشکر طیبہ کے 10 دہشت گردوں نے 12 مقامات پر منظم طریقے فائرنگ اور بم حملے کیے تھے۔ اس حملے میں چھ امریکیوں سمیت 166 لوگوں کی موت ہوئی تھی اور لشکر طیبہ کے حملہ آوروں میں سے ایک کے علاوہ تمام ہلاک ہوئے تھے۔ حملے میں سینکڑوں افراد زخمی ہوئے۔ یہ ہندوستان کی تاریخ کا سب سے خوفناک دہشت گردانہ حملہ تھا۔ ہندوستان کا الزام ہے کہ تہور رانا نے اپنے بچپن کے دوست ڈیوڈ کولمین ہیڈلی (امریکی شہری) عرف داؤد گیلانی کو ایک کور فراہم کیا تاکہ وہ لشکر طیبہ کے ممکنہ حملوں کی جگہوں کی ریکی کرنے کے مقصد سے ممبئی کا آزادانہ سفر کرسکے۔

بے موسم بارش نے کسانوں کی امیدوں پر پانی پھیرا، شدید نقصان

سارن: ضلع میں جمعرات کی سہ پہر تیز ہوا کے ساتھ بارش نے کسانوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ابھی گیہوں کٹنی کا وقت چل رہا

ہے۔ کاشتکاروں نے کھیت اور کھلیان میں کٹنی کے بعد گیہوں کے بوجھے دونی کے لیے جمع کیا تھا۔ وہیں ابھی متعدد کسانوں نے تیار فصل کاٹا بھی نہیں تھا۔ گندم کی فصل کو بھاری نقصان ہوا ہے۔ بے موسم کی بارش نے کسانوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ کاٹی گئی گندم کی فصل اور کھیتوں میں رکھی دیگر کھڑی فصلیں بھی گیلی ہو گئیں۔ جس سے کاشتکاروں کو بھاری نقصان پہنچا۔ غیر موسم بارش سے سارن اور گرد و نواح کے دیہات میں کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کسانوں نے جو فصلیں محنت سے اگائی تھیں اور کئی نے تو قرضہ لے رکھا تھا۔ ان کے ماتھے پر پریشانی کی لکیریں پیدا ہو آئی ہیں۔ کسانوں کا کہنا تھا کہ یہ سال فصلوں کے لیے بالکل بھی اچھا نہیں رہا۔ شاہنواز پور کے ایک کسان رامیشور رائے نے بتایا کہ اس نے فصلوں کی بوائی کے لیے قرض لیا تھا۔ لیکن تیز بارش اور تیز آندھی کی وجہ سے فصل تباہ ہو گئی۔ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی وجہ سے کئی دیہاتوں میں کسانوں کی کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس میں گندم اور جو کی فصل میں تقریباً 40 فیصد نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ کاشتکار اپنی گیلی فصل کو خشک کرنے کی کوشش کریں اور کھیتوں میں جمع ہونے والے پانی کو باہر نکالیں۔ تاکہ ان کی فصلوں کو بچایا جا سکے۔

قدرتی آفات شدید طوفان اور بارش سے 23 افراد کی المناک موت

مہلوکین کے اہل خانہ کو امدادی رقم فراہم، بجلی، سڑکیں، پانی بحال: ڈی ایم

بہار شریف (مرشد دسنوی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے ایک پریس کانفرنس کے دوران قدرتی آفات شدید طوفان کے سبب ضلع بھر میں ہونے والے جانی و مالی نقصان کے بارے میں تفصیلی معلومات شیئر کیں۔ پریس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10 اپریل 2025 کو قدرتی آفت کے شدید طوفان سے ضلع بھر میں 23 افراد المناک طور پر جاں بحق ہوئے۔ زیادہ تر اموات درخت/ دیواریں گرنے سے ہوئیں جبکہ ایک موت آسمانی بجلی گرنے سے ہوئی۔ قدرتی آفات (طوفان) کی سبب مرنے والوں کی فہرست میں للیتا دیوی (36)، ڈیک پورہ (رہوئی)، آیوش کمار (10)، ڈیک پورہ (رہوئی)، مہنگی دیوی (65)، موڑا تالاب (رہوئی)، بڑے گوپ (60)، گوپ سنگھ (65 (نورسرائے)، دیونندن پرساد (75) سندر بگھہ (نورسرائے)، نرجولا دیوی (35) ساکن نگما، گیتا دیوی (50) ساکن نگما، انش کمار (12) ساکن نگما، روہت کمار (12) والد نگما کماری (8) ساکن نگما، نیرج کمار (13) ساکن نگما (بہار شریف)، شیاما دیوی (75)، ساکن وشنو پور (بہار شریف)، ارجن کمار (51) محلہ چاند پورہ، محمد عامر (18) ولد محمد انور، محلہ چاند پور (بہار شریف)، کانتی دیوی (48) مادھو پور (سیلاؤ)، راکیش کمار (29)، نالندہ کھنڈرات، سربلیک، پچو دیوی (55)، ساکن ٹھیکواہا، روہت کمار (4) ساکن ٹھیکواہا، جیوتی کمار (10) راج بلم کمار، ٹھیکواہا (1) والد کمار، انکت کمار (10) درگاپور (گیریک)، 21۔ چنتا دیوی (66) شوہر کرورام، تلا بگھا (بین)، 22۔ پیاری دیوی (50)، شوہر مرحوم۔ لکھن جمعدار، ساکن کھجے امام گنج (رہوئی) بجلی، 23۔ منوج کمار یادو، والد ایشور یادو، عماد پور وجہ طوفان سے ہوئی موت۔ پریس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ایم نے کہا کہ تمام متوفی کا پوسٹ مارٹم صدر ہسپتال میں کیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق تمام متوفی کے لواحقین کے کھاتوں میں ایکس گریشیا گرانٹ کی رقم بھیج دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی شناخت ڈاکٹروں کی خصوصی ٹیم نے کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شدید طوفان کے باعث اہم سڑکوں پر گرے درخت ہٹا دیے گئے ہیں اہم سڑکیں کھول دی گئی ہے چھوٹی سڑکوں سے گرے درختوں کو ہٹانے کا کام بھی جنگی پیمانے پر جاری ہے اس کے ساتھ بجلی کے نظام کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے جس میں 18 کلومیٹر ایل ٹی لائن اور 320 سے جائز کھمبے اور ٹرانسفارمر کو نقصان پہنچا ہے۔ شہری علاقوں میں بجلی کا رابطہ بحال کر دیا گیا ہے اور بجلی فراہم کرنے کا کام مسلسل جاری ہے بعض مقامات پر بجلی کے فراہمی کے لیے جنریٹر کا بھی انتظام کیا گیا ہے معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹیم ضلع بھر میں شدید طوفان سے فصلوں اور مکانات کے نقصان کا تیزی سے جائزہ لے رہی ہے تاکہ متاثرہ افراد کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت قواعد کے مطابق فوائد فراہم کیے جا سکیں۔ ڈی ایم نے یہ بھی کہا کہ شدید طوفان کی سبب پانچ جانور جن میں دو گائیں اور تین بھینسیں کی بھی موت ہو چکی ہے پوسٹ مارٹم کے بعد متاثرہ افراد کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ دفعات کے تحت معاوضہ دیا جائے گا۔ اس موقع پر محمد شفیق ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ ڈیزاسٹر، ڈی پی آر او اور کے علاوہ تمام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔

نالندہ میں دن دہاڑے ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں دن دیہاڑے ایک شخص کو گولی مار کر شرپسندوں نے پولیس کو کھلا چیلنج دیا ہے۔ متوفی کی شناخت پرول پور تھانہ علاقہ کے ٹکی پرتارا پور گاؤں کے دیر سے رہنے والے کے طور پر کی گئی ہے۔ سریوگ یادو کی شناخت 65 سالہ بھوشن یادو عرف کملیش پرساد کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہلسا ڈی ایس پی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ قتل کے پیچھے کی وجہ واضح نہیں ہو سکی ہے۔ لیکن مقتول کی ماضی میں کئی مجرمانہ تاریخیں رہی ہیں۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے بیٹے بھجن لال کمار نے بتایا کہ متوفی اس وقت ہلسا بس اسٹینڈ کے قریب اپنے گھر میں رہتا تھا وہ تھوڑی دیر پہلے کھانا کھانے کے بعد یہ کہہ کر گھر سے نکلا تھا کہ وہ ہلسا کورٹ جا رہا ہے، اسی دوران گھات لگا کر حملہ کرنے والے مجرموں نے اسے گولی مار دی۔ جس کی سبب وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ متوفی کے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ اس دوران دن کی روشنی میں ہونے والے قتل کے بارے میں، ہلسا کے ڈی ایس پی سمیت کمار نے کہا کہ صبح 4:15 بجے ہلسا پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ سورج مندر کے شمال مغربی کنارے پر ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہلسا تھانے کی پولیس اور اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے اور تحقیقات شروع کر دیں۔ گھر والوں سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ قتل کی وجہ تا حال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ ایف ایس ایل اور فرانزک ٹیمیں موقع پر پہنچ کر تحقیقات کر رہی ہیں۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ مقتول کی سابقہ مجرمانہ تاریخ تھی۔ پولیس تمام ممکنہ مقامات کی تلاش کر رہی ہے۔ امن و امان معمول پر ہے۔

زیر زمین پانی کی سطح پر مسلسل نظر رکھنے کی ڈی ایم کی ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مہانند آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار (آئی اے ایس) کی صدارت میں بڑھتی ہوئی گرمی، تیز پچھوا ہواؤں اور ممکنہ ہیٹ ویو سے بچاؤ کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے گرمی کی لہر سے بچاؤ کے سلسلے میں متعلقہ حکام کو کئی ضروری ہدایات دی ہیں۔ ہوشیار اور باخبر رہنے سے، ہم گرمی کی ممکنہ لہروں سے خود کو بچا سکتے ہیں۔ تمام متعلقہ محکموں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے زیر زمین پانی کی سطح پر مسلسل نظر رکھنے کی ہدایت دی۔ آنگن واڑی مراکز میں لازمی طور پر ORS محلول کے پیکٹ رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ سانپ کے کاٹنے کی صورت میں فوری طور پر قریبی ہیلتھ سنٹر پر جائیں۔ بڑھتی ہوئی گرمی اور تیز مغربی ہواؤں کے پیش نظر، ممکنہ گرمی کی لہر سے تحفظ کے سلسلے میں آفات سے متعلق میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ مسٹر کندن کمار نے تمام متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ معلومات اور آگاہی کے ذریعے ہی ہم گرمی کی لہروں سے خود کو بچا سکتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ لوگوں کو گرمی کی لہر سے بچانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے افسران بشمول پنچایت راج محکمہ، آئی سی ڈی ایس، تعلیم صحت، تعلقات عامہ وغیرہ کو جامع بیداری پروگرام چلائیں تاکہ وہ مکمل احتیاط برتیں اور مقررہ معیارات پر عمل کریں۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام میونسپل اداروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام اہم اور عوامی مقامات پر پینے کے پانی کی سہولت کے فوری انتظامات کریں۔ انہوں نے تمام تعلیمی اداروں اور آنگن واڑی مراکز میں لازمی طور پر ORS محلول کے پیکٹ رکھنے کی ہدایت۔ دی شدید گرمی کی صورت میں منریگا کارکنوں کے کام کے اوقات تبدیل کرنے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

ٹھاکر امر سنگھ نے اپنے حامیوں کے ساتھ جے ڈی یو کی رکنیت اختیار کی

مڑھوڑہ: مڑھوڑہ خورد کے باشندہ ونگر پنچایت کے سابق نائب صدر ٹھاکر امر سنگھ نے اپنے حامیوں کے ساتھ جمعہ کو جے ڈی یو دفتر میں منعقد تقریب میں پارٹی کی رکنیت لی۔ رکنیت عطا کرنے کے بعد جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کہا کہ مڑھوڑہ نگر پنچایت کے سابق نائب صدر امر سنگھ اپنے پرانے گھر لوٹ آئے ہیں۔ ان کی پارٹی میں شمولیت سے تنظیم کو تقویت ملے گی۔ جے ڈی یو فیملی میں ان کا استقبال ہے۔ ٹھاکر امر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر بھروسہ کرتے ہوئے میں نے جے ڈی یو کی رکنیت لی ہے۔ حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی عوامی فلاحی اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کے لیے کام کروں گا۔ رکنیت لینے والوں میں رام شنکر سنگھ، انوج کمار سنگھ، سکندر کمار کشواہا، رتیش کمار سنگھ، ببلو سنگھ، انیل سنگھ، محمد شہزادہ شامل تھے۔ موقع پر ریاستی کونسل کے رکن آنند کشور سنگھ، ضلع جنرل سکریٹری انجینئر پربھاس شنکر، ضلع ترجمان محمد فیروز وغیرہ موجود تھے۔

20 نکاتی کمیٹی کے بلاک صدر بنائے گئے دھرمیندر سنگھ چوہان

ریول گنج: منڈل بی جے پی صدر دھرمیندر سنگھ چوہان کو بلاک 20 نکاتی پروگرام کا صدر بنایا گیا ہے۔ انہیں بہار حکومت کے وزارتی سکریٹریٹ ڈپارٹمنٹ نے نامزد کیا ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن میں صدر، نائب صدر اور 13 ارکان پر مشتمل 15 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ بتاتے چلیں کہ 20 نکاتی چیئرمین دھرمیندر سنگھ چوہان 1998 سے بی جے پی کی سرگرم سیاست میں ہیں۔ پارٹی اپنے سب سے پرانے کارکن کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ 20 نکاتی کمیٹی کے سکریٹری بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ہوتے ہیں۔ حکومت کی مختلف اسکیموں کی نگرانی کے لیے 20 نکاتی کمیٹی ہے۔ مقامی ایم پی، ایم ایل اے اور ایم ایل سی اس کمیٹی کے نامزد ممبر ہوتے ہیں۔ مسٹر چوہان کو 20 نکاتی پروگرام کا چیئرمین بننے پر ایم پی راجیو پرتاپ روڈی، ایم ایل اے ڈاکٹر سی این گپتا، ایم ایل سی سچید انند رائے، ضلع صدر رنجیت سنگھ، سابق ضلع صدر اشوک سنگھ، پرنسپل اروِن سنگھ، جنرل سکریٹری وویک سنگھ، دھرمیندر شاہ، نرنجن شرما، شترودھن پرساد، ترجمان مدن سنگھ، بلاک مکھیا سنگھ صدر اجیت کمار، مکھیا دیو کمار، دیوانی سنگھ، دلیہ رحیم پور مکھیا وشنو ساہ، ضلع کونسل ممبر گڈو ساہ، انورنجن کمار، سنجے تیواری وارثی، سدھیر سنگھ، پریا کانت کشواہا، سنجیو سنگھ، سوربھ کمار، راکیش سنگھ وغیرہ نے مبارکباد دی ہے۔

جہیز کے لئے شادی شدہ کا قتل، ایف آئی آر درج

سہسرام (اے این بی): تھانہ صدر کے علاقہ میں جہیز کے مطالبے کے حوالے سے دلخراش واقعہ سامنے آیا ہے۔ جمعہ کے روز ایک شادی شدہ خاتون کو اس کے سسرال والوں نے تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا۔ مقتول کی شناخت ناتھون خان کی 23 سالہ بیٹی ریشمی خاتون کے نام سے ہوئی ہے جو سات ماہ کی حاملہ تھی۔ معلومات کے مطابق ریشمی خاتون کی شادی 2017 میں دینارہ کے صیب انصاری کے بیٹے طلحہ انصاری سے مسلم رسم و رواج کے مطابق ہوئی تھی۔ شادی کے فوراً بعد سسرال والوں نے جہیز کے طور پر گاڑی، نقدی، زیورات اور دیگر سامان کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ گھر والوں کا الزام ہے کہ مطالبات پورے نہ ہونے پر ریشمی کو کئی بار مارا پیٹا گیا اور گھر سے باہر پھینک دیا گیا۔ مقتول کے چچا سرفراز خان عرف گبر خان نے بتایا کہ انہوں نے متعدد بار باہمی بات چیت سے معاملہ حل کرنے کی کوشش کی لیکن سسرال والے نہیں مانے۔ جمعہ کی صبح اطلاع ملی کہ ریشمی کا گلا دبا کر اور تیز دھار ہتھیار سے قتل کیا گیا ہے۔ قتل کے بعد ملزم اسے ایک پرائیویٹ اسپتال لے گیا، لیکن جب ڈاکٹروں نے ہار مان لی تو اسے وکرم گنج کے سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ جس کے بعد سسرال والے لاش چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر بکرم گنج پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ساسارام بھیج دیا۔

گواہی نہ دینے پر 22 ڈاکٹروں کے خلاف وارنٹ جاری

سمستی پور (اے این بی) بہار میں ضلع سمستی پور کی مختلف عدالتوں نے مقدمات میں گواہی سے غیر حاضر رہنے والے 22 ڈاکٹروں کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے ہیں۔ پولس ذرائع نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ ڈاکٹروں کی گواہی میں عدم موجودگی کی وجہ سے سمستی پور سول کورٹ کی مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر التواء ہیں۔ عدالت کی جانب سے گواہی کے لیے بار بار نوٹس جاری کیے گئے۔ اس کے باوجود یہ تمام ڈاکٹر گواہی کے لیے عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ عدالت نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ضلع کے 22 ڈاکٹروں کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر دیے ہیں۔ عدالت نے پولس افسران کو گواہی کے لیے حاضر نہ ہونے والے 22 ڈاکٹروں کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔

وقف ترمیمی قانون مدارس، مساجد اور قبرستانوں کے لئے خطرناک ہے: مولانا دلاور حسین

ارریہ: (اے این بی) وقف کی زمین کسی کی جاگیر نہیں ہے، اوقاف کی جائیداد پر بیجا حملہ آئین ہند کے منافی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا دلاور حسین لطیفی نے ایک تحریری پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کیا آپ نے مزید کہا کہ وقف کی زمین کو بچانے کے لیے ہم مسلمانان اپنی جان قربان دینے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے دیں گے انشاء اللہ، اور حکومت جبراً وقف کی زمین کو ہتھیانے کی کوشش کی، وقف کی زمین پر بنی درگاہوں، مسجدوں، مدرسوں اور قبرستانوں کو قبضہ کرنے کی کوشش کی تو ہم اس زمین پر قربان ہو جانا پسند کریں گے انشاء اللہ، مگر اس زمین پر جیتے جی کسی ناپاک ارادہ رکھنے والے کو قبضہ کرنے نہیں دینگے انشاء اللہ، کیونکہ وقف کی زمین یا وقف کی کوئی بھی چیز کے حقدار صرف اور صرف غریب مسکین اور یتیم لوگ ہوتے ہیں اور یہ وقف اللہ کے لیے کی جاتی ہے۔ انہوں نے آگے لکھا ہے کہ ہم موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک کے تمام امن پسند لوگوں سے کہنا چاہتے ہیں کہ ہم امن و امان کا ماحول بنا کر جم کر اس کالے قانون کے خلاف اپنا اعتراض درج کرائیں! انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت ملک کی یکجہتی کو توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گندی اور اور غرض کی سیاست کی وجہ سے ملک کے تمام امن پسند لوگوں کی خوشیوں کا جنازہ نکال دیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ہمارے بزرگوں نے انگریزوں سے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے اپنی جان کی قربانی دی یہاں تک کہ پھانسی کے فندوں پر لٹک گئے، گولیوں اور توپ کے نشانے بنے اور کالے پانی تک کی سزا کاٹی۔ ہمارے رگوں میں بھی انہی شہداؤں کا خون ہے دوڑ رہا ہے، ہم بھی ہندوستان میں امن و امان اور سلامتی کی بحالی کے لئے مرتے دم تک کوشاں رہیں گے، کیوں کہ اس کالے قانون سے ہمارے مدارس، مساجد اور قبرستانوں پر ہمیشہ خطرہ لاحق رہے گا۔

مظفر پور کے بدلنے کا وقت آ گیا ہے

مظفر پور (اے این بی) مظفر پور کی عوامی زندگی کو درپیش گمبھیر مسائل اور سیاسی بے حسی پر روشنی ڈالتے ہوئے شہر کے معروف ڈاکٹر اور سماجی کارکن ڈاکٹر اے۔ کے داس نے اعلان کیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں مظفر پور سے بطور امیدوار حصہ لیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عوام نے اعتماد دیا تو وہ نہ صرف مظفر پور بلکہ پورے بہار کی ترقی کے لیے اسمبلی میں ایک فعال اور مضبوط آواز بن کر ابھریں گے۔ ڈاکٹر داس نے کہا: ہمیں نعرے نہیں، کام کرنے والا نمائندہ چاہیے۔ بہار کی تقدیر صرف اس وقت بدلے گی جب مظفر پور جیسے بڑے، مگر پسماندہ شہروں کی حالت بدلے گی۔ میں اس جدوجہد کا سپاہی بننا چاہتا ہوں۔" ڈاکٹر داس نے مظفر پور کی موجودہ صورتحال پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسمارٹ سٹی کا ٹیگ صرف بورڈ پر ہے، زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ خراب سڑکیں، ناقص صحت نظام، ٹریفک جام، پینے کے پانی کی کمی، اور تعلیمی اداروں کی بدحالی نے مظفر پور کے لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔

دو دنوں میں دو وارداتوں سے انسانیت شرمسار

اجتماعی زیادتی کے کیس میں پولیس نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا، 2 افراد کو جیل

رہتاس (اے این بی) یدوناتھ پور تھانہ علاقہ کے ایک گاؤں میں اجتماعی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا۔ جس میں پولیس نے دو ملزمین کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ بتایا گیا کہ ڈیہری سب ڈویژن کے ایک گاؤں کی نو سالہ معصوم بچی کو اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ مذکورہ معاملے میں ایس ڈی پی او 2 وندنا مشرا نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ 8 اپریل کی رات یدوناتھ پور تھانہ کے تحت ایک گاؤں کی ایک لڑکی اپنے گھر کے احاطے میں سو رہی تھی۔ جس میں دو افراد نے لڑکی کو اغوا کر کے جنگل میں لے جا کر زیادتی کی۔ اطلاع ملتے ہی یدوناتھ پور تھانہ صدر اور پولیس اہلکاروں کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل دی گئی ٹیم نے فوری طور پر چھاپہ مار کر دو افراد کو گرفتار کر لیا اور ملزمان واردات کے وقت پہنے ہوئے کپڑے بھی برآمد کر لیے۔ متاثرہ اور ملزم کے لیے میڈیکل بورڈ تشکیل دے کر انہیں طبی معائنے کے لیے بھیج دیا گیا اور مطلوبہ نمونہ ایف ایس ایل ٹیم نے محفوظ کر لیا۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ کیس کی فوری تحقیقات اور کارروائی پر ایس ایچ او اور تمام پولیس اہلکاروں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ایک اور واقعہ میں کیمور ہلز کے ہرمیتھا گاؤں میں ایک خاتون کو اس کے بیمار 6 سالہ بچے کی موت کے بعد مشتعل پڑوسیوں نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ یہ واقعہ جمعرات کی دوپہر کو پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد ایس ایچ او چندر شیکھر شرما اپنی ٹیم کے ساتھ پہاڑی پر پہنچے اور دونوں لاشوں کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ساسارام بھیج دیا۔ بتایا گیا کہ ہرمیٹا گاؤں میں جمعرات کو کشندر وو اور اون کے چھ سالہ بیٹے کی موت ہو گئی۔ بچے کے اہل خانہ بچے کی لاش کو لے کر ہری ونش اور اون کے گھر پہنچے۔ بچے کی لاش کو ہری ونش کے گھر کے صحن میں رکھنے کے بعد انہوں نے ہری ونش کی بیوی کسامی دیوی پر ڈائن ہونے کا الزام لگاتے ہوئے اسے مارنا شروع کر دیا۔ اس لڑائی میں کسامی دیوی (50) کی موت ہو گئی۔ اسی معاملے میں ایس ڈی پی او 2 نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی جانب سے ابھی تک درخواست موصول نہیں ہوئی ہے۔ تاہم واقعے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔

روہتاس: ڈائن سمجھ کر معمر خاتون کو پیٹ پیٹ کر قتل

سہسرام (اے این بی) بہار میں ضلع روہتاس کے نوہٹہ تھانہ علاقہ کے تحت ہرمیٹھا گاؤں میں جادو ٹونے کے الزام میں عمر رسیدہ خاتون کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ پولس ذرائع نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ ہرمیتھا کے اپیندر راوان کا آٹھ سالہ بیٹا رنجن گزشتہ چند دنوں سے بیمار تھا۔ اچانک ان کی طبیعت بگڑ گئی اور اسپتال لے جاتے وقت ان کی موت ہو گئی۔ رنجن کی موت کے بعد، اس کے خاندان نے پڑوسی ہری ونش اور اون کی 60 سالہ بیوی کسمتیہ دیوی پر جادو ٹونا کرنے کا الزام لگایا۔ ذرائع نے بتایا کہ گھر والے رنجن کی لاش لے کر کسمتیہ دیوی کے گھر پہنچے اور مار پیٹ کرنے لگے۔ رنجن کی ماں پرمیلا دیوی نے بزرگ خاتون کسمتیا دیوی پر حملہ کر دیا۔ پہلے انہوں نے اینٹ، پتھروں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ بعد ازاں کسمتیہ دیوی پر تیز دھار دار ہتھیار سے حملہ کر کے قتل کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور رنجن اور کسمتیہ دیوی کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سہسرام صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ہرمیٹھا گاؤں میں قبائلی آبادی زیادہ ہے۔ اس علاقے میں توہم پرستی اب بھی رائج ہے۔ دونوں خاندان قبائلی برادری کے ہیں۔

ایئر فورس شو: چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کئی اہم فیصلے

چھپرہ: 23 اپریل کو ہونے والے فضائیہ کے ہوائی نمائش کی تیاری کے لیے چیف سکریٹری امرت لال مینا کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی۔ معلوم ہو کہ بابو ویر کنور سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر ایم پی راجیو پرتاپ روڈی کی کوششوں سے پٹنہ کے گنگا پتھ پر ہندوستانی فضائیہ کی سوریا کرن ایروبیٹک ٹیم اور آکاش گنگا ٹیم کی طرف سے ایک تاریخی فضائی نمائش کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایم پی مسٹر روڈی نے کہا کہ ان کی درخواست پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 1857 کے لافانی مجاہد کے لیے وقف اس پروگرام کو منظوری دی۔ مسٹر روڈی نے اس پروگرام کا بنانے اور ریاستی و مرکزی سطح پر تال میل قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ پروگرام کی تیاریوں سے متعلق منعقدہ میٹنگ میں ملحقہ اضلاع کے ڈی ایم کو خصوصی حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری دی گئی۔ سارن کے ڈی ایم کو سونپور علاقے میں سیکورٹی اور مجموعی انتظامات کی نگرانی کی ذمہ داری دی گئی۔ شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹر نیلیش رام چندر دیورے، انتظامی افسران، فضائیہ کے نمائندوں اور سارن، پٹنہ، سیوان اور ویشالی کے ڈی ایم نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ اس پروگرام کو ریاستی تقریب قرار دیا جائے گا اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس میں مہمان خصوصی ہوں گے۔

وقف ایکٹ رد کرانے کے لیے تیار، بیدار اور ہوشیار رہیے: قاسمی

مظفر پور (اے این بی) وقف ایکٹ 2025 ہماری شریعت میں مداخلت، مذہبی آزادی اور اقلیتوں کو دستور میں دیئے گئے حقوق کے خلاف ہے، اس لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت اس ایکٹ کو ہر حال میں واپس لے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت اور تجویز کے مطابق آج سے ہفتہ تحفظ اوقاف کا آغاز ہو رہا ہے؛ جو 18/ اپریل تک جاری رہے گا۔ اس دوران مساجد میں خطابات کارنر میٹنگس، کسی مناسب مقام پر انسانی چین کا انعقاد کیا جائے گا، برادران وطن کے ساتھ راؤنڈ ٹیبل میٹنگس کا اہتمام بھی کیا جائے گا، مسئلے کی حساسیت اور اہلیت کے پیش نظر اس ایکٹ کو واپس لینے کے لیے مسلمانوں کو تیار بیدار اور ہوشیار رہنا چاہیے۔

بہار شریف بلاک کے نگما گاؤں میں ماتمی سناٹا، کھانا نہیں پکے، چاروں طرف رونے کی آوازیں

بہار شریف (اے این بی) نالندہ میں گزشتہ جمعرات کی شام بارش کے ساتھ آنے والے خوفناک طوفان نے تباہی مچا دی اور کئی گھروں کی خوشیاں چھین لیں اور کئی گھروں کی روشنی بجھ گئی۔ پورے گاؤں میں سوگ کی خاموشی چھا گئی ہے، اس تباہی سے گاؤں میں ہونے والے جانی نقصان کی سبب چولہا بھی نہیں جلا۔ اس وقت گاؤں میں لوگوں کا ایک سلسلہ ہے جو حادثے کا شکار ہوئے خاندان کو تسلی دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ دیہات کے کئی گھرانے میت کی آخری رسومات ادا کرنے کے لیے گئے ہوئے ہیں، جبکہ ایک خاتون کی لاش سڑک کنارے پڑی اپنے شوہر کے انتظار میں تھی جس میں متوفی کے لواحقین کے آنسو نہیں تھم رہے جبکہ مقتول کی بیٹی اور والدہ بری طرح رو رہی ہیں۔ واقعہ کے بارے میں متوفی نرجولا دیوی کی بیٹی سنائینا کماری نے بتایا کہ وہ خاندان کے ساتھ کام کرتی تھی وہ دھان جھاڑ رہی تھی اور اس کا بھوسا اٹھا کر ایک طرف رکھنے لگی۔ دریں اثناء تیز آندھی کی سبب قریب ہی واقع دیوی مندر میں درجنوں بالغ اور بوڑھے بچ چھپ گئے اور تیز آندھی کے باعث کئی سال پرانا پیپل کا درخت گر گیا جس سے تمام افراد دب گئے جس کے بعد مندر سے فرار ہونے والے ایک بوڑھے نے گاؤں والوں کو اطلاع دی۔ جس کے بعد امدادی کاموں سے کچھ لوگوں کو بچایا جا سکا جبکہ اس حادثے میں 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ متوفی کے چچا بلو کمار نے بتایا کہ اس میں ایک ہی خاندان کے 3 لوگ ملوث ہیں۔ اس گھر کی روشنی بجھ گئی ہے۔ اویناش یادو کے دونوں بچوں کی موت ہو گئی۔ 08 سالہ انش کمار اور 06 سالہ نندنی کماری جو پورے گاؤں کے پیارے اور تہذیب یافتہ بچوں میں شمار ہوتے تھے جس کی

سبب آج پورے گاؤں کے لوگ دل شکستہ ہیں۔ اویناش یادو ایک ٹرک ڈرائیور ہے۔ ریاست میں ہی رہ کر وہ شہر کے نوودیا کانوینٹ اسکول میں اپنے بچوں کو بہتر تعلیم دلا رہے تھے، تاکہ وہ بڑا افسر بن سکیں۔ دونوں بچے بڑے آپریشن اور بہت دعاؤں کے بعد پیدا ہوئے۔ 10 مارچ کو اویناش یادو اپنے نئے گھر میں شفٹ ہو گئے تاکہ بچے اچھی طرح پڑھ سکیں۔ ان دونوں بہن بھائیوں کے ساتھ ایک چچازاد بھائی نیرج کمار بھی تھا جس کی عمر 13 سال تھی جن کے والد مرحوم امیش یادو کی پانچ سال قبل ایک حادثے میں موت ہو گئی تھی جس کے بعد لچھو دیوی نے گھر کی ساری ذمہ داری اپنے سر لے لی اور دوسرے کے کھیتوں میں مزدوری کر کے دو بیٹوں اور چار بیٹیوں کی پرورش کر رہی تھی اس واقعہ میں لچھو دیوی زخمی ہو گئی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ، ۱۲ اپریل ۲۰۲۵

فرقہ پرستوں کو ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی بنگال میں منہ کی کھانی پڑے گی

اس وقت پورے ملک میں وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف پرزور احتجاج چل رہا ہے جس میں بہار، آندھرا پردیش، اور جموں وکشمیر بھی شامل ہے۔ اگرچہ ان ریاستوں کے وزراء اعلیٰ نتیش کمار، چندر بابو نائیڈو، اور عمر عبداللہ تینوں مسلمانوں سے غداری کرکے بی جے پی اور اس کے گرو گھنٹالوں کو اپنا مسیحا مان چکے ہیں اوران کا خیال ہے کہ اپنی باقیماندہ زندگی بی جے پی کی پیروی کرکے گزاردیں اور آرام سے اپنی اپنی ریاستوں کے وزیراعلیٰ بنے رہیں، بی جے پی کے وزیراعظم نریندر مودی یہی تو چاہتے ہیں کہ وہ بی جے پی کی غلامی کا دم بھرتے رہیں اور آرام سے اپنی زندگی گزاریں، لیکن جہاں تک بہار کا معاملہ ہے وہاں نومبر میں الیکشن ہونے جارہا ہے اور پورے بہار میں بی جے پی کی گرفت اس قدر مضبوط ہوچکی ہے کہ نومبر الیکشن میں اصل مقابلہ آر جے ڈی اور بی جے پی کا ہوگا کیونکہ جے ڈی (یو) ویسے بھی سنجیدہ لوگوں کے درمیان ایک ناٹک باز وزیراعلیٰ کی قیادت میں ہے جو کبھی ادھر لڑھک جاتے ہیں اور کبھی ادھر لڑھک جاتے ہیں اور اس وقت ان کا کہنا ہے کہ ان کے لڑھکنے کے دن تمام ہوئے اب بدن ہاتھ میں وہ دم خم نہیں رہا لہٰذا اب وہ مزید پلٹی سے اجتناب کریں گے لیکن بی جے پی تو اس مرتبہ بہار میں اپنے قدم جما چکی ہے۔ حالیہ بجٹ کے موقع پر نرملا سیتا رمن جو وزیر مالیت ہیں انہوں نے بہار کی ترقی کیلئے کھربوں روپے خرچ کئے ہیں بلکہ خرچ کرنے کیلئے بہار کو ساری مراعات آفیشیل طریقے سے دیدی ہے اور کوئی یہ سوال بھی نہیں اٹھا سکتا کہ مرکزی حکومت پہلی مرتبہ بہار پر اس قدر مہربان کیوں؟ اس کی اصل وجہ تو سیاسی سوجھ بوجھ رکھنے والے تو سمجھ ہی چکے ہیں کہ نومبر میں بہار میں اسمبلی الیکشن ہونے جارہا ہے اور بہار کی ترقی کیلئے پیسے کی بھرمار کرکے پی ایم مودی بہاری عوام کو لبھانا چاہتے ہیں کہ احتساب کرلیا جائے کہ ابھی بہار میں بی جے پی کی مکمل حکومت نہیں ہے بلکہ وہ جنتا دل (یو) سے ہاتھ ملاکر شراکت داری میں حکومت کررہی ہے۔ ویسے مفت میں ایک اطلاع دیدی جائے کہ جس دن بجٹ میں نرملا سیتا رمن نے اپنی ساری مہربانیاں بہار کیلئے وقف کردی تھیں تو اسی دن نتیش کمار کو شبہ ہوچلا تھا کہ بی جے پی حکومت اپنا چال چل گئی اور بہار کے عوام کو بی جے پی کی طرف سے رام کرلیا گیا اور مودی، امیت شاہ کے خیال میں بہار کے عوام یہ ضرور سوچیں گے کہ بی جے پی ابھی مکمل طور پر بہار پر قابض بھی نہیں ہوئی ہے لیکن اسے بہار کے عوام سے اتنی محبت اور ہمدردی ہے کہ اس نے بہار کیلئے کھربوں روپے بطور قبضہ کرلے تو پھر بہار کے عوام کا دنیا بھر کی خوشیاں دیدے گی یہ بی جے پی حکومت۔ لیکن سنجیدہ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس ناٹک باز حکومت سے کچھ بھی بعید نہیں ہے۔ عام اور سنجیدہ لوگوں کا خیال ہے کہ نتیش کمار اب مزید کوئی پلٹی نہیں کھائیں گے لیکن یہ تو ممکن ہی نہیں ہے نومبر الیکشن سے پہلے نتیش کمار پلٹی نہ کھائیں، وہ ایک آخری بار پلٹی ضرور کھائیں گے لیکن یہ پلٹی ویسی نہیں ہوگی جیسے پہلے ہوئی تھی اور آر جے ڈی اور بی جے پی سے ہاتھ ملالیا تھا۔ اس مرتبہ وہ کوئی ایسا نقشہ جمائیں گے کہ سانپ بل کھا کر خود لاٹھی بن جائے۔

جہاں تک بنگال کی بات کریں تو بنگال میں بی جے پی ہر روز حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کی حکومت کا تختہ پلٹ دینے کیلئے سرگرداں ہے جس کیلئے مرکزی حکومت سے اشارہ پاکر شوبھیندو ادھیکاری ہر دن نیا نیا جاپ الاپ رہا ہے لیکن مغربی بنگال کے عوام بی جے پی کو اچھی طرح سے پہچان چکے ہیں اور وہ کسی بھی قیمت پر بنگال کو بی جے پی کی گرفت میں جانے نہیں دیں گے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگال کی مسلم برداری کو اپنی طرف سے یقین دلایا ہے کہ وقف ترمیمی بل جسے بی جے پی نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں منظور کرالیا ہے اسے بنگال میں لاگو ہونے نہیں دیں گی۔ انہوں نے صاف کہہ دیا کہ وقف ترمیمی بل کا بنگال میں کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ وہ پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو والی پالیسی اپنانے والوں کو حقارت سے مسترد کرچکی ہیں اور اس وقت بہار، بنگال پر بی جے پی کی غاصبانہ نظر ہے۔ بہار میں نومبر 2025 میں اور بنگال میں یکم اپریل-مئی 2026 میں اسمبلی الیکشن ہونے جارہا ہے اور اس مرتبہ بنگال الیکشن کے وقت میں بی جے پی، آر ایس ایس، وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل کے سبھی لیڈران ایک ماہ قبل سے بنگال میں ڈیرہ ڈال کر بیٹھ جائیں گے اور نئی نئی ترکیب، نئی نئی سازش تیار کرکے بنگال کی ترنمول کانگریس حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن ممتا بنرجی کو بھی احساس ہے کہ بنگال کے 96% لوگ ان کے ساتھ ہیں اور صرف چار فیصد لوگ ہی ہوئی چوئی مچا کر ہیں اور توقع ہے کہ اگلے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کو چار فیصد بھاجپا چار سیٹیں دلادیں گے اور بی جے پی کو اسی میں خوش ہوجانے کی ضرورت ہے۔ (خ الف ف)

فرانسیسی صدر میکرون کی اسرائیل نوازی
فلسطین کا نام لے کر اسرائیل کو منوانا چاہتا ہے

خورشید فرازی

سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے پٹھو اور موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سازشی فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ فرانس چند ماہ میں فلسطین کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے میکرون کے اس دعوے میں ایک خاص بات یہ ہے کہ وہ اس موقع پر چاہتا ہے کہ تمام اسلامی ممالک اسرائیل کے وجود کو تسلیم کریں اور بہت سارے اسلامی اور افریقی ولاطینی امریکی ممالک اسرائیل کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے جس میں خاص اسلامی ملک ایران ہے جس نے اعلان کردیا ہے کہ وہ کسی بھی قیمت پر اسرائیل کو تسلیم نہیں کرے گا۔ اگرچہ بہت ایسے اسلامی ممالک بھی ہیں جو اسرائیل کے وجود کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کی وجہ امریکی دباؤ ہے لیکن ایسے امریکی دباؤ کو ایران گیدڑ بھبھکیاں تصور کرتا ہے۔ ویسے تو امریکہ مخالف رجحان رکھنے والا قابل تعریف ملک ایران ہے جس نے امریکہ سے بار بار کہہ دیا ہے کہ وہ اسے اپنے دباؤ میں لانے کی کوشش نہ کرے کیونکہ ایرانی صرف مرنا اور مارنا جانتے ہیں اور ایران کے تیور دیکھ کر بیشتر امریکی صدور نے ایران کی طرف سے اپنی توجہ ہٹالی تھی۔ سابق ایرانی صدر محمود احمد نژاد کے وقت میں امریکی صدر جارج بش نے ہوائی حملے کی دھمکی دی تھی اور کہا تھا کہ وہ اپنے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کا پروگرام ترک کردے ورنہ امریکی طیارے ایران میں بمباری شروع کردیں گے۔ جس پر احمدی نژاد نے کہا تھا ایران کا ایک بم براہ راست وائٹ ہاؤس کو نشانے پر لیکر ہے۔ جس کے بعد جارج بش کی بولتی بند ہوگئی تھی۔ اس وقت ایران کے سخت تیور دیکھ کر امریکہ نے پھر دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کا پروگرام ترک نہیں کیا تو امریکی بمبار طیاروں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ حالانکہ تین روز قبل اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے امریکہ سے اجازت مانگی تھی کہ کیا وہ ایران پر ہوائی حملہ کرسکتا ہے تاکہ اس کے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کا پروگرام ادھورا رہ جائے اور ایران کے ایٹمی ری ایکٹر اور تیل کی پائپ لائین کو اڑا کر وہ ایران کو اپاہج بنا سکتا ہے لیکن ٹرمپ نے نجانے کیا سوچ کر اسرائیل کے حملہ کرنے والے پروگرام کو مسترد کردیا اور کہا کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا ہے۔ دوسری طرف ایران نے اپنے جانبازوں کو اشارہ کردیا ہے کہ وہ خود کو ہر وقت خونریز جنگ کیلئے تیار رکھیں اور دشمن کے خلاف شب خوں مارنے کیلئے اپنے عہد پر قائم رہیں۔ ایران، سعودی عرب، جیسے ملک کی طرح نہیں ہے کہ خود کو موقع پرست بنالے اور ناانصافی کے خلاف آواز نہ اٹھائے امریکہ اگر کسی اسلامی ملک سے خوفزدہ رہتا ہے تو وہ ملک ایران ہے جس کے پاسداران اسلام ہر لمحہ خود کو میدان جنگ میں تصور کرتے ہیں۔

غیرملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون اسی ہفتے مصر کا دورہ کرنے والے ہیں اور مصر کا دورہ کرنے سے قبل ایک ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ ہمیں فلسطین کو تسلیم کرنے کی سمت میں بڑھنا ہوگا اور ہم آنے والے مہینوں میں ایسا کریں گے۔ پھر میکرون نے بلی کے تھیلے سے باہر آنے کے طور پر بتایا کہ ہمارا مقصد جون میں سعودی عرب کے ساتھ اس کانفرنس کی صدارت کرنی ہے جہاں ہم متعدد فریقین کی طرف سے باہمی طور پر تسلیم کی گئی اس تحریک کو عملی شکل دے سکتے ہیں اور میں ایسا کروں گا کیونکہ مجھے یقین ہے کہ کسی وقت یہ درست ہوگا میں چونکہ اجتماعی تحریک میں بھی حصہ لینا چاہتا ہوں جس میں فلسطین کا دفاع کرنے والے تمام افراد کو اسرائیل کو تسلیم کرنے کی اجازت ہونی چاہئے۔ لیکن بہت سارے ممالک ایسے ہیں جو اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے اور میں چاہتا ہوں کہ سبھی ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں۔

میکرون کی اس بات سے اندازہ ہوجانا چاہئے کہ وہ درپردہ اسرائیل کی دلالی کررہا ہے اور اپنا موقف اس طرح سے ظاہر کررہا ہے کہ پہلے فلسطین کی بات اٹھا کر سامنے والے کو مطمئن کرنا اور پھر اسرائیلی گن گانا، دراصل امریکہ اور فرانس دونوں کی سوچ ایک ہے اگر ڈونالڈ ٹرمپ کھلے عام اسرائیل کی حمایت کرتا ہے اور اس انداز میں کرتا ہے جیسے وہ اسرائیل کا سرپرست ہو۔ اسرائیل ہر دن 50 سے 70 فلسطینیوں کا قتل عام کررہا ہے اور یہ حقیقت اب دنیا سے چھپی ہوئی نہیں ہے لیکن یہ مغربی ممالک سب کے سب اسرائیل کی دلالی میں اتر آئے ہیں جس میں چند مسلم ممالک بھی ہیں اور پتہ نہیں وہ کس طرح سے فلسطینیوں کی نسل کشی کو برداشت کررہے ہیں یہ بڑی عجیب اور افسوسناک بات ہے کہ بیشتر عرب ممالک گزشتہ 9 مہینوں سے صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ اب سنجیدگی سے فلسطینیوں کی نسل کشی کے سلسلے میں عالمی سطح پر میٹنگ بلوائیں گے لیکن اب تک وہ صرف ایسا سوچ رہے ہیں اور عملی طور پر کچھ کرنے کی جسارت نہیں ہے کیونکہ وہ امریکہ کے اشارے پر چلنے والے ہیں اور امریکہ ایسے ہی مسلم ممالک کی مدد سے خود کو دنیا کا چودھری بنا چکا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ امریکہ صرف کمزور ممالک کے سامنے گرجنا جانتا ہے لیکن یہ گرج وہ چین کے سامنے سنا نہیں سکتا کیونکہ چین نے حالیہ ٹیرف (محصول) معاملے میں امریکہ کو بیجنگ کا آئینہ دکھا دیا ہے۔

توہین مسلمانوں کی نہیں ہوئی، ہندستان اور ہندو مذہب کی شاندار روایات کی ہوئی ہے

..عبیداللہ ناصر

ہولی اور رمضان نہ پہلی بار ایک ساتھ پڑے ہیں، اور نہ ہی ہولی اور جمعہ۔ صدیوں سے اس ملک میں اس طرح کے مواقع آتے رہے ہیں اور عوام نے خود ہی اپنی فہم و فراست سے خوش اسلوبی کے ساتھ تمام معاملات نمٹالئے۔ کبھی کبھار اکا دکا ناخوشگوار واقعات ہوئے بھی تو یا تو علاقہ کے سنجیدہ لوگوں نے باہمی بات چیت سے معاملہ نمٹا دیا یا کبھی کبھار انتظامیہ کو مداخلت کرنی پڑی۔ یہ ایک فطری بات تھی کیونکہ پرانی کہاوت ہے کہ جہاں 4 برتن ہوں گے وہاں کھڑکنے کی آواز آئے گی ہی۔

ہم نے اپنے ہی یہاں یہ منظر دیکھا ہے کہ ہولی جمعہ کے دن پڑی تو مسجد کے باہر ہولیارے رنگ لیے بیٹھے ہیں۔ نمازی نکلے اور ہولیاروں سے سلام دعا کرتے ہوئے اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ لیکن میرے والد مرحوم کو ہولیارے یونہی نہیں جانے دیتے تھے۔ پاپا بھی سب سے ملتے، جبیر گلال ماتھے پر لگا دیا جاتا۔ پھر وہ ہنستے ہوئے گھر آتے اور چہرہ صاف کرلیتے تھے۔ اس سے پہلے رات کو جب ہولی جلائی جاتی تھی تو ہولیارے پھاگن گیت گاتے تھے اور نام لے لے کر ہمارے گھر والوں کو ٹنگ بندی میں گالی دیتے تھے، اور وہی ہولیارے شام کو انعام لینے بھی آتے تھے۔ اس دن اتنا کھانا پوری، کچوری، گجیا وغیرہ گھر آجاتا تھا کہ گھر والوں سے زیادہ گھر کے جانوروں بیل، گائے، بھینس وغیرہ کی دعوت ہو جاتی تھی۔

سبھی مذاہب کے تہواروں پر آپس میں خوشیاں بانٹنے کا یہ سلسلہ ہندوستان کی شناخت رہی ہے۔ لیکن ہندوستان کی یہ شناخت نظر بد کا شکار ہوگئی معلوم ہوتی ہے۔ ہر گزرتے ہوئے ماہ و سال میں حالات بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ مگر اس سال تو حد ہی ہوگئی کہ اترپردیش کے کئی شہروں میں مسجدوں کو ترپالوں سے ڈھکنا پڑا۔ اس ملک کے لئے اس سے زیادہ شرمناک منظر اور کچھ نہیں ہوسکتا۔ یہ عمل صرف ہندوستان کی شناخت کو ملیامیٹ نہیں کر رہا ہے، بلکہ یہ ہندو مذہب کی اصل شناخت 'سرودھرم سمبھاو؟' (ہر مذہب کی عزت)، 'واسودیو کٹمبکم' (ساری دنیا ایک کنبہ ہے)، باہمی رواداری، امن پسندی، امن بقائے باہم کو بھی شرمندہ کررہا ہے۔ کوئی اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ ہندو مذہب دنیا کا سب سے زیادہ لبرل مذہب ہے، جو ہر نظریہ، ہر سوچ و فکر کو سمو لینے کی بے مثال صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں کسی بھگوان کو ماننے والا بھی ہندو ہوتا ہے اور اسے نہ ماننے والا بھی، پوجا پاٹھ کرنے والا بھی ویسا ہی ہندو ہوتا ہے اور نہ کرنے والا بھی اتنا ہی ہندو ہوتا ہے۔ لیکن آر ایس ایس نے اس کی شناخت بگاڑ دی ہے۔ بقول آنجہانی وزیراعظم وی پی سنگھ "ہندو مذہب ایک نرم و ملائم زرخیز مٹی جیسا ہے جس میں ہر طرح کے گل بوٹے کھلتے ہیں، مگر آ؟ ر ایس ایس اس مٹی کو تپا کر اینٹ بنا رہا ہے، جس سے مسلمانوں کا سر پھوڑا جاسکے۔ آ؟ ر ایس ایس صرف ہمارے آئین کی ہی مخالف نہیں ہے، وہ ہندو مذہب کی اصل شناخت کی بھی دشمن ہے۔"

ہندستان میں 2014 یعنی 'مودی یگ' کے آغاز سے بہت کچھ بدل گیا ہے، جس کی سب سے بڑی مار مسلمانوں پر پڑ رہی ہے۔ دراصل مودی کی شناخت ہی گجرات کے مسلم کش فسادات اور گجرات میں ان کی حکومت کی کھلی مسلم دشمنی سے ہے۔ آ؟ ر اس اس کی 100 سالہ محنت، لگن اور جہد مسلسل سے مسلمانوں کے خلاف بویا گیا زہر کا بیج ایک تناور درخت بن گیا ہے۔ سونے پر سہاگہ اسے ایسی حکومت کی سرپرستی مل گئی جس نے میڈیا اور عدلیہ سمیت سبھی آئینی اداروں پر آکٹوپس جیسی گرفت بنالی ہے۔ مودی کی دیکھا دیکھی ہر سیاسی لیڈر کو لگنے لگا کہ آج ہندوستانی سیاست میں آگے بڑھنے کا سب سے کامیاب تیربہدف نسخہ مسلم دشمنی ہے، اور پھر جیسے اس کی مقابلہ آرائی شروع ہوگئی۔ ویسے تو اس میدان میں ایک سے ایک قابل کھلاڑی کودے، یہاں تک کہ نام نہاد سیکولر پارٹیوں سے اپنی برسوں پرانی وابستگی اور وہاں ملنے والے عہدوں و ترقیوں وغیرہ کو بھول کر بھگوا بریگیڈ میں شامل ہوگئے، لیکن ان سب سے آگے نکل گئے اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ۔ ان کا پس منظر پہلے ہی جارحانہ فرقہ پرستی سے ہی عبارت رہا ہے اور اب انہوں نے کھلے عام 'ٹھونک دو'، 'مٹی میں ملا دو' جیسے احکام دے کر اترپردیش کی سرزمین کو قتل گاہ بنا دیا۔ ویسے تو اس کا شکار بہت سے غیر مسلم بھی ہوئے لیکن سب سے زیادہ اور آبادی کے تناسب سے سرفہرست مسلمان ہی ہیں۔

یوگی کی اس بارے میں تعریف کی جانی چاہیے کہ وہ اپنی کھلی فرقہ پرستی اور جانبداری کو چھپاتے نہیں، بلکہ تمام آئینی اصولوں اور آئین ہند سے وفاداری اور اس پر عمل کرنے کے حلف کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کھل کے فرقہ وارانہ کارڈ کھیلتے ہیں، کھل کر مسلم دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے مکانوں پر بلڈوزر چلوا کر انہوں نے اپنی امیج 'بلڈوزر بابا' کی بنالی اور یہ ان کا برانڈ بھی بن گیا۔ اترپردیش سے باہر بھی یہ برانڈ سنگھی ہندوؤں میں اتنا مقبول ہوا کہ دوسری ریاستوں میں بی جے پی کے وزرائے اعلیٰ بھی اس کی ہی نہیں بلکہ کھلے عام فرقہ وارانہ کارڈ کھیلنے کے ساتھ ساتھ کٹر ہندو نوجوانوں کو کھل کر مسلمانوں سے دشمنی نکالنے کی چھوٹ دینے کی تقلید کرنے لگے۔ آج ہر بی جے پی حکمراں ریاستوں میں مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آ؟ برو کچھ بھی محفوظ نہیں ہے۔ بقول رکن پارلیمنٹ عمران مسعود مسلمان گھر میں رہے تو سنگھی لمپٹ مار دیتے ہیں، اور گھر سے باہر نکلے تو پولیس مار دیتی ہے۔ مسجدیں، درگاہیں، خانقاہیں، مدارس وقف املاک... کچھ بھی محفوظ نہیں ہے۔ کہیں بھی کبھی بھی مسلمانوں کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا ہے، اور پولیس الٹے انہیں کو ملزم بنا کر جیل میں ٹھونس سکتی ہے۔ نازی جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ جو کچھ ہوتا تھا، وہ سب آج ہندوستان میں ان ریاستوں میں ہو رہا ہے جہاں بی جے پی کی حکومتیں ہیں۔ دراصل آر ایس ایس کے بانی ڈاکٹر مونجے ہٹلر اور اس کی یہودیوں کی نسلی تطہیر و مسولینی کی نوجوانوں کو لمپٹ بنانے کی پالیسی سے بہت متاثر تھے۔ انہوں نے اسپین سے مسلمانوں کے انخلا کی تاریخ کو بھی بہت دلچسپی سے پڑھا تھا۔ پہلی گول میز کانفرنس میں شرکت کے بعد جرمنی جاکر وہ ہٹلر سے مل کر اس سے کچھ سیکھنا چاہتے تھے، مگر یہ ملاقات نہیں ہو سکی۔ حالانکہ اٹلی جاکر انہوں نے مسولینی سے ملاقات کرکے کافی کچھ سیکھا اور پھر ہندوستان واپس آکر نازی پارٹی اور فاسسٹ پارٹی کا مرکب آر ایس ایس کی داغ بیل ڈالی۔

ہندوستان میں گزشتہ 10 برسوں میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہوا اس سے عالمی برادری میں 'گوتم، گاندھی، نہرو' کے ہندوستان کی جو شبیہ بنی تھی اور جو آج بھی ہندوستان کی شناخت ہیں، اس کو گہرا دھچکا لگا ہے۔ امریکی وزارت خارجہ کی دیگر ملکوں میں مذہبی آزادی پر نظر رکھنے والی کمیٹی نے ہندوستان کے حالات اور اقلیتوں کے ساتھ سلوک پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے اس مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جمہوریت، مذہبی اور شخصی آزادی، میڈیا کی آزادی وغیرہ میں ہندوستان کی عالمی رینکنگ نچلی ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ یہاں تک کہ 'جینو سائیڈ واچ' نام کی تنظیم نے 5-4 سال قبل آگاہی دی تھی کہ دنیا میں نسل کشی کے جو 10 مراحل ہوتے ہیں، ہندوستان ان میں سے 8 مراحل پار کرچکا ہے۔ مگر ان سب سے بے فکر بی جے پی لیڈران سیاسی فائدہ کے لیے آئین ہند ہی نہیں بلکہ خود ہندو مذہب کی شاندار روایت کو پامال کررہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آر ایس ایس جس مذہب کی پیروی کروا رہا ہے، وہ ہندو مذہب ہے ہی نہیں۔ اسی فرق کو راہل گاندھی بار بار ظاہر بھی کررہے ہیں کہ سنگھ پریوار کے ہندوتوا سے اصل ہندو مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کٹر ہندو فرقہ پرست عناصر خوشیوں اور رنگوں کے تہوار ہولی پر مسجدوں کو ترپالوں سے ڈھک کر بھلے ہی خوشیاں منالیں، بھلے ہی وہ یہ سوچ کر خوش ہوں کہ انہوں نے مسلمانوں کو ایک اور ذہنی اذیت پہنچا دی، ان کو ہندوؤں کے سامنے سر جھکانے پر مجبور کردیا، اپنے پیروں پر ان کی ناک رگڑوادی، لیکن دراصل انہوں نے اصل ہندو مذہب اور ہندوستان میں 'کثرت میں وحدت' کی شاندار روایت کو سر بازار رسوا کیا ہے۔ تاریخ ان کے اس جرم کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔ انہوں نے ہمیشہ کے لیے اپنی گردنوں میں ذلت کا طوق ڈال لیا ہے۔

مسلم ادارے انسداد گداگری مہم کیوں نہیں چلاتے؟

ریحان غنی

گداگری مسلم معاشرے کا ایک سنگین اور پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ یہ مسلم معاشرے پر بدنما داغ ہے۔ یہ ایک ایسی برائی ہے جس نے پورے مسلم معاشرے کی شبیہ خراب کردی ہے۔ جمعہ کی نماز کے وقت مسجدوں کے دروازے کے اندر اور باہر گداگروں کی بھیڑ نے ہر ذی شعور لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے لیکن اس کے باوجود ملی، مذہبی، سماجی اور فلاحی ادارے سر جوڑ کر اس سنگین مسئلہ پر غور کرنے اور اس کا حل نکالنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے وہ علماء بھی اس سنگین مسئلہ سے مجرمانہ غفلت برت رہے ہیں جو عہدہ اور منصب حاصل کرنے کے لئے کوئی بھی طریقہ استعمال کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ ہر چند کہ انسداد گداگری کے تعلق سے یا اس لعنت کے خلاف ملک میں کوئی مرکزی قانون نہیں ہے لیکن "بامبے پری ونشن آف بگنگ ایکٹ 1959" کو بنیاد بنا کر بہار سمیت 20 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 2 ریاستوں نے اپنے قانون بنائے ہیں جس میں گداگری کی تشریح کرتے ہوئے اسے قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود گداگروں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا چلا جا رہا ہے اور محلوں، گلیوں، بازاروں، مسجدوں اور مندروں کے باہر دست سوال دراز کرنے والوں یعنی فقیروں کی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اب یہ ایک ایسا منفعت بخش پیشہ بن گیا ہے کہ گداگروں کا ریکٹ چلانے والا گروہ بھی سرگرم ہو گیا ہے۔ یہ گروہ غریب، بے سہارا بچوں عورتوں اور مردوں سے بھیک منگواتا ہے اور گداگری کرواتا ہے اور موٹی رقم کماتا ہے۔ اس گروہ نے گداگری کا ایک اور نیا طریقہ نکال لیا ہے۔ یہ گروہ وہیل چیئر پر، رکشے پر اور چھوٹے چھوٹے ٹھیلوں پر زخموں کی پٹیاں لپیٹ کر یا کسی دوسرے انداز سے جسم کو مجبور کر کے کسی بچے، عورت یا مرد کو بیٹھا دیتا ہے۔ اس میں ایک لاؤڈ اسپیکر بھی لگا دیتا ہے اور اس سے یہ اعلان ہوتا رہتا ہے کہ یہ انتہائی معذور ہے۔ اس کا شوہر، یا اس کی بیوی یا اس کی ماں یا اس کا باپ بیمار ہے۔ اس کا کوئی سہارا نہیں ہے۔ نیچے آپ اور اوپر اللہ اس کا سہارا ہے۔ لاؤڈ اسپیکر سے تیز آواز میں یہ اعلان مستقل ہوتا رہتا ہے۔ یہ آواز اتنی تیز اور مکروہ ہوتی ہے کہ اگر آپ کے گھر میں کوئی بیمار ہے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے۔ اسے یہ آواز ناگوار لگتی ہے۔ لاؤڈ اسپیکر پر صدا لگا لگا کر بھیک مانگنے والے ایسے لوگ زیادہ تر دور دراز کے رہنے والے ہوتے ہیں۔ یہ گروہ لوگوں کو بے وقوف بنا کر موٹی رقم وصول کر لیتے ہیں۔ اس طرح یہ لوگ مستحق لوگوں کا حق مار لیتے ہیں۔ گداگروں کا ایک طبقہ وہ ہے جو مسجدوں اور مندروں کے باہر نظر آتا ہے۔ ایسے لوگوں کی تعداد میں بھی لگا تار اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اب اس پیشے میں نقاب پوش خواتین کی تعداد بھی تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مسجدوں کے دروازے پر ایسے سائل کی تعداد زیادہ نظر آتی ہے جو اپنے ہاتھوں میں کسی ڈاکٹر یا کسی اسپتال کا نسخہ لے کر یہ صدا لگاتے رہتے ہیں کہ ان کی بیوی یا ان کا بیٹا یا ان کی ماں یا ان کے والد یا ان کی بیٹی سخت بیمار ہے۔ اس کے علاج کے لئے پیسے نہیں ہیں۔ ان کی زیادہ سے زیادہ مدد کی جائے۔ ہر مسجد میں جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے وقت ایسے لوگوں کی بھیڑ لگی رہتی ہے اور اس بھیڑ میں اکثریت مسلم مرد اور نقاب پوش خواتین کی ہوتی ہے۔

ایسے لوگوں کی تعداد میں بھی لگا تار اضافہ ہوتا جا رہا ھے۔ اب اس پیشے میں نقاب پوش خواتین کی تعداد بھی تیزی سے بڑھتی جا رہی ھے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مسجدوں کے دروازے پر ایسے سائل کی تعداد زیادہ نظر آتی ھے جو اپنے ہاتھوں میں کسی ڈاکٹر یا کسی اسپتال کا نسخہ لے کر یہ صدا لگاتے رہتے ھیں کہ ان کی بیوی یا ان کا بیٹا یا ان کی ماں یا ان کے والد یا ان کی بیٹی سخت بیمار ھے۔ اس کے علاج کے لئے پیسے نہیں ھیں۔

یہ اس قوم کی حالت ہے جس قوم میں بھیک مانگنا اور لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرنا انتہائی معیوب قرار دیا گیا ہے۔ یہ اس قوم کی حالت ہے جس قوم کے پاس بڑے بڑے ملی، مذہبی اور فلاحی ادارے ہیں اور ان اداروں کی عالیشان عمارتیں ہیں۔ ان کے کروڑوں روپئے کے سالانہ بجٹ ہیں۔ یہ ادارے بڑے بڑے اجتماعات، کانفرنس اور مختلف طرح کے پروگرام کے انعقاد پر لاکھوں روپئے خرچ کرتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف ان اداروں کے ذمہ داروں کی ناک کے نیچے ایک سنگین سماجی لعنت پنپ رہی ہے جس کی وجہ سے پوری قوم کی شبیہ خراب ہو رہی ہے۔ اس لعنت سے مسلم معاشرے کو کیسے بچایا جائے اس اہم موضوع پر آج تک ہمارے ملی مذہبی اداروں نے سر جوڑ کر غور نہیں کیا۔ گداگری کے خلاف مہم چلانا تو بہت دور کی بات ہے۔ ہم تو اتنے بے حسی ہو گئے ہیں کہ کوئی اچھا کام کرتا ہے تو اس کی پذیرائی بھی نہیں کرتے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے خواتین کے ایک مطالبے پر پوری ریاست میں شراب نوشی پر پابندی لگا دی اور اسے قابل سزا جرم قرار دے دیا لیکن کسی مذہبی اور ملی تنظیموں اور اداروں نے ان کے اس قابل قدر اقدام کی اس طرح پذیرائی نہیں کی جس طرح کی جانی چاہئے تھی۔ اس سے بہت پہلے جب مرار جی ڈیسائی ملک کے وزیر اعظم تھے تو انہوں نے اپنے دور اقتدار میں پورے ملک میں نشہ بندی نافذ کر دی تھی۔ یہ سماجی اصلاح کی جانب مرکز کی مرار جی ڈیسائی حکومت کا بڑا قدم تھا۔ لیکن اس وقت بھی ہمارے ملی اور مذہبی اداروں پر بے حسی طاری تھی اور ان کے اس انتہائی اہم اور قابل قدر قدم کا کسی مسلم ادارے نے خیر مقدم نہیں کیا تھا۔ وزیر اعظم مرار جی ڈیسائی کو اس کا بہت احساس تھا۔ انہوں اس کا نوٹس بھی لیا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ملاقات کے دوران شیر بہار الحاج غلام سرور (بہار میں اردو تحریک کے سپہ سالار، صحافی اور بہار قانون ساز اسمبلی کے سابق اسپیکر) نے مجھے بتایا تھا کہ جب وہ وزیر اعظم مرار جی ڈیسائی سے ملنے گئے تو دوران گفتگو انہوں نے غلام سرور صاحب سے کہا تھا کہ "سرور صاحب آپ کے اسلام میں شراب تو حرام ہے"۔ سرور صاحب نے جواب دیا کہ "ہاں بالکل حرام ہے"۔ اس پر مرار جی ڈیسائی نے سرور صاحب سے کہا تھا کہ "اس کے باوجود کسی مسلمان کا ایک خط بھی نہیں آیا کہ مرار جی ڈیسائی بھائی آپ نے ملک میں شراب بندی نافذ کر کے بہت اچھا کام کیا"۔ سرور صاحب نے کہا کہ "میں مرار جی ڈیسائی کے جواب سے شرمندہ ہو گیا اور مجھ سے کوئی جواب نہیں بن پڑا۔" اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم دہائیوں سے بے حسی کے شکار ہیں۔ آج بھی کم و بیش ہماری یہی حالت ہے۔ مسلم سماج میں بڑھتی ہوئی گداگری اس کی مثال ہے۔ اس پس منظر میں وثوق کے ساتھ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ مسلم معاشرے میں سماجی اصلاح کے تعلق سے کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ ہمارے ملی اور مذہبی اداروں کے ذمہ دار بڑے بڑے جلسے، کانفرنس اور اجتماعات منعقد کر کے اور عالیشان عمارتوں میں اپنے دفاتر کو آراستہ کر کے چین کی بانسری بجا رہے ہیں۔ ان لوگوں میں اگر ذرا بھی حس ہوتی تو گداگری جیسے سنگین مسئلے کی طرف انہوں نے توجہ ضرور دی ہوتی۔ یہ ایک ایسا خوفناک اور پیچیدہ مسئلہ ہے جو مضبوط لائحہ عمل بنائے بغیر حل نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے مضبوط تحریک اور مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ یہ کام آسان نہیں ہے۔ سماجی برائیوں کو ختم کرنے کے لئے عملی قدم اٹھانا سنگلاخ راہوں پر چلنے کے مترادف ہے۔ اس اکیسویں صدی کی تیسری دہائی کے اوائل میں ہمیں جن چیلنجز کا سامنا ہے ان میں گداگری ایک بڑا چیلنج ہے۔ اگر علمائے کرام اور ائمہ مساجد اس طرف خصوصی توجہ دیں اور مل بیٹھ کر انسداد گداگری کے تعلق سے کوئی مشترکہ لائحہ عمل بنائیں تو اس کے مثبت نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ان کے تعاون کے بغیر اس کام میں کامیابی ملنا مشکل ہے۔ اس کے لئے جمعیۃ علماء، جماعت اسلامی، امارت شرعیہ اور خانقاہوں کے سجادگان مل بیٹھ کر کوئی حکمت عملی اپنائیں تو مسلم معاشرے کو اس لعنت سے نجات دلایا جا سکتا ہے۔ ورنہ آنے والے دنوں میں یہ سنگین بیماری ناسور کی شکل اختیار کر لے گی اور ہم کف افسوس ملتے رہ جائیں گے۔

رابطہ: 9308610691

☆☆☆

چلاتے چل مہم اپنی فقط ''اقرا'' کے عظمت کی

حیدر امام حیدر

آج ہمارے درمیان بے سکونی کا مہیب پھیلا ہوا ہے اور سوچ کے حصاروں میں ہم کچھ اس طرح سے گھرے ہوئے ہیں کہ جس قدر سوچتا ہوں اس سے کہیں زیادہ الجھنیں بڑھ جاتی ہیں، جبکہ دانشمندی تو یہ ہوتی کہ بہتے ہوئے آلودہ دھار میں سے تیر کر نکلنے اور کچھ نیا کرنے کی جدو جہد کرتے جہاں پر ہمارے پرکھوں نے اتنی قیمتی زندگی کے عناصر خمسہ کو وقف کر دیا اور اسی بند اوراق کو پڑھنے کی بھی آج ضرورت ہے اور اس میں چھپے ہوئے اسرار کی عمیق گہرائیوں میں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ وہ بند تاریخیں کیوں چیخ رہی ہیں کہیں تاریخ کی رفتار اور اس کی سوئی وقت کی مخالف سمت میں تو نہیں ہے۔ یعنی جو کچھ بھی راقم کے سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ آج نہ تو انسان اور نہ ہی انسانیت، صرف ہماری ماضی قید و بند ہے، حال، مستقبل کچھ بھی نہیں ہے اور یہ بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ ماضی کبھی فنا نہیں ہوتا لیکن وہ چیختا ضرور ہے۔ ایسا نہیں ہے اچھے اور برے دونوں حالات میں وقت انسان کے ساتھ ساتھ چلتا ہے، فکر یہ ہونی چاہئے کہ دوران سفر میں ڈھلتی شام کہاں اور پھر صبح کہاں ہوگی؟ اللہ نے اپنی زمین کو بے شمار دولت اور نعمتوں سے بھر دیا ہے تاکہ جو جس چیز (مقصد) کی تلاش میں نکلے اسے مل جایا کرے، یعنی انسان اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے کسی نہ کسی مقصد سے اپنا سفر جاری و ساری رکھتا ہے، لیکن انسان کی یہ فطری ناشکری ہے کہ اس کی منشا کے مطابق تمنائیں تو پوری ہو جاتی ہیں، لیکن ہوس پوری نہیں ہوتی جس کی چھوٹی سی مثال آج کے آدھونیک یوگ سے بھی لی جا سکتی ہے، یعنی جدیدیت کو تین حصے میں بانٹ کر دیکھا جا سکتا ہے، پہلا علم، دوئم ٹیکنالوجی اور اس سے بھی دو قدم آگے آج Adv-Technlogy کی تلاش میں دنیاء انسان اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے جس کی شکل و صورت بارود کے ڈھیر جیسا ہے۔ یعنی چاہت، ہوس میں، زندگی سفر میں اور اس کی منزل اندھے کنویں جیسا ہے۔ جہاں تک اس وقت ہندو، مسلمان کے بیچ نفرت کا جو ماحول ہے ایسی صورت میں، ہم مسلمانوں کو اپنی تقدیر خود اپنے ہاتھوں سے لکھنا پڑے گا، مسلم حکمرانوں نے اس ملک پر لمبی حکمرانی کیا ہے اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، یہ تو ان لوگوں کی حکمت عملی تھی جو پتھر کے نیچے دوب اور ربر کی طرح اس وقت سکڑے ہوئے تھے، جس نے اپنا دھن، جن اور دھرم کی سرکچھا بھی اسی بیرون ملک سے آئے حکمرانوں سے کروایا اور پھر اس کی بوریہ بستر بھی واپس کروا دیا۔ رنج والم کے اس دور میں ہمارے گم نام ساتھی کریں بھی تو کیا کریں درخت کے جس ڈال کو پکڑتا ہوں ٹوٹ جاتا ہے، کس کس کا نام لوں میں مجھے ہر کسی نے مارا، حالانکہ مسلمانوں کے ساتھ ظلم و جبر کرنے والوں کا معاملہ ویسا ہی ہے جیسے ٹرین سے بے ٹکٹ سفر کرنا، یعنی ایسے لوگ جو اپنا سفر تو طے کر لیتے ہیں لیکن اپنے ملک سے یہ سریحاً دھوکہ اور بے ایمانی ہے اس سے ملک کی معیشت پر برا اثر پڑتا ہے۔ دوسری طرف مسلمان ملک کے ایک اہم Part میں سے بھی ہیں اور ان کی ساری دولت ملک کی دولت ہے، یعنی اگر مسلمانوں کی مسجدیں، مدرسہ، قبرستان، عیدگاہ اور وقف املاک وغیرہ کو چھین لی جاتی ہے تو اس سے شر پسندوں کا حوصلہ اور بھی بڑھے گا اور مسلمانوں کا آئے دن سب کچھ اسی طرح برباد ہوتا رہے گا۔ کبھی پاکستان کے پیٹ سے بنگلہ دیش جیسے بچے کی پیدائش سے تو کبھی بابری مسجد کی جگہ رام مندر سے اور آج پھر ہندو راشٹر کے نام پر مسلمانوں کا جینا مرنا مشکل ہے کہتے ہیں کہ ہمارے ملک ہندوستان میں انیکتا ہی میں ایکتا کی قدیمی روایت رہی ہے، لیکن ادھر 2014 کے بعد سے ایسا لگتا ہے کہ صرف دو سمودائے کے بیچ مندر، مسجد کے درمیان بالخصوص مسلمانوں کو بھوت بنا کر ایک طرفہ ملک کی ایکتا میں جئے جئے کار کی دھوم مچی ہوئی ہے، تب ہی تو تقریباً ملک کے حصوں پر بی جے پی کا قبضہ ہے لیکن، ہم مسلمانوں کو بھی اس بات پر فخر ہے کہ اگر واقعی ملک میں اسی طرح کے ماحول سے اس کی ترقی اور سلامتی مقصود ہے تو بے شک قربان جاؤں اس ملک پر جہاں پر ہمارے شور ماؤں نے ملک کی آزادی کے لئے بھی اپنا سب کچھ قربان کر دیا اور آج پھر ہندو راشٹر کی پیش قدمی پر بھی مسلمانوں ہی کو بلی کا بکرا بنایا جا رہا ہے، تکلیف ویسی شہادتوں پر نہیں دکھ اس بات کا ہے کہ الٹے مسلمانوں ہی سے حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ بھی مانگا جاتا ہے۔ بغیر جرم کے اگر کوئی انسان ظلم کا شکار ہوتا ہے تو کم از کم انسانیت آنسو بہاتی ہے لیکن اب تو ایسا بہت کم سننے کو ملتا ہے، اس لئے کہ فلسطین میں تو ایسی وارداتیں آئے دن مظلومین کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اگر کوئی تنظیم تفریق کو اپنی تحریک کہتا ہے تو یہ غلط ہے کچھا شکتی ابھیان، غریبی، بے روزگاروں کو روزگار، سماجی، معاشی بدحالی یا کسی بھی طرح کی ترقی کے لئے تحریک چلانے والوں کی ستائش ہونی چاہئے نہ کہ ملک میں آپسی بد نظمی کرانے والوں کی واہ واہی ہونی چاہئے، دنیا نے دیکھا ہوگا کہ USSR میں الگاؤ وادی تحریک چلی تو روس جیسے ملک کا قد چھوٹا ہو گیا اسی کا آج ایک حصہ یوکرین بھی ہے جو یورپ کا سر درد اور باقی بچے روس کی بساط کا سوال بن گیا ہے، اسی طرح پاکستان کے جنم سے ہی الگاؤ وادیوں کا وہاں پر غلبہ رہا ہے جو دو ٹکڑوں میں بٹ چکا ہے اور اب عنقریب وقت میں چار حصوں میں تقسیم ہونے والا ہے، سچ پوچھئے تو آج ملک میں نفرت کا جو تانڈو مچا ہوا ہے وہ ان لوگوں کی اندرونی کمزوری، لڑائی ہے یا پھر اپنے عیب کو چھپانے کے لئے قبر سے ہڈی اکھاڑنے کی باتیں کرتے ہیں، لیکن سوال مسلمانوں کا ہے جس پر سب کی زبان پر تالا لگا ہوا ہے، جان و مال مسلمانوں کا جا رہا ہے، مسلمانوں کے علاوہ کسی کا ذرہ برابر بھی نقصان نہیں ہے۔ سیکولرزم کا ترانا اپوزیشن کے لوگ گاتے رہتے ہیں لیکن مودی سرکار کو جو کرنا ہوتا ہے وہ کر گزرتی ہے۔

چلاتے چل مہم اپنی فقط 'اقرا' کے عظمت کی
فرشتے بھی اُتر کر آسماں سے روبرو ہونگے

رابطہ نمبر۔ 9334787273

ضلع اردو نامہ مظفر پور 25-2024: ایک تنقیدی جائزہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

''ضلع اردو نامہ'' بہار اردو ڈائرکٹوریٹ (راج بھاشا) پٹنہ کی اردو فروغ کے سلسلہ میں ایک اہم پیشکش ہے۔ تقریباً بہار کے تمام اضلاع سے اردو نامہ شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے تمام اضلاع میں ضلع اردو زبان سیل، کلکٹریٹ کی ایک الگ آفس ہے۔ اس کے تحت بہار کے تمام اضلاع اردو نامہ شائع کرتے ہیں۔ ''ضلع اردو نامہ مظفر پور'' بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس ضلع اردو نامہ کے مدیر وصی احمد الحریری اور معاون مدیر رقیعہ بانو ہیں۔ اردو نامہ کے مدیر وصی احمد الحریری ایک فعال اور باصلاحیت نوجوان ہیں۔ ان کی کاوش سے یہ اردو نامہ معیاری مضمون سے مزین ہو پایا ہے۔ 104 صفحات پر مشتمل اس ضلع اردو نامہ مظفر پور کا آغاز سبرت کمار سین (ضلع مجسٹریٹ، مظفر پور)، محمد عمران (اسپیشل سکریٹری، ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ، پٹنہ)، سنجیو کمار (ایڈیشنل کلکٹر، مظفر پور)، سریشٹھ انوپم (ڈی ڈی سی، مظفر پور)، وسیل الرحمن انصاری (معاون ٹریژری افسر، ڈی ڈی او، اردو زبان سیل، مظفر پور) اور عشرت جہاں (ترجمہ افسر، انچارج اردو زبان سیل، مظفر پور) کے پیغامات سے ہوا ہے۔ ان اہم شخصیتوں کے پیغامات نے اس اردو نامہ کو ایک خاص وقار بخشا ہے۔ ضلع اردو نامہ مظفر پور کے مدیر وصی احمد الحریری نے ایک پُرمغز اداریہ تحریر کیا ہے۔ اس اردو نامہ کی غرض و غایت سے متعلق لکھتے ہیں کہ کلکٹریٹ ضلع مظفر پور کے اردو زبان سیل سے شائع ہونے والا سالانہ جریدہ ''ضلع اردو نامہ'' اشاعت پذیر ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے، امید ہے کہ مالی سال 25-2024 کا یہ سالانہ جریدہ اپنے پچھلے شماروں کی طرح اردو حلقوں میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور ریاست بہار خصوصاً ضلع مظفر پور میں اردو کے عملی نفاذ اور اس کی ترویج و اشاعت میں مفید اور کارگر ثابت ہوگا۔ اردو نامہ میں شامل پہلا مضمون ''جمیل مظہری کی نظم نگاری کے چند اہم خد و خال'' کے عنوان سے ہے جسے ڈاکٹر نشاط کوثر (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ایم۔ایس۔کے۔ کالج، مظفر پور) نے تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتی ہیں کہ جمیل مظہری نظم نگاری اور غزل گوئی دونوں اعتبار سے قابل قدر ہیں۔ یوں تو انہوں نے قطعہ، رباعی، مرثیہ، مثنوی اور قصیدہ نگاری میں بھی کامیاب کوششیں کی ہیں لیکن نظمیں اور غزلیں ان کی شخصیت کی بنیادی پہچان قرار پائیں۔ جمیل مظہری کا عہد ہندوستان میں سیاسی بیداری کا عہد تھا۔ ''شین مظفر پوری کی ادبی خدمات'' کا جائزہ لیتے ہوئے ڈاکٹر مطیع الرحمن عزیز، مظفر پور لکھتے ہیں کہ شین مظفر پوری نے فکشن کے لگ بھگ تمام جہات کو آزمایا بھی اور اپنایا بھی۔ وہ افسانہ نگاری، ناول نگاری، ڈرامہ نگاری، انشائیہ نگاری، خاکہ نگاری، سوانح نگاری اور صحافت جیسے تمام اصناف ادب میں بڑے تواتر کے ساتھ خامہ فرسائی کرتے رہے۔ ان کی ادبی خدمات پچاس سالوں سے زیادہ کے حالات کو احاطہ کرتے ہیں۔ ان کی ادبی زندگی کے مختلف ادوار کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ساری زندگی تلاش معاش میں بھی سرگرداں رہے، لیکن کمال فن یہ ہے کہ تمام نامساعد حالات کے باوصف ادب کا دامن کبھی ہاتھ سے چھوٹنے نہ دیا۔ ''سرگذشت مردِ خسیس'' کا خلاصہ'' کے عنوان سے ڈاکٹر کوثر ناز (شعبۂ اردو، ایم۔ ایس۔ کالج، موتیہاری، مشرقی چمپارن) عمدہ تحریر رقم کی ہیں۔ وہ لکھتی ہیں کہ ''سرگذشت مردِ خسیس'' کے مصنف مرزا فتح علی آخوند زادہ ہیں اور ان کے مترجم مرزا جعفر قراجہ داغی ہیں۔ یہ ۱۹۱۲ء میں ترجمہ ہوا تھا۔ اس میں علاقہ قفقاز کے تاتاری قبائل کے روایات، اخلاق اور بود و باش کا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد وسیم رضا (صدر شعبۂ اردو، رامیشور کالج، مظفر پور) ''رشید حسن خاں: احوال و کوائف'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی میں رشید حسن خاں کی تقرری ۶/ اگست ۱۹۵۹ء کو ریسرچ اسسٹنٹ کے عہدے پر ہوئی۔ اردو دنیا کی مایۂ ناز شخصیت پروفیسر خواجہ احمد فاروقی جو بڑے مردم شناس تھے وہ رشید حسن خاں کی پوشیدہ صلاحیتوں کو بھانپ گئے اور انہیں شاہ جہاں پور کے پرسکون ماحول سے اپنے شعبۂ اردو کے ساتھی ڈاکٹر قمر رئیس، متوطن شاہ جہاں پور کی وساطت سے دہلی لانے میں کامیاب ہوئے۔ لیکن وہ درس و تدریس اور شعبۂ اردو سے وابستہ اس لیے نہ ہو سکے کیوں کہ ان کے پاس کاغذی اسناد نہ تھیں۔ اس لیے ان کو یونیورسٹی کی لائبریری میں تحقیق کے شعبہ میں جگہ ملی۔ یہاں پر رشید حسن خاں عربی اور فارسی کے مخطوطوں کو پڑھتے اور ان کا ترجمہ اردو میں کرتے تھے۔ اسی شعبہ سے رشید حسن خاں کی زندگی کا نیا دور شروع ہوا۔ ''ہم عصر غزل گو شاعر فن کے آئینے میں'' کے عنوان سے ڈاکٹر محمد امان اللہ (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بی۔ آر۔ اے۔ بہار یونیورسٹی، مظفر پور) لکھتے ہیں کہ اردو غزل گو شاعر جن کا عصری منظر نامے پر ایک خاص اہمیت ہے ان میں ساحر شیوی، سوہن راہی، عاصی کاشمیری، عبدالغفار عزم، منور احمد کنڈے، حسن نعیم، منظر امام، علیم اللہ حالی، صدیق مجیبی، شاہد جمیل، نوشاد احمد کریمی، کوثر مظہری، اسلم بدر، شاہد اختر، نیاز جیراجپوری، ارشد کمال، منظر شہاب، محمود سعیدی، زبیر رضوی، عتیق اللہ، شجاع خاور، ندا فاضلی، منور رانا، فرد الحسن فرد، مناظر عاشق ہرگانوی، کلیم عاجز، وہاب دانش، پرکاش فکری، لطف الرحمن، سلطان اختر، شہر یار فرحت احساس، عین تابش، جمال اویسی، خورشید اکبر، عطا عابدی، عالم خورشید، نعمان شوق، راشد انور راشد، اثر فریدی وغیرہ کے نام خاصہ اہم ہیں۔ راقم الحروف کا ایک مضمون ''ڈاکٹر ممتاز احمد خاں: ایک مخلص انسان اور اردو کے بےلوث خادم'' کے عنوان سے ضلع اردو نامہ، مظفر پور میں شامل ہے۔ ڈاکٹر ممتاز احمد خاں اردو ادب کی بڑی شخصیت تھے۔ ان کی تین بنیادی پسند تھیں اسلام، اقبال اور اردو زبان۔ ان کی فکر اسلامی تھی۔ وہ شاعر مشرق علامہ اقبال کے شیدائی تھے اور اردو سے انہیں حد درجہ وابستگی تھی۔ ادب ان کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ بنیادی طور پر وہ تنقید نگار تھے۔ ''اردو کا عصری منظر نامہ: سوشل میڈیائی ادب کے تناظر میں'' کے عنوان سے محمد فرقان عالم (ریسرچ اسکالر، دہلی یونیورسٹی، دہلی) اپنے مضمون میں میڈیا کے مختلف ذرائع کا تذکرہ کرتے ہوئے سوشل میڈیائی ادب مثلاً ''فیس بک''، ''واٹس ایپ''، ''انسٹا گرام''، ''یوٹیوب''، ''زوم''، ''گوگل میٹ'' کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ان کی اہمیت و افادیت اور مقبولیت کو پیش کرتے ہیں۔ محمد ابوبکر ''رسم الخط'' زبان کی شناخت ہے'' کے موضوع سے اپنا مضمون رقم کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اردو زبان کی شناخت سے مراد ''رسم خط'' یعنی ''نستعلیق'' ہے۔ واضح رہے زیر نظر مضمون میں جہاں بھی اردو زبان کی شناخت کی بات کی جاتی ہے تو اس سے اردو رسم خط ہی مراد لیا گیا ہے۔ نستعلیق ہمارا رسم خط ہے۔ اس بات کو ہمیں اپنے ذہنوں میں خوب اچھی طرح سے بٹھا لینا چاہئے۔ امانت اللہ عارفی (اردو مترجم بلاک دفتر کٹرہ، مظفر پور) ترجمہ نگاری کے فن اور روایت سے بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اردو زبان و ادب کی ترقی میں ترجموں کا بہت بڑا ہاتھ رہا ہے۔ اردو کے بہت سے اظہارات و محاورات، الفاظ و اصطلاحات عربی و فارسی سے معمولی تبدیلی کے ساتھ اخذ کردہ ہیں یا ترجمہ شدہ ہیں۔ اردو کی قدیم ترین بلکہ اولین مثنوی کدم راؤ پدم راؤ کے مصنف فخر الدین نظامی نے فارسی اور مراٹھی کے محاورات و ضرب الامثال کے ترجمے کئے۔ اردو کو جدید زبان بنانے میں مدد دی اور ترقی کی راہ دکھائی۔ فارسی کی مثنویوں اور داستانوں کے تراجم نے ہمارے ادب کے ساتھ ہماری زبان کو بھی وسعت دی۔ فورٹ ولیم کالج کے اردو تراجم نے جدید نثر کی راہ ہموار کی۔ چند اہم تراجم نے اس اردو نامہ کی معنویت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اجمل کے افسانہ کا ترجمہ وصی احمد الحریری نے بہت ہی منفرد انداز میں کیا ہے۔ افسانہ کا عنوان ہے ''دوہرے قتل کا جرم''۔ دوسرا ترجمہ انگریزی ادب سے ہے۔ زینت پروین (اردو مترجم، بلاک سریا) نے ''ہنسی کا پیشہ'' کے عنوان سے ہنرک بول (جرمنی) کے انگریزی افسانہ کا ترجمہ کیا ہے جبکہ تیسرا ترجمہ نکہت پروین (بلاک دفتر، کانٹی، مظفر پور) نے ہندی ادب سے کیا ہے۔ درگیش کمار ٹھاکر کے افسانہ کا ترجمہ ''زندگی کے درخت'' کے عنوان سے کیا ہے۔ اردو زبان اپنی بھرپور تاریخی اور ثقافتی اہمیت رکھتی ہے۔ عربی، فارسی، ترکی اور مقامی بولیوں کے امتزاج سے تشکیل پانے والی اردو زبان متنوع اور کثیر الثقافتی ماضی کا ورثہ رکھتی ہے۔ بعض حیثیتوں سے اردو زبان کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ عربی زبان کے بعد مذہبی اور دینی سرمایہ جتنا اردو زبان میں موجود ہے دیگر زبانوں میں نہیں ہے۔ اس کی واضح مثال علامہ شبلی اور سید سلیمان ندوی کی تالیف سیرت النبی کی آٹھ جلدیں ہیں کہ اس کتاب کی نظیر کسی دوسری زبانوں میں نہیں ملتی۔ یہ طرۂ امتیاز صرف اور صرف اردو زبان کو حاصل ہے۔ اسی طرح مذہبی اور ادبی سرمایہ کا ذخیرہ رکھنے میں بھی اس زبان کو ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم (سابق پرووائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ) ''ہمارے لیے اردو کیوں ضروری ہے؟'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ ہمیں اردو زبان سیکھنا اور اپنی نسلوں کو اس سے آگاہ کرنا اس لیے بھی نہایت ضروری ہے کہ ہمارا ادبی اور دینی سرمایہ کا بہت بڑا ذخیرہ اس زبان میں پایا جاتا ہے۔ اگر کسی طالب علم کو اسلام اور ہندوستانی مسلمانوں سے متعلق معلومات حاصل کرنی ہوگی تو اس کو اردو زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کرنا ہوگا۔ انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی میں اردو کو قبول عام حاصل ہوا۔ بیسویں صدی میں ۹۰ رفیصد تحریریں اردو میں ہی شائع ہوتی رہیں جب کہ بہت سی فارسی اور عربی کتب کا اردو میں ترجمہ کیا گیا۔ اس لیے اپنی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے اردو کی تعلیم نہایت ضروری ہے۔ ڈاکٹر سنجئے رائے (بلاک ترقیاتی افسر، گائے گھاٹ، مظفر پور) ''اردو زبان اور ریاست بہار'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ اردو زبان ہندوستان کی نہایت ہی خوبصورت، شیریں اور پراثر زبان ہے، یہ زبان عربی و فارسی اور ہندوستان کی آریائی زبانوں سے مل کر بنی ہے جسے بعد میں اردو کہا گیا، یہ زبان صوفیائے کرام مثلاً خواجہ نظام الدین، خواجہ معین الدین چشتی، شیخ شرف الدین یحییٰ منیری اور شاہ برہان الدین جانم وغیرہ جیسے سیکڑوں صوفیوں اور درویشوں کے توسط سے عوام کے درمیان پہونچی۔ فورٹ ولیم کالج نے اس میں نکھار پیدا کرنے کا کام کیا۔ دکن کو اس زبان کا اولین مرکز سمجھا جاتا ہے۔ اردو ہندوستان کی بیشتر یونیورسیٹوں میں پڑھائی جاتی ہے اور وہاں اس کے باضابطہ شعبے قائم ہیں جہاں اس زبان میں تحقیق کا بہترین کام کیا جا رہا ہے، آزادیٔ ہند میں بھی اردو زبان کا وسیع کردار رہا ہے۔ محمد آفاق اعظم (منظور شدہ صحافی، حکومت بہار) ''گزرے ہیں لاکھ بار اسی کہکشاں سے ہم'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ ایک دور وہ بھی تھا جب ملک بھر کی کتاب کی دکانوں پر اردو اخبار، رسالے اور میگزین آسانی سے مل جایا کرتے تھے۔ شاید اس پیڑھی کے ہم لوگ آخری لوگ ہیں جو اپنے گھروں میں دفتروں میں سفر کے دوران اردو اخبار رسالہ اور میگزین کھلے عام پڑھتے تھے۔ اردو کے لگ بھگ تمام بڑے اخبار بند ہو گئے یا بک گئے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر محمد کلام الدین کا مضمون ''اردو سرکار کی نظر میں''، امیر حیدر علی کا مضمون ''اردو کا تاریخی پس منظر''، محمد سہراب کا مضمون ''اردو زبان کی اہمیت'' اور محمد نصیر الدین انصاری کا مضمون ''علم و ادب میں اردو زبان کی اہمیت و فوقیت'' بہتر اور معلوماتی مضامین ہیں۔ اسد رضوی، محفوظ عارف، ڈاکٹر طاہر الدین طاہر، نسیم احمد آرزو، محمد منصور عالم منصور، کلیم اللہ کلیم، اویناش بھارتی، سعید قادری، رقیہ مظفر پوری، رابعہ مظفر پوری، ڈاکٹر منصور خوشتر کی غزلیں اور اسد رضوی، رفیعہ بانو اور نور الحراء کی نظمیں ''انقلاب، بیکل نظریں اور مداوا'' کافی اہم ہیں۔ اس طرح ضلع اردو نامہ، مظفر پور میں شامل تمام مضامین، غزلیں اور نظمیں معیاری ہیں۔ اس کے لئے تمام اراکین خصوصی طور پر مدیر وصی احمد الحریری کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ان کی ادبی خدمات پچاس سالوں سے زیادہ کے حالات کو احاطہ کرتے ھیں۔ ان کی ادبی زندگی کے مختلف ادوار کے مطالعہ سے پتہ چلتا ھے کہ وہ ساری زندگی تلاش معاش میں بھی سرگرداں رھے، لیکن کمالِ فن یہ ھے کہ تمام نامساعد حالات کے باوصف ادب کا دامن کبھی ہاتھ سے چھوٹنے نہ دیا۔ "سرگذشت مردِ خسیس" کا خلاصہ "کے عنوان سے ڈاکٹر کوثر ناز (شعبۂ اردو، ایم۔ ایس۔ کالج، موتیہاری، مشرقی چمپارن) عمدہ تحریر رقم کی ھیں۔ وہ لکھتی ھیں کہ "سرگذشت مردِ خسیس" کے مصنف مرزا فتح علی آخونزادہ ھیں اور ان کے مترجم مرزا جعفر قراجہ داغی ھیں۔

رابطہ: 9431414808

چھوت چھات انسانیت پر داغ، آر ایس ایس اور بی جے پی کی ذہنیت میں تفریق کا جذبہ: اشوک گہلوت

جے پور 11 ؍اپریل: راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما اشوک گہلوت نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ان کی ذہنیت میں چھوت چھات کا احساس رچا بسا ہے، جس کی وجہ سے مندروں میں امتیازی سلوک کے واقعات پیش آرہے ہیں۔

جے پور میں جمعہ کو عظیم سماجی مصلح مہاتما جیوتی با پھولے کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے مجسمہ پر گلپوشی کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے اشوک گہلوت نے کہا کہ چھوت چھات انسانیت پر ایک دھبہ ہے اور اگر آر ایس ایس واقعی ایک ثقافتی تنظیم ہے جیسا کہ وہ دعویٰ کرتی ہے، تو اسے چاہیے کہ ملک بھر سے اس گھناؤنی روایت کے خاتمے کے لیے مہم کا آغاز کرے۔

انہوں نے سوال اٹھایا، ''آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت اس معاملے پر کھل کر سامنے کیوں نہیں آتے؟ آج ملک میں بی جے پی کی حکومت ہے، جو آر ایس ایس کے نظریے پر چلتی ہے۔ یہ ان کے لیے سنہرا موقع ہے کہ وہ ملک کے سامنے یہ اعلان کریں کہ چھوت چھات جیسی فرسودہ روایت کو ہمیشہ کے لیے ختم کیا جائے گا۔ لیکن افسوس کہ وہ اس پر خاموش ہیں۔''

اشوک گہلوت نے کہا، ''ہندو سماج کے اندر آپس میں چھوت چھات کا جاری رہنا نہ صرف تشویش ناک ہے بلکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ برابری اور انسانیت کے اصولوں کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔ "جب ایک مذہب کے ماننے والے ہی آپس میں اس قدر تفریق برتیں گے تو پھر سماجی اتحاد اور قومی یکجہتی کیسے ممکن ہوسکتی ہے؟''

انہوں نے زور دیا کہ یہ صرف حکومت یا کسی ایک تنظیم کی نہیں، بلکہ پورے سماج کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس امتیازی رویے کے خلاف آواز اٹھائے۔ "لیکن چونکہ آر ایس ایس اور بی جے پی ہندو سماج کے نمائندہ بننے کا دعویٰ کرتی ہیں، تو ان پر خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ "اشوک گہلوت نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں مندروں میں نچلی ذات سے تعلق رکھنے والے افراد کو داخلے سے روکنے یا ان کے ساتھ امتیاز برتنے کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں، جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ انہوں نے کہا، "ایسی حرکتیں نہ صرف مذہب کو بدنام کرتی ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچاتی ہیں۔"

مودی کی روزگار اسکیم جھوٹی نکلی
نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ: راہل گاندھی

نئی دہلی 11 ؍اپریل: وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے روزگار سے متعلق اسکیم کا اعلان ایک بار پھر حزب اختلاف کے نشانے پر آگیا ہے۔ لوک سبھا میں رہنما اپوزیشن راہل گاندھی نے سخت تنقید کرتے ہوئے اس اسکیم کو محض ایک جملہ قرار دیا ہے اور نوجوانوں سے کیے گئے وعدے کو دھوکہ بتایا ہے۔

راہل گاندھی نے ایک پوسٹ میں کہا کہ 2024 کے عام انتخابات کے بعد وزیر اعظم مودی نے بڑے طمطراق کے ساتھ 'روزگار سے جڑی ترغیبی اسکیم' کا اعلان کیا تھا۔ اس اسکیم کے تحت نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر ملازمتیں دینے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن ایک سال گزرنے کے باوجود نہ تو اس اسکیم کو ٹھیک سے متعارف کرایا گیا اور نہ ہی اس پر عملدرآمد شروع ہوسکا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے اس اسکیم کے لیے مختص 10000 کروڑ روپے کی رقم بھی واپس لے لی، جو اس بات کی علامت ہے کہ وزیر اعظم بے روزگاری جیسے سنگین مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ صرف بڑے کارپوریٹس کو فائدہ پہنچا کر، منصفانہ تجارت کو نظرانداز کر کے، پیداوار کے بجائے اسمبلنگ پر زور دے کر، اور دیسی ہنر کو پس پشت ڈال کر روزگار کے مواقع پیدا نہیں کیے جاسکتے۔ ان کے مطابق، کروڑوں نوکریاں پیدا کرنے کے لیے مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری، منصفانہ مقابلے کے لیے مارکیٹ کی تشکیل، مقامی پیداوار کے نیٹ ورک کو فروغ، اور باصلاحیت نوجوانوں کی تیاری ضروری ہے۔ راہل گاندھی نے سوال کیا کہ اگر حکومت کو واقعی روزگار سے دلچسپی ہے تو وہ بتائے کہ اتنے بڑے پیمانے پر اعلان کردہ اسکیم کا کیا ہوا؟ انہوں نے طنزیہ لہجے میں پوچھا کہ کیا حکومت نے نوجوانوں کو ایک بار پھر محض انتخابی وعدوں کی نذر کردیا ہے؟

ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم ہر دن ایک نیا نعرہ دیتے ہیں، لیکن ملک کے نوجوان آج بھی حقیقی روزگار کے مواقع کے انتظار میں ہیں۔ اپنی بات کے آخر میں راہل گاندھی نے مودی پر الزام لگایا کہ وہ صرف اڈانی جیسے ارب پتی دوستوں کی خوشحالی کے لیے کام کررہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ وزیر اعظم آخر کب ان ارب پتی دوستوں پر سے توجہ ہٹا کر محروم طبقات کے نوجوانوں کو مساوی روزگار کی فراہمی یقینی بنانے پر توجہ دیں گے؟

ہریانہ میں گرمی سے بچاؤ کے لیے اسکولوں کو سخت ہدایات، دھوپ میں کسی سرگرمی پر پابندی

چنڈی گڑھ 11 ؍اپریل: ہریانہ میں بڑھتی ہوئی گرمی اور لو کی شدت کے پیش نظر ریاست کے محکمہ تعلیم نے تمام سرکاری و نجی اسکولوں کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ ان ہدایات کا مقصد طلبہ کو شدید گرمی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنا اور ان کی صحت کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

محکمہ تعلیم کی جانب سے ریاست بھر کے تمام ضلعی تعلیم افسران، بلاک سطح کے افسران، بنیادی تعلیم کے ذمہ داران اور اسکول پرنسپلوں کو باقاعدہ مراسلہ بھیج کر ان ہدایات پر فوری اور سختی سے عملدرآمد کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جاری کردہ ہدایات میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کسی بھی صورت میں طلبہ کو کھلی دھوپ میں بیٹھنے یا کسی بھی پروگرام میں شرکت کی اجازت نہ دی جائے۔ اسکولوں کو پابند کیا گیا ہے کہ طلبہ کے لیے صاف پانی کی مناسب فراہمی یقینی بنائیں تاکہ پانی کی کمی یا ڈی ہائیڈریشن سے بچاؤ ممکن ہو۔ اس کے علاوہ تمام اسکولوں کو دن میں تین بار پانی پینے کے لیے خصوصی گھنٹی بجانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ بچوں کو باقاعدگی سے پانی پینے کی یاد دہانی کرائی جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی اسکول مینجمنٹ کمیٹی (ایس ایم سی) کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ریڈ کراس فنڈ کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کے لیے او آر ایس کے پیکٹوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ طلبہ کو گرمی سے بچاؤ کے اقدامات سے باخبر کرنے اور ان میں آگاہی پیدا کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ ضرورت پڑنے پر آیوش محکمہ سے بھی مدد لینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے قریبی اسپتالوں سے رابطے میں رہنے اور اساتذہ و عملے کو ابتدائی طبی امداد کی تربیت حاصل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسکولوں کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ کلاس روم کی کھڑکیوں کو المونیم فوائل، گتوں یا کسی عکسی (ریفلیکٹیو) مواد سے ڈھانپیں تاکہ گرمی اندر داخل نہ ہو سکے، جبکہ گرم ہوا کی روک تھام کے لیے پردے استعمال کیے جائیں۔ مزید یہ کہ موسم کے روزانہ کے حالیہ پیش گوئی پر نظر رکھنے، ممکنہ درجہ حرارت میں اضافے کے وقت ہوشیار رہنے، اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لیے تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ طلبہ کی حفاظت کے لیے واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ کسی بھی بچے کو بند گاڑی میں اکیلا نہ چھوڑا جائے۔ اسکولوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ بیرونی سرگرمیاں صبح 10 بجے سے پہلے مکمل کرلی جائیں تاکہ طلبہ شدید گرمی سے محفوظ رہیں۔ علاوہ ازیں، طلبہ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ گرمیوں کی تعطیلات کے دوران وہ گھروں میں ہی رہیں اور باہر نکلنے سے حتی الامکان گریز کریں۔ اگر باہر جانا ضروری ہو تو سر اور جسم کو ڈھانپ کر نکلیں، ہلکی اور متوازن خوراک استعمال کریں۔ یہ تمام ہدایات فوری طور پر لاگو کی گئی ہیں اور ریاست کے تمام اسکولوں کو ان پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ طلبہ کی صحت وسلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔

درد بھرے نغموں کے شہنشاہ تھے سہگل

سہگل کو 1930 کی دہائی میں فلمی دنیا کے نقشے پر نظر آئے جب نیوتھیٹر کلکتہ کے مالک بی این سرکار نے سامعین کے سامنے پیش کیا اور انہیں زبردست شہرت حاصل ہوئی۔ سہگل کا پورا نام کندن لال سہگل تھا۔ ان کا جنم 11 اپریل 1904 میں ہوا تھا۔ معروف گلوکار اور اداکار کے مقام پیدائش کے بارے میں اختلاف ہے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ جموں میں پیدا ہوئے جہاں ان کے والد تحصیلدار تھے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ان کے بعض سوانح نگاروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے کسی استاد سے موسیقی کی باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تھی اور نہ موسیقی کے کسی معروف گھرانے سے وابستہ تھے لیکن جب جموں میں تھے تو والدہ کے ساتھ مذہبی تقاریب اور مندروں میں بھجن کی محفلوں میں شرکت کرتے اور والدہ کے ساتھ مل کر بھجن خود گایا بھی کرتے۔ بعض سوانح نگاروں کا کہنا ہے کہ جموں کے ایک غیر معروف سے صوفی بزرگ سلمان یوسف کے آستانے پر حاضری بھی دیتے تھے اور بھجن یا عارفانہ کلام سناتے۔ یہ بزرگ خود بھی گاتے تھے اس لیے عین ممکن ہے کہ انہیں موسیقی میں کچھ درک رہا ہو اور انہوں نے سہگل کی اس سلسلے میں کچھ ابتدائی تربیت کی ہو۔ موسیقی اور گائکی سہگل کی رگ رگ میں رچی بسی ہوئی تھی جو ان کا ذریعہ معاش نہیں تھا نہ ہی انہوں نے اسے روزی کا ذریعہ بنانے کا کوئی منصوبہ بنایا تھا اور بنا بھی نہیں سکتے تھے، اس لیے کہ اس زمانے میں موسیقی اور پہلوانی دونوں صرف جاگیرداروں اور رجواڑوں کی سرپرستی میں فروغ پاتی تھیں اور سگلی ایک آزاد انسان تھے جن کے لئے درباروں کے آداب سے مطابقت پیدا کرنا یقینا مشکل تھا۔ چنانچہ سہگل کلکتہ چلے گئے اور وہاں انہیں ٹائپ رائٹر بنانے والی کمپنی میں 80 روپے ماہانہ کی سیلز مین کی نوکری مل گئی۔ کلکتہ میں ہی ان کی ملاقات نیوتھیٹر کے بانی بی این سرکار سے ہوگئی۔ سرکار کو سہگل کی آواز بہت پسند آئی اور انہوں نے نیوتھیٹر میں سہگل کو گلوکار کے طور پر دوسو روپے ماہانہ ملازمت پر رکھ لیا۔ نیوتھیٹر میں اس زمانے میں رائے چند بورل، تامیر برن، کے سی ڈے، پہاڑی سانیال اور پنکج ملک جیسے موسیقار موجود تھے جن میں بورل سب سے سینئر تھے اور انہوں نے سہگل کے فن میں نکھار اور پختگی پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ نیوتھیٹر کی فلموں سے ہی سہگل کو ہندوستان میں شہرت حاصل ہوئی۔ نیوتھیٹر کے موسیقاروں کی بنائی ہوئی دھنوں پر ہی انہوں نے وہ نغمے گائے جنہوں نے انہیں زندہ جاوید بنادیا۔ مثلاً دیوداس کا یہ نغمہ 'دکھ کے دن اب بیتت ناہیں' یا 'بالم آئے بسو میرے من میں' یا فلم اسٹریٹ سنگر کا یہ گیت 'بابل مورا نیہر چھوٹل جائے' وغیرہ وغیرہ۔ نیوتھیٹر نے ابتدا میں سہگل کے ساتھ تین فلمیں بنائیں جو مالی اعتبار سے ناکام رہیں۔ ان میں پہلی محبت کے آنسو، زندہ لاش اور صبح کا تارہ شامل ہیں۔ 1933 میں بھی نیوتھیٹر نے تین فلمیں ریلیز کیں جن میں پورن بھگت، راج رانی میرا اور یہودی کی لڑکی شامل ہیں۔ یہ فلمیں کامیاب رہیں جس سے سہگل کو شہرت ملی اور بحیثیت اداکار اور گلوکار وہ شناخت بنانے میں کامیاب رہے۔ 1934 میں نیوتھیٹر نے مزید تین فلمیں ریلیز کیں جن میں چندی داس نے سہگل کو وہ مقام دیا جہاں سے انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا یہاں تک کہ دوسرے سال یعنی 1935 میں دیوداس نے ان کو ایک کامیاب گلوکار کے ساتھ ساتھ ایک کامیاب اداکار بھی بنادیا۔ دیوداس سرت چندر چٹرجی کا شہرہ آفاق ناول ہے جس نے نہ صرف بنگالی ادب میں گراں قدر اضافہ کیا بلکہ ہندوستان کے اعلیٰ گھرانوں اور متوسط طبقے کے پڑھے لکھے نوجوانوں کے جذبات اور احساسات اور ان کی الجھنوں کو زبان دیدی جو ایک طرف جمہوریت، آزادی، سیکولرزم اور انسانی مساوات کے سنہرے اصولوں سے واقفیت حاصل کررہے تھے اور دوسری جانب خود ان کے اپنے سماج میں ان اصولوں کو بڑی بیدردی سے روندا جارہا تھا۔ سہگل نے فلمیں نغموں کے علاوہ غزلیں بھی گائیں۔ اگرچہ انہوں نے بڑے شاعروں کے کلام کو بھی گایا لیکن غالب سے انہیں جو والہانہ شغف تھا وہ اور کسی شاعر سے نہیں تھا۔ چنانچہ انہوں نے غالب کو کچھ اتنا رچ کے گایا ہے کہ جیسے وہ غالب کا کلام محض گانے کے لیے نہیں بلکہ ہر خاص وعام کو سمجھانے کے لیے گا رہے ہوں۔ مشہور ہے کہ بیگم اختر بھی جو غزل کی گائکی میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتی تھیں سلگل کی بڑی مداح تھیں۔ سہگل کی آخری فلم پروانہ تھی جو 1947 میں غالبا ان کے انتقال کے بعد ریلیز ہوئی۔ اس فلم کے میوزک ڈائریکٹر خورشید انور تھے۔ عام طور پر مشہور ہے کہ ہر میوزک ڈائریکٹر سہگل سے کہتا کہ ریکارڈنگ سے پہلے شراب پی لیا کرو اس سے تمہاری آواز کی نغمگی بڑھ جاتی ہے۔ لیکن خورشید انور نے انہیں شراب کے بغیر ہی ریکارڈ کیا۔ یہ فلم کچھ خاص کامیاب نہیں ہوئی لیکن اس کے نغمے کافی مقبول ہوئے اور خورشید انور کو کسی ادارے کی جانب سے اس سال کے بہترین موسیقی کار کا انعام سے بھی نوازا گیا۔ سہگل 18 جنوری 1947 کو جالندھر میں اس سرائے فانی سے کوچ کر گئے۔ انہیں جگر کا کوئی عارضہ ہوگیا تھا۔ شراب نوشی کی عادت نے ان کی زندگی کے سفر کو مختصر کردیا تھا۔ انتقال کے وقت ان کی عمر محض 42 رہی ہوگی۔ یہ کوئی بہت زیادہ عمر نہیں ہے لیکن اس مختصری عمر میں انہوں نے اپنے لیے جو مقام بنایا ہے وہ ان کو ہمیشہ زندہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔

دہلی پبلک اسکول دوارکا کے باہر فیس میں اضافہ کے خلاف مظاہرہ، اسکول نے طلبا کو لائبریری میں بنایا یرغمال

نئی دہلی، 11 ؍اپریل: دہلی میں پرائیویٹ اسکولوں کے ذریعہ فیس میں اضافہ کیے جانے کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اس درمیان دہلی پبلک اسکول (ڈی پی ایس) دوارکا کے باہر آج فیس میں اضافہ سے ناراض سرپرستوں نے زوردار مظاہرہ کیا۔ بتایا جارہا ہے کہ اس مظاہرہ کے دوران اسکول نے سبھی طلبا کو یرغمال بنالیا، جس پر مظاہرین نے شدید غم وغصہ کا اظہار کیا ہے۔ سرپرستوں کا الزام ہے کہ اسکول نے بچوں کو یرغمال بنالیا ہے، انہیں ایک جگہ رکھا گیا ہے اور کلاس میں بھی نہیں لے جایا جارہا۔ سرپرستوں کا کہنا ہے کہ اسکول منمانی فیس وصول کررہا ہے۔ بچوں کو کلاس روم میں بھی نہیں جانے دیا جارہا اور لائبریری میں یرغمال بنا کر رکھا گیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ساؤتھ ویسٹ ضلع مجسٹریٹ نے بھی اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ بچوں کو یرغمال بنایا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ لکشیہ سنہل نے جب جانچ کی تو بچے لائبریری میں بیٹھے ملے۔ ضلع مجسٹریٹ کے مطابق بچوں کو کلاس میں نہیں جانے دیا گیا اور اس سلسلے میں جانچ رپورٹ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کو بھیج دی گئی ہے۔ فیس میں اضافہ سے ناراض سرپرستوں کا کہنا ہے کہ ہم وہی فیس دیں گے جو ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن سے منظور شدہ ہے۔ سرپرستوں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ڈی پی ایس دوارکا ڈی ڈی اے کی زمین پر بنا ہے اور ایسے اسکول ڈی او ای کی اجازت بغیر فیس نہیں بڑھا سکتے۔ یہ بھی الزام عائد کیا جارہا ہے کہ اسکول ایسے بچوں کو لائبریری میں یرغمال بنا کر رکھ رہا ہے جس نے بڑھی ہوئی فیس ادا نہیں کی ہے۔ اس طرح کا برتاؤ دسویں درجہ کے بچوں کے ساتھ ہورہا ہے، جن کے لیے ایک ایک دن قیمتی ہوتا ہے۔ بچے اسکول کی منمانی کا شکار ہورہے ہیں۔ سرپرستوں کا مطالبہ ہے کہ دہلی حکومت اور ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ یقین دہانی کرائے کہ اسکول کے خلاف ٹھوس کارروائی کی جائے گی۔ قومی و ریاستی تحفظ حقوق اطفال کمیشن (این سی پی سی آر) کی عدم سرگرمی اور افسران کی غیر ذمہ داری کے لیے جوابدہی طے کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ بچوں کے حقوق کی حفاظت میں ناکام افسران کو استعفیٰ دینا چاہیے۔

دہلی میں سستی ایئرلائن ٹکٹ کا جھانسہ دے کر لوگوں کو لوٹنے والے دو سائبر مجرم گرفتار

نئی دہلی 11 ؍اپریل: دہلی کی بیرونی شمالی ضلع کی سائبر پولیس نے سوشل میڈیا پر سستی ایئرلائن ٹکٹ کا جھانسہ دے کر لوگوں کو لوٹنے والے دو خطرناک سائبر مجرموں کو گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت سلمان شاہد صدیقی اور روہت راجارام کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان سوشل میڈیا پر سستی ایئرلائن ٹکٹ کے اشتہارات چلا کر لوگوں کو اپنی چالاکی سے جال میں پھنساتے تھے۔ دہلی پولیس کے ڈی سی پی ندھن والسن نے بتایا کہ دونوں ملزمان لوگوں کو سستی ٹکٹ کا جھانسہ دے کر ان سے واٹس ایپ کے ذریعے رابطہ کرتے تھے اور پیسے بٹور لیتے تھے۔ اس گروہ کا سرغنہ سلمان شاہد صدیقی ہے، جسے دہلی کے لاجپت نگر علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق سلمان شاہد پہلے بھی اسی قسم کے ایک فراڈ کیس میں ممبئی میں گرفتار ہوچکا ہے اور جیل کی ہوا کھا چکا ہے۔ ضمانت پر چھوٹنے کے بعد اس نے دہلی میں دوبارہ سرگرمیاں شروع کردیں۔ جب پولیس نے اس پر نظر رکھی تو اس کی نشاندہی پر روہت راجارام کو مہاراشٹر سے گرفتار کیا گیا۔

ڈی سی پی ندھن والسن کے مطابق پولیس کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں ایک شخص کو دہلی سے کینیڈا کی جعلی ایئرلائن ٹکٹ دے کر دھوکہ دیا گیا تھا۔ شکایت ملنے کے بعد سائبر پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او رمن کمار سنگھ کی سربراہی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے جدید ٹیکنالوجی اور نگرانی کے ذریعے کارروائی کرتے ہوئے اس گروہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں ملزمان نے اعتراف کیا ہے کہ وہ درجنوں لوگوں سے سستی ٹکٹ کے نام پر لاکھوں روپے لوٹ چکے ہیں۔ وہ مختلف جعلی شناختوں کے ذریعے آن لائن اشتہارات دیتے تھے اور متاثرین سے بینک ٹرانسفر یا یو پی آئی کے ذریعے رقم منگواتے تھے۔ یاد رہے کہ رواں سال مارچ کے آخر میں بھی دہلی پولیس نے ایک منظم سائبر کرائم نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا تھا، جسے 'یو پی آئی ہائی جیک اسکینڈل' کا نام دیا گیا۔ اس اسکیم میں گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے بینک ایپس کو ہیک کیا جاتا تھا اور متاثرین کے اکاؤنٹس سے بڑی رقم نکالی جاتی تھی۔ اس کیس میں دہلی کے رہائشی دو اہم ملزمان گگن اور اجیت شرما کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سستی ایئرلائن ٹکٹ جیسے جھانسوں سے ہوشیار رہیں اور صرف معتبر ذرائع سے ہی ٹکٹ بک کریں۔ نیز، مشتبہ لنکس یا پیغامات پر کلک نہ کریں اور فوراً سائبر کرائم سیل سے رابطہ کریں۔

بی جے پی کو جھارکھنڈ میں بڑا جھٹکا، سابق ریاستی صدر تالا مرانڈی جے ایم ایم میں شامل

رائے پور 11 ؍اپریل: جھارکھنڈ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو اس وقت بڑا سیاسی جھٹکا لگا جب اس کے سابق ریاستی صدر تالا مرانڈی نے پارٹی سے استعفیٰ دے کر جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کا دامن تھام لیا۔ انہوں نے جمعہ کو وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی موجودگی میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ تالا مرانڈی نے صاحب گنج ضلع کے برہٹ میں منعقد ایک عوامی پروگرام کے دوران پارٹی میں شمولیت اختیار کی، جہاں ہول انقلاب کے ہیرو سدھو کانہو کی جینتی منائی جارہی تھی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے ساتھ جے ایم ایم کے کئی دیگر سینئر رہنما بھی موجود تھے، جن میں راج محل سے لوک سبھا رکن پارلیمان وجے ہانسدا اور ایم ایل اے کلپنا سورین شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ نے تالا مرانڈی کو جے ایم ایم کا روایتی پارٹی کا نشان پہنا کر ان کا خیر مقدم کیا۔

تالا مرانڈی 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے ٹکٹ پر راج محل سیٹ سے امیدوار تھے لیکن انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ شکست کے بعد انہوں نے جھارکھنڈ کی بوریو اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑنے کی خواہش ظاہر کی لیکن پارٹی نے انہیں ٹکٹ دینے سے انکار کردیا۔ ماضی میں وہ بوریو سے بی جے پی کے ایم ایل اے بھی رہ چکے ہیں۔

یہ پہلا موقع نہیں ہے جب تالا مرانڈی نے بی جے پی کو خیر باد کہا ہو۔ اس سے قبل 2019 میں بھی انہوں نے جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی چھوڑ دی تھی اور آل جھارکھنڈ اسٹوڈنٹس یونین (اے جے ایس یو) میں شامل ہوگئے تھے۔ انہوں نے اے جے ایس یو کے ٹکٹ پر بوریو سے الیکشن لڑا تھا لیکن اس وقت بھی انہیں کامیابی نہیں ملی تھی۔

بتایا جارہا ہے کہ انہوں نے 10 اپریل کی شام بی جے پی کے موجودہ ریاستی صدر بابولال مرانڈی کو استعفیٰ کا خط ارسال کیا تھا، جو 11 اپریل کو منظر عام پر آیا۔ خط میں تالا مرانڈی نے لکھا کہ وہ پارٹی کے ایک وفادار رکن رہے ہیں اور پارٹی سے ملے مواقع کے لیے شکر گزار ہیں لیکن موجودہ حالات، ذاتی وجوہات اور نظریاتی اختلافات کی بنا پر وہ پارٹی کی بنیادی رکنیت اور تمام عہدوں سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ انہوں نے مکمل غور وخوض کے بعد کیا ہے اور اس میں کسی کے خلاف کوئی دشمنی یا بدنیتی شامل نہیں۔

تالا مرانڈی کا جے ایم ایم میں شامل ہونا نہ صرف بی جے پی کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کے امکانات پر بھی اثر ڈال سکتا ہے، خاص طور پر سنتھال پرگنہ علاقے میں جہاں ان کی اچھی خاصی مقبولیت ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

12 اپریل کی اشاعت کے لئے جاری

نئی دہلی، 11 اپریل (یو این آئی) عالمی اور ہندستانی تاریخ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1612۔ سکھوں کے نویں گرو تیغ بہادر سنگھ کی پیدائش۔

1801۔ ولیم کیری کو کلکتہ کے فورٹ ولیم کالج میں بنگالی زبان کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔

1885۔ موہن جو داڑو کو تلاش کرنے والے مشہور تاریخ داں راکھل داس بنرجی کی پیدائش ہوئی۔

1908۔ امریکہ میں میساچوسٹس میں آتشزدگی کی وجہ سے 17000 افراد بے گھر ہوئے۔

1927۔ برطانیہ کابینہ نے ووٹ دینے کی عمر 21 برس مقرر کی۔

1928۔ جرمن طیارے بریمن نے بحر اوقیانوس کے مشرق سے کی طرف مغرب پہلی کامیاب پرواز کی۔

1940۔ اٹلی نے البانیہ پر قبضہ کیا۔

1942۔ جاپان میں تقریباً 400 فلپینی افسران کو قتل کیا گیا۔

1945۔ امریکہ میں ریکارڈ چار بار رہے صدر فرینکلن ڈی روزویلٹ کا انتقال ہوا ان کی جگہ نائب صدر ہیری ایس ٹرومین نے باقی ماندہ میعاد کار تک عہدہ سنبھالا۔

1946۔ شام فرانس سے آزاد ہوا۔

1955۔ ڈاکٹر جوناس سالک کی تیار کردہ پولیو ویکسن کو محفوظ اور اثر دار اعلان کیا گیا۔

1961۔ سوویت یونین پہلی بار کسی انسان کو خلاء میں بھیجنے میں کامیاب ہوا اور یوری گگرین واستومان خلاء میں پہنچے۔

1973۔ سوڈان میں آئین کی منظوری عمل میں آئی۔

1978۔ ہندوستانی ریلوے کی 125 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ملک کی پہلی ڈبل ڈیکر ٹرین سندھ گڑھ ایکسپریس ممبئی کے وکٹوریہ ٹرمنل اور پنے کے درمیان کو چلائی گئی۔

1979۔ خلائی گاڑی سویوز۔ 33 کی زمین پر واپسی۔

1981۔ دنیا کا پہلا خلائی شٹل جو دوبارہ استعمال کیا گیا، کولمبیا کے کیپ کناورل سیر وانہ کیا گیا۔

1991۔ امریکہ نے اپنے 31 بڑے فوجی ٹھکانوں کو بند کرنے کا اعلان کیا۔

2006۔ جنوبی ہند کی فلموں کے مشہور اداکار راج کمار کا انتقال ہوا تھا۔

2009۔ زمبابوے نے اپنی سرکاری کرنسی 'زمبابوے ڈالر' کا ختم کرنے کا اعلان کیا۔

2013۔ فرانسیسی پارلیمنٹ نے ہم جنس پرستوں کی شادی کو منظوری دی۔

یرغمالیوں کی رہائی کیلئے جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی پائلٹوں کو برطرفی کا سامنا

تل ابیب، 11 اپریل (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی قید میں موجود یرغمالیوں کی رہائی کے لیے جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی فضائیہ کے ریزرو پائلٹس کو ملازمتوں سے برطرفی کا سامنا ہے۔ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ایک عہدیدار نے جمعرات کو کہا ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے کا سرعام مطالبہ کرنے والے ریزرو پائلٹوں کو فضائیہ سے برخاست کر دیا جائے گا۔ایک ہزار ریزرو اور ریٹائرڈ پائلٹوں کے دستخط شدہ خط کے جواب میں عہدیدار نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ چیف آف جنرل اسٹاف کی مکمل حمایت کے ساتھ اسرائیلی فضائیہ کے کمانڈر نے فیصلہ کیا ہے کہ خط پر دستخط کرنے والا کوئی بھی فعال ریزرو پائلٹ اسرائیلی فوج میں خدمات جاری نہیں رکھ سکے گا۔متعدد اخبارات میں پورے صفحے پر شائع ہونے والا یہ خط براہ راست وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی پالیسی کو چیلنج کرتا ہے، جنہوں نے اصرار کیا ہے کہ غزہ پر فوجی دباؤ میں اضافہ اکتوبر 2023 کے حملے کے دوران پکڑے گئے قیدیوں کو حماس کی قید سے رہا کرانے کا واحد راستہ ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ 'ہم، ریزرو میں موجود فضائی عملے اور ریٹائرڈ افراد یرغمالیوں کی فوری واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں، چاہے اس کے لیے فوری طور پر جنگ ہی کیوں نہ ختم کرنی پڑ جائے'۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'اس جنگ کا بنیادی مقصد سیکیورٹی مفادات کے بجائے سیاسی اور ذاتی مفادات کی تکمیل ہے'۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'دوبارہ شروع ہونے والی کارروائی کے نتیجے میں یرغمالیوں، اسرائیلی فوجیوں اور بے گناہ شہریوں کی ہلاکتیں ہوں گی اور یہ جنگ ریزروسروس کی تھکاوٹ کا باعث بنے گی'۔بیان میں کہا گیا ہے کہ 'یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی صرف ایک معاہدے سے ہی ممکن ہے، جبکہ فوجی دباؤ بنیادی طور پر یرغمالیوں کے قتل اور ہمارے فوجیوں کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بن سکتا ہے'۔عہدیدار نے کہا کہ خط پر دستخط کرنے والے زیادہ تر فعال ریزروسٹ نہیں ہیں، انہوں نے کہا کہ ہماری پالیسی واضح ہے کہ اسرائیلی فوج تمام سیاسی تنازعات سے بالاتر ہے، کسی بھی شخص یا فرد کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے کہ وہ اپنی فوجی حیثیت کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے لڑائی میں حصہ لے اور اس کے خاتمے کا مطالبہ کرے۔اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ خط پر دستخط کرنے والے کسی بھی فعال پائلٹ کو برطرف کرنے کے اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'انکار کا مطلب انکار ہے، چاہے اس کا اظہار مضحکہ خیز زبان میں ہی کیوں نہ ہو'۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'ایسے بیانات جو جنگ کے دوران اسرائیلی فوج کو کمزور اور ہمارے دشمنوں کو مضبوط کرتے ہیں، ناقابل معافی ہیں'۔

چین پر 145 فیصد ٹیرف، ٹرمپ کا اعلان تجارتی جنگ میں پیچھے نہیں ہٹیں گے!

امریکہ 11 اپریل: امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کرگئی ہے۔سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین پر 145 فیصد نیا ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ "دن بھر مختلف ممالک سمجھوتہ کرنے کے لیے میرے پاس آتے ہیں، لیکن وقت کم پڑ جاتا ہے۔" ٹرمپ نے اسے تاریخ کا سب سے بڑا دن قرار دیا۔یہ نیا ٹیرف اس سے قبل فینٹینائل دوا کی تیاری کے الزام میں لگائے گئے 20 فیصد اضافی ٹیرف کے ساتھ ملا کر 145 فیصد بنتا ہے۔بی بی سی کے مطابق، چین نے حال ہی میں امریکی مصنوعات پر 84 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا، جس کے بعد امریکہ نے 125 فیصد ٹیرف لگا کر جواب دیا۔اب اس میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔دونوں ممالک اپنی پوزیشن پر قائم ہیں اور پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے 1953 کے جنگی دور کا حوالہ دیتے ہوئے ماو؟ زے تنگ کی ایک ویڈیو شیئر کی اور کہا: "ہم چینی ہیں، ہم پیچھے نہیں ہٹتے اور نہ ہی کسی کے دباؤ میں آتے ہیں۔" ترجمان نے یہ بھی واضح کیا کہ چین اپنے عوام کے حقوق پر سمجھوتہ نہیں کرے گا اور امریکہ کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوگا۔ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد عالمی مارکیٹ میں مثبت ردعمل دیکھنے میں آیا۔یورپی یونین نے بھی 90 دن کے لیے امریکی ٹیرف کے خلاف اپنے جوابی اقدامات روک دیے ہیں تاکہ مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا حل تلاش کیا جا سکے۔ادھر امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ چین کی معیشت عالمی سطح پر عدم توازن پیدا کر رہی ہے، اسی لیے ٹیرف میں اضافہ ناگزیر تھا۔انہوں نے ہندوستان، جاپان اور جنوبی کوریا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ممالک چین کے قریبی ہیں اور امریکہ ان سے ٹیرف پر براہ راست بات چیت کر رہا ہے۔بیسنٹ کے مطابق، جو ممالک آگے آ کر بات چیت کریں گے، ان کے لیے ٹیرف میں نرمی یعنی 10 فیصد تک کمی پر غور ہو رہا ہے۔وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے کہا کہ دنیا اب چین کے بجائے امریکہ کی طرف دیکھ رہی ہے کیونکہ دنیا کو امریکی منڈیوں کی ضرورت ہے۔انہوں نے میڈیا پر الزام عائد کیا کہ وہ "سودے کی سیاست" کو نظر انداز کر رہا ہے، جب کہ حقیقت میں عالمی سیاست کا محور اب امریکہ بن چکا ہے۔یہ تجارتی کشیدگی نہ صرف امریکہ اور چین بلکہ عالمی معیشت پر بھی اثر انداز ہو رہی ہے، اور آئندہ دنوں میں اس کے مزید اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں۔

مغربی سوڈان میں بے گھر افراد کے کیمپ پر نیم فوجی دستے کی گولہ باری میں 16 سے زیادہ لوگوں کی موت: این جی او

خرطوم، 11 اپریل (یو این آئی) مغربی سوڈان میں بے گھر افراد کے کیمپ پر پیراملٹری ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی طرف سے جمعرات کے روز توپ خانے کی گولہ باری میں 16 سے زیادہ لوگوں کی موت ہوگئی اور 25 دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع غیر سرکاری تنظیم سوڈانی ڈاکٹرس نیٹ ورک نے ایک بیان میں دی ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ آر ایس ایف نے شمالی ریاست دارفر کے دارالحکومت الفشر میں ابوشوک کیمپ پر " گولہ باری " کی۔دریں اثناء، رضا کار گروپ کے ایمرجنسی روم نے کہا کہ ہلاکتوں کی تعداد 15 سے زائد ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 25 ہے۔آر ایس ایف نے ابھی تک اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔آر ایس ایف نے جمعرات کے روز بھی ایک بیان میں کہا کہ اس نے شمالی ریاست دارفر میں "ام کدادہ کے تزویراتی علاقے پر مکمل کنٹرول قائم کر لیا ہے"، جہاں سوڈانی مسلح افواج (ایس اے ایف) کے سیکڑوں سپاہیوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے، اور " مکمل طور پر لیس جنگی گاڑیاں، نیز ایس اے ایف سے تعلق رکھنے والے مختلف ہتھیار اور گولہ بارود " قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ابھی تک، ایس اے ایف نے آر ایس ایف کے ام کدادہ پر قبضہ کرنے کے دعوے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، جو الفشر سے 178 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔سوڈان اپریل 2023 کے وسط سے ایس اے ایف اور آر ایس ایف کے درمیان مہلک تنازعہ میں الجھا ہوا ہے، جس میں اب تک کم از کم 29,683 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے اندازے کے مطابق، اس تنازعہ سے سوڈان کے اندر اور باہر ایک کروڑ 50 لاکھ سے زیادہ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

چین کا پلٹ وار، امریکی مصنوعات پر 125 فیصد ٹیکس، ڈبلیو ٹی او میں مقدمہ بھی دائر

بیجنگ 11 اپریل: امریکہ کی جانب سے چینی مصنوعات پر 145 فیصد ٹیرف نافذ کرنے کے بعد چین نے بھی پلٹ وار کرتے ہوئے امریکی اشیاء پر درآمدی محصولات کو 125 فیصد تک بڑھا دیا ہے۔چین کی وزارتِ تجارت نے اس فیصلے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام امریکہ کی جارحانہ تجارتی پالیسی کے خلاف ایک ضروری اور جائز ردعمل ہے۔چینی وزارت کے ترجمان کے مطابق، امریکہ کی جانب سے ٹیکس میں اضافے کے فوری بعد چین نے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) میں باقاعدہ شکایت بھی دائر کی ہے۔چین کا مؤقف ہے کہ امریکہ کے اقدامات بین الاقوامی تجارتی اصولوں کی خلاف ورزی ہیں اور اس سے عالمی معیشت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔خیال رہے کہ اس سے پہلے چین نے امریکہ کی جانب سے کیے گئے ٹیرف کا جواب 84 فیصد ٹیکس لگا کر دیا تھا اور امریکی فلموں کی درآمد پر پابندیاں بھی عائد کی تھیں۔اس کے ساتھ ساتھ چین نے واشنگٹن کے ساتھ مسئلے کے حل کے لیے بات چیت کی خواہش کا اظہار بھی کیا تھا، تاہم امریکہ کی جانب سے تازہ ٹیکس میں اضافہ چینی حکومت کے لیے ناقابل قبول ثابت ہوا۔چینی حکام کے مطابق، امریکی مصنوعات پر نیا 125 فیصد ٹیرف فوراً نافذ العمل ہوگا اور اس میں کئی اہم اشیاء شامل ہوں گی، جیسے زرعی مصنوعات، ٹیکنالوجی آلات اور صارفین کی روزمرہ اشیاء ۔ چین کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ برابری کی بنیاد پر تجارتی تعلقات رکھنا چاہتا ہے لیکن یکطرفہ فیصلے ناقابل قبول ہیں۔دوسری طرف، امریکی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ چین کے ساتھ تجارتی خسارہ کم کرنا ضروری ہے اور یہی وجہ ہے کہ نئی پالیسی نافذ کی گئی ہے۔ٹرمپ حکومت کے مطابق، چین امریکی معیشت کو نقصان پہنچا رہا ہے اور ان کی مصنوعات پر بھاری ٹیرف عائد کرنا ایک قومی سلامتی کا معاملہ ہے۔

امریکہ کے 145 فیصد ٹیرف کے بعد چین کی جوابی کاروئی، لگایا 125 فیصد محصول

بیجنگ، 11 اپریل (یو این آئی) چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی جنگ رکتی نظر نہیں آ رہی ہے بلکہ گزرتے دن کے ساتھ اس میں مزید شدت آتی جا رہی ہے۔امریکہ نے چین پر مجموعی طور پر 145 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا اور اب چین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے امریکہ سے درآمد ہونے والی مصنوعات پر 125 فیصد کا محصول لگا دیا ہے۔چین نے ایک بار پھر امریکا سے درآمد کی جانے والی مصنوعات پر ٹیرف بڑھا دیا ہے ۔ اب یہ اضافی چارج 125 فیصد ہوگا۔واضح رہے کہ اس سے قبل بدھ کو چین نے امریکی اشیاء پر 84 فیصد ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔چین کی جانب سے عائد کردہ نئے ٹیرف کی شرحیں ہفتے سے نافذ العمل ہوں گی۔ساتھ ہی چین نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر امریکہ اس کے بعد بھی محصولات بڑھاتا ہے تو وہ جوابی کارروائی نہیں کرے گا۔ پچھلے ہفتے، امریکی صدر ٹرمپ نے چین پر اضافی 34 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا تھا۔اس کا اطلاق 9 اپریل سے ہونا تھا لیکن اس سے چند گھنٹے قبل ٹرمپ نے مزید 50 فیصد ٹیرف میں اضافے کا اعلان کر دیا تھا۔اس کے جواب میں چین نے بدھ کو امریکی اشیا پر محصولات کو 50 فیصد سے بڑھا کر 84 فیصد کر دیا تھا۔جمعرات کو، امریکہ نے چین پر 145 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا تھا اور دوسرے ممالک کو 90 دن کی مہلت دیتے ہوئے یکساں ٹیرف کو 10 فیصد پر برقرار رکھا تھا۔

نیویارک کے دریائے ہڈسن میں سیاحتی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 3 بچوں سمیت 6 افراد ہلاک

نیویارک، 11 اپریل (یو این آئی) نیویارک میں دریائے ہڈسن میں سیاحتی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں پائلٹ کے علاوہ سیمنز کمپنی کے اعلیٰ ہسپانوی عہدیدار، ان کی اہلیہ اور 3 بچے ہلاک ہو گئے ۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق نیویارک کے میئر ایرک ایڈمز کا کہنا ہے کہ سیاحوں کا ایک ہیلی کاپٹر دریائے ہڈسن میں گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار تمام 6 افراد ہلاک ہو گئے جن میں 3 بچے اور پائلٹ بھی شامل ہیں۔نیویارک ٹائمز نے قانون نافذ کرنے والے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں جرمنی کی ٹیکنالوجی کمپنی سیمنز کے ایگزیکٹو آگسٹن ایسکوبار بھی شامل ہیں۔حادثے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک بڑی چیز دریا میں گر رہی ہے، جس کے چند سیکنڈ بعد ہیلی کاپٹر کا بلیڈ پانی میں گرتے ہوئے نظر آتا ہے۔اس کے بعد ایمرجنسی اور پولیس کی کشتیوں کو دریا کے ایک حصے کے گرد چکر لگاتے ہوئے دیکھا گیا جہاں ہیلی کاپٹر ڈوب گیا تھا جبکہ اس کا لینڈنگ گیئر پانی کی سطح سے اوپر تھا۔نیویارک کی پولیس کمشنر جیسیکا ٹش نے بتایا کہ نیویارک ہیلی کاپٹر ٹورز کے زیر انتظام بیل 206 ہیلی کاپٹر مقامی وقت کے مطابق سہ پہر 3 بجے ایک ہیلی پیڈ سے روانہ ہوا اور دریائے ہڈسن کے اوپر شمال کی جانب پرواز کی۔جیسیکا ٹش نے مزید کہا کہ جب یہ جارج واشنگٹن برج پر پہنچا تو یہ جنوب کی طرف مڑ گیا اور چند منٹ بعد ہی نیو جرسی کے علاقے ہوبوکن کے قریب لوئر مین ہیٹن کے قریب پانی میں گر کر ڈوب گیا۔نیو جرسی کے علاقے جرسی سٹی کی رہائشی 29 سالہ ڈینی ہربیاک نے بتایا کہ انہوں نے گھر میں کام کرتے ہوئے اپنی کھڑکی سے حادثے کا مشاہدہ کیا۔انہوں نے خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا کہ 'میں نے اپنی کھڑکی سے باہر دیکھا کہ ہیلی کاپٹر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے اور میں نے دیکھا کہ نیچے دریا میں کئی ٹکڑے گر رہے ہیں اور میں سوچ رہی تھی کہ کیا ہوا ہے، ایسا لگتا ہے کہ شاید میں نے ہیلی کاپٹر کے پروں کو کسی چیز میں گھستے ہوئے سنا تھا'۔ہربیاک کا کہنا تھا کہ وہ اس واقعے سے صدمے میں ہیں اور بعد میں انہوں نے ایمرجنسی سروسز کو فون کیا جس کا کہنا تھا کہ وہ پہلے ہی امدادی کارکنوں کو جائے وقوع پر بھیج چکی ہیں۔غوطہ خوروں نے متاثرین کو پانی سے نکالنے میں مدد کی، 4 افراد کو موقع پر ہی مردہ قرار دے دیا گیا جبکہ دیگر 2 کو علاقے کے ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ دم توڑ گئے ۔مین ہیٹن کے آس پاس کی فضائی حدود ہیلی کاپٹروں سے بھری ہوئی ہے جو سیاحوں کو پرندوں کی آنکھوں سے نظارہ پیش کرتے ہیں، ٹور ویب سائٹ 'ویاٹر' پر کم از کم دو درجن آپریٹرز درج ہیں۔ بہت سے آپریٹرز علاقے کے ہوائی اڈوں پر ہیلی کاپٹر شٹل خدمات بھی پیش کرتے ہیں۔نیو یارک ہیلی کاپٹر ٹورز جو اپنی ویب سائٹ پر 114 ڈالر فی کس کے حساب سے سیر و سیاحت کے لیے پروازوں کی سہولت مہیا کرتے ہیں، نے حادثے کے بارے میں تبصرہ کرنے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔وزیر ٹرانسپورٹ شان ڈفی نے کہا کہ ٹور ہیلی کاپٹر نیویارک میں قائم اسپیشل فلائٹ رولز ایریا میں تھا، جس کا مطلب ہے کہ حادثے کے وقت ایئر ٹریفک کنٹرول سروسز فراہم نہیں کی جا رہی تھیں۔فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) واقعے کی تحقیقات کریں گے جبکہ این ٹی ایس بی تحقیقات کی قیادت کرے گا۔

ٹرمپ نے نیویارک کے نزدیک ہیلی کاپٹر کے حادثے کی وجوہات کا جلد انکشاف کا دعویٰ کیا

واشنگٹن، 11 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ٹرانسپورٹ سکریٹری نیویارک کے نزدیک ہیلی کاپٹر حادثے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور جلد ہی اس کی وجہ سامنے آئے گی۔مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا، "ہڈسن ندی میں خوفناک ہیلی کاپٹر حادثہ پیش آیا۔ایسا لگتا ہے کہ پائلٹ، دو بالغ اور تین بچے سمیت چھ افراد اب ہمارے درمیان نہیں ہیں۔حادثے کی فوٹیج بھیانک ہے ۔ خدا متاثرین کے اہل خانہ اور دوستوں کو سلامت رکھے۔ٹرانسپورٹ سکریٹری شین ڈفی اور ان کے عملہ تحقیقات میں مصروف ہیں!نیویارک سٹی کے حکام کے مطابق ہڈسن ندی میں گر کر تباہ ہونے والے ہیلی کاپٹر میں چھ افراد سوار تھے جن میں پائلٹ، دو بالغ اور تین بچے شامل تھے۔ان میں سے چار کی فوری طور پر موت ہوگئی، دو زخمی افراد اسپتال میں دم توڑ گئے ۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ہیلی کاپٹر میں ایک ہسپانوی خاندان سوار تھا۔

متحدہ عرب امارات میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ایک لاکھ درہم جرمانہ

ابوظہبی، 11 اپریل (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں لاپرواہ ڈرائیوروں کو اب موقع پر گرفتار اور ایک لاکھ درہم جرمانہ ہوگا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق دبئی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر سختی کر دی گئی ہے اور ٹریفک سگنل توڑنے پر جرمانے کی حد ایک لاکھ درہم تک بڑھا دی گئی۔رپورٹ کے مطابق اگر دبئی میں نشے کی حالت میں گاڑی چلاتے ہوئے پکڑے گئے تو جرمانے کے ساتھ ساتھ لائسنس بھی منسوخ کر دیا جائے گا۔ترمیم شدہ ضابطے کے مطابق ٹریفک نافذ کرنے والے افسران کو وسیع تر اختیار فراہم کر دیا گیا ہے مین سڑکوں پر تفریحی موٹر سائیکل چلانے ، ریڈ سگنل توڑنے اور دوسروں کی زندگی خطرے میں ڈالنے والی ڈرائیونگ کی گاڑی ضبط ہوگی اور انہیں حراست میں بھی لیا جا سکتا ہے۔دبئی اور ابوظہبی سمیت متحدہ عرب امارات میں مارچ کے آخر سے نئے ٹریفک قوانین نافذ کر دیے گئے ہیں۔

اسرائیلی میڈیا نے صیہونی حکومت کے خفیہ منصوبے کا بھانڈا پھوڑ دیا

تل ابیب، 11 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی میڈیا نے صیہونی حکومت کے خفیہ منصوبے کا بھانڈا پھوڑ دیا کہا کہ اسرائیل فلسطینیوں کو شام میں بسانا چاہتا ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق غزہ کے شہریوں کیلئے شام میں ترکیے کی سرحد کے قریب خیمہ بستیوں کی بحالی جاری ہے، اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ خیمہ بستیاں جنگ کے دوران شام کے شمالی سرحدی علاقے میں قائم کی گئی تھیں۔اسرائیل میڈیا کا دعویٰ ہے کہ غزہ کے شہریوں کو بسانے کے منصوبے پر قطر اور ترکیہ شامی حکومت سے رابطے میں ہیں۔اسرائیلی میڈیا کا دعوی ہے کہ غزہ کے شہریوں کو بسانے کے منصوبے کی نگرانی ترکیہ کے دو ادارے کر رہے ہیں، دوسری جانب ترکیہ کے دونوں اداروں نے اس خبر کی تردید یا تصدیق کرنے سے انکار کیا ہے ۔اس سے قبل امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ اسرائیل اور امریکا غزہ کے لوگوں کو شام میں بسانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، اسرائیل اور امریکا غزہ کے شہریوں کو شام میں دوبارہ آباد کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔واضح رہے کہ اسرائیلی فورسز کے مظلوم فلسطینیوں پر مظالم کا نہ تھمنے والا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ 24 گھنٹے میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں مزید 48 فلسطینی لقمہ اجل بن گئے ۔دوسری جانب اسرائیل نے غزہ سے گرفتار درجنوں فلسطینیوں کو رہا کر دیا ہے، رہا ہونے والے 10 فلسطینیوں کی حالت انتہائی تشویشناک ہے جن کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے اس کے علاوہ اسرائیل نے 2015 میں گرفتار کیے گئے 13 سالہ لڑکے احمد وک بھی رہا کر دیا۔

امریکی بازار میں زبردست گراوٹ کے بعد ایشیائی منڈیوں پر بھی منفی اثر، سرمایہ کاروں میں بے چینی

امریکہ 11 اپریل: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چین پر 145 فیصد ٹیکس عائد کرنے اور دیگر ممالک کو 90 دن کی عارضی ٹیکس چھوٹ دینے کے اعلان کے بعد امریکی بازار میں زبردست اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ابتدا میں سرمایہ کاروں نے اس اعلان کو مثبت سمجھا اور مارکیٹ میں تیزی آئی لیکن یہ رجحان برقرار نہ رہ سکا awr جمعرات کو اختتام پر بازار بھاری گراوٹ کے ساتھ بند ہوا، جس سے سرمایہ کاروں میں بے چینی پھیل گئی۔ڈاؤ جونز انڈسٹریل ایوریج 1014 پوائنٹس یا 2.5 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ بند ہوا، جبکہ ایس اینڈ پی 500 میں 3.46 فیصد اور نیسڈیک کمپوزٹ میں 4.31 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی۔دورانِ کاروبار ڈاؤ جونز میں 2100 پوائنٹس تک کی گراوٹ بھی دیکھی گئی، البتہ دن کے آخر میں قدرے بہتری نظر آئی۔سب سے زیادہ منفی اثر ٹیکنالوجی سیکٹر پر پڑا۔ایپل کے شیئرز میں 2 فیصد، ٹیسلا میں 5 فیصد سے زیادہ، اینویڈیا میں 3.6 فیصد اور میٹا میں 3.8 فیصد کی کمی دیکھنے کو ملی۔بڑی کمپنیوں کے شیئرز میں گراوٹ کی وجہ سے نیسڈیک انڈیکس پر نمایاں اثر پڑا۔امریکی منڈی کی اس گراوٹ کا اثر جمعہ کے روز ایشیائی بازاروں پر بھی دکھائی دیا۔جاپان کا نکیئی 225 انڈیکس 5.46 فیصد اور ٹوپکس 5.05 فیصد نیچے آیا۔حیرت انگیز طور پر، ایک دن پہلے ہی صدر ٹرمپ کے اعلان کے بعد نکیئی انڈیکس میں 9 فیصد کا اضافہ ہوا تھا لیکن سرمایہ کاروں کی بے یقینی نے فوری اثر دکھایا۔جاپانی مارکیٹ میں فاسٹ ریٹیلنگ کے شیئرز میں 3.87 فیصد، ٹوکیو الیکٹران میں 5 فیصد، جبکہ ایڈوانٹیسٹ میں 7.5 فیصد کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ٹوکیو اسٹاک ایکسچینج کے تمام 33 صنعتی سب انڈیکس نیچے چلے گئے۔ریفائننگ کمپنیوں کا شعبہ 6.6 فیصد کمی کے ساتھ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔رائٹرز کے مطابق، صرف جاپان ہی نہیں بلکہ جنوبی کوریا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی مارکیٹوں میں بھی کمزوری دیکھی گئی ہے۔موجودہ صورتحال میں مارکیٹ میں غیر یقینی کیفیت برقرار ہے اور ماہرین کے مطابق سرمایہ کاروں کو فی الحال محتاط رویہ اپنانا چاہیے، کیونکہ آنے والے دنوں میں بھی مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔سرمایہ کاروں کو امریکی ٹریڈ پالیسی میں مستقل مزاجی اور وضاحت کا انتظار ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کے فیصلے کر سکیں۔

عدالتی حکم عدولی پر سپریم کورٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف فیصلہ سنا دیا

واشنگٹن، 11 اپریل (یو این آئی) عدالتی حکم عدولی پر سپریم کورٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف فیصلہ سناتے ہوئے غیر قانونی ڈیپورٹیشن پر وضاحت طلب کر لی۔تفصیلات کے مطابق عدالتی حکم عدولی پر سپریم کورٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کیخلاف فیصلہ سنا دیا۔ٹرمپ انتظامیہ کی اپیل مسترد کرتے ہوئے غیر قانونی ڈیپورٹیشن پر وضاحت طلب کر لی۔عدالت نے ایل سولو اڈور غیر قانونی ڈیپورٹ شخص کو واپس لانے کا حکم دے دیا۔امریکی میڈیا کے مطابق وفاقی جج کے حکم کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ نے قانونی مقیم شخص کو ایل سلواڈور ڈیپورٹ کیا تھا۔انتظامیہ ابریگو گارسیا نامی شخص کی واپسی اور جواب دہی یقینی بنائے، انتظامیہ نے ڈیپورٹ شخص کو مجرم قرار دیا مگر عدالت میں ثابت نہ کر سکی۔

فضل امام قتل کیس میں برن پور کے محمد علی عرف سانو کو عمر قید کی سزا

آسنسول : 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کی آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ کی فاسٹ ٹریک فاسٹ کورٹ نے جمعہ کو ایک دل دہلا دینے والے قتل کیس میں اپنا فیصلہ سنایا 18 جنوری 2022 کو پیش آنے والے اس واقعے میں پڑوسی محمد علی عرف سانو نے ایک نوجوان کو ماں کے سامنے چھریوں کے وار کر کے بے دردی سے قتل کر دیا تھا عدالت نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنادی۔ متوفی کی شناخت آسنسول کے ہیرا پور تھانہ علاقے کے تحت برن پور، رحمت نگر کے رہنے والے فضل امام کے طور پر ہوئی ہے فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج سنجیت امباستا نے محمد علی عرف سانو کو تعزیرات ہند کی دفعہ 302 (قتل) کے تحت عمر قید اور دفعہ 324 (رضا کارانہ طور پر چوٹ پہنچانا) کے تحت ایک سال کی اضافی سزا سنائی پبلک پراسیکیوٹر بنیانند چٹوپادھیائے نے اس کیس میں اہم کردار ادا کیا۔ سرکاری وکیل بنیانند چٹوپادھیائے نے بتایا کہ 18 جنوری 2022 کی صبح محمد علی عرف سانو نے فضل امام پر چاقو سے حملہ کیا پہلے اس نے فضل کے پیٹ میں چھرا گھونپا اور پھر اس کی موت کو یقینی بنانے کے لیے اس کا گلا کاٹ دیا یہ سارا واقعہ فضل کی والدہ مہ جبین خاتون کے سامنے پیش آیا ان کے علاوہ دو اور لوگ بھی اس واقعے کے عینی شاہد تھے قتل کے بعد سانو ایک راہگیر سے اسکوٹر چھین کر علاقہ سے فرار ہو گیا تھا شدید زخمی فضل کو ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا اسی دن فضل کی والدہ مہ جبین خاتون نے ہیرا پور پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی تھی جس کی بنیاد پر پولیس نے دو دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تفتیشی افسر (آئی او) گوپال پاترا نے مقررہ وقت کے اندر عدالت میں چارج شیٹ داخل کی جس کی وجہ سے ملزم کو ضمانت نہیں ملی۔ بتایا جاتا ہے کہ کیس کی سماعت کے دوران تین عینی شاہدین نے مجسٹریٹ کے سامنے خفیہ بیانات قلمبند کرائے عدالت میں ڈاکٹرز سمیت کل 22 گواہوں نے اپنے بیانات دیئے۔ جمعرات کو تمام سوالات و جوابات اور دلائل مکمل ہونے کے بعد جج سنجیت امباستا نے سانو کو دونوں دفعہ کے تحت مجرم قرار دیا جمعہ کو سزا کے اعلان کے وقت فضل کی والدہ مہ جبین خاتون عدالت میں موجود تھی۔ سزا سنانے کے بعد مہ جبین نے کہا کہ اس پڑوسی نے میرے سامنے میرے بیٹے کو قتل کیا میں مطمئن ہوں کہ مجرم کو اتنی کم وقت میں سزا مل گئی ہے انہوں نے عدالت کے فیصلے پر خوشی کا اظہار کیا فضل امام کے ایک رشتہ دار جو خود کو فضل کی بہن بتائی کہی کہ عدلیہ پر ہملوگوں کو پورا بھروسہ ہے عمر قید کی سزا ملی ہے ہملوگ قاتل کو پھانسی کی سزا چاہتے تھے بہر حال عدالت کا فیصلہ اچھا ایا ہے ہملوگ خوش ہیں کہ مجرم کو ڈزا ملی ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق فاسٹ ٹریک عدالتوں کی طرف سے فوری کارروائی حکومتی وکیل بنیانند چٹرجی نے کہا کہ یہ مقدمہ دو سال سے بھی کم عرصے میں نمٹا دیا گیا جو فاسٹ ٹریک فاسٹ کورٹ کی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے انہوں نے کہا، "تفتیشی افسر گوپال پاترا نے وقت پر چارج شیٹ داخل کی جس کی وجہ سے ملزم جیل سے باہر نہیں آسکا یہ حراستی ٹرائل تھا۔" فضل کی والدہ نے بھی عدالت کی فوری کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیٹے کو انصاف ملا ہے اس فیصلے سے نہ صرف متاثرہ خاندان کو راحت ملی ہے بلکہ معاشرے کو بھی ایک مضبوط پیغام دیا گیا ہے۔

ہائی وے پر ڈکیتی جیسی مجرمانہ سرگرمیاں انجام دینے والا ماسٹر مائنڈ لکشمی ساہنی سمیت دو گرفتار

آسنسول : 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): قومی شاہراہ پر برسوں سے ڈکیتی جیسی مجرمانہ سرگرمیاں نجام دینے والا ماسٹر مائنڈ 46 سالہ لکشمی ساہنی گرفتار ہوا ڈکیتی کرنے والے گروہ کا اہم سرغنہ شمار ہوتا ہے جس نے کوکوون تھانہ کے شلپنچل تھانے میں ہائی وے ڈکیتی اور خواتین کے ہار چھیننے جیسے سنگین مجرمانہ واقعات کو انجام دیا تھا اس کے ساتھی 40 سالہ منیرال کو بھی گرفتار کرنے میں کامیابی ملی ہے ان پر درگا پور کے مختلف علاقوں میں خواتین کے گلے اور کانوں سے سونے کے ہار وغیرہ چھیننے کے الزامات ہیں ملزمان کو درگا پور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں پانچ دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا اطلاع کے مطابق ان کے خلاف مقدمہ نمبر 46/25 کے تحت 304/3(5) BNS کے تحت مقدمہ درج کیا گیا لکشمی ساہنی بیر بھوم ضلع کے بولپور تھانے کے کالی پوکور اور منیرال بانکوڑہ ضلع کے برجودا گرور ڈیم کے رہنے والے ہیں ذرائع کے مطابق دونوں ملزمان گزشتہ شام تقریباً 5 بجے تھانہ صدر کے علاقے ڈی پی ایل کالونی میں بغیر نمبر پلیٹ کے کار لیکر چھینتائی کرنے کی کوشش میں گھوم رہے تھے اس کے بعد پولیس علاقے میں گشت کر رہی تھی جب پولیس کو کچھ شک ہوا تو اس نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ پولیس کو آتے دیکھ کر وہ گاڑی لے کر بھاگنے کی کوشش کرنے لگیا اس دوران پولیس ٹیم نے ان کا پیچھا کیا اور کچھ فاصلے پر چل رہی کار کو پکڑنے میں کامیابی حاصل کی اس دوران کار میں بیٹھا ایک ملزم فرار ہو گیا پولیس نے کار میں بیٹھی لکشمی ساہنی کو پکڑ لیا پوچھ گچھ کے دوران لکشمی ساہنی نے اعتراف کیا کہ وہ خواتین کے سونے کے ہار لوٹنے کی نیت سے علاقے میں گھوم رہے تھے پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے گینگ کے ایک اور رکن کو بول پور سے گرفتار کر لی ذرائع کے مطابق لکشمی ساہنی پیشہ ور مجرم ہے۔ وہ بیر بھوم ضلع کے بول پور کا رہنے والا ہے۔ چونکہ لکشمی کا سسرال درگا پور کے اسٹیل ٹاؤن شپ کے سیکنڈری ایریا میں تھا، اس لیے وہ 2005 سے درگا پور میں رہنے لگی جہاں اس نے لوہے اور کوئلے کے غیر قانونی کاروبار کے ساتھ ساتھ جرائم کی راہیں بھی شروع کر دیں اس کے بعد لکشمی نے شہر اور آس پاس کے علاقوں میں ڈکیتی، قتل، چوری اور چھینا جھپٹی جیسے جرائم کے ذریعے اپنا تسلط قائم کیا اور چند ہی سالوں میں وہ پیشہ ور مجرم بن گئی پولیس کے مطابق 2010 میں مجرمانہ مقدمات میں بار بار گرفتار ہونے کے بعد وہ درگا پور سے اپنا ٹھکانہ چھوڑ کر بیر بھوم چلا گیا تھا جہاں سے وہ وقتاً فوقتاً درگا پور آتا تھا اور مجرمانہ وارداتیں کرتا تھا اور پھر بیر بھوم فرار ہو جاتا تھا تھانہ انچارج نے بتایا کہ لکشمی ساہنی اور اس کے ساتھی کو گرفتار کرنے کے بعد ملزمان کو ریمانڈ پر لے کر گینگ کے باقی ارکان کو بھی گرفتار کیا جائے گا۔

درگا پور گوگلا گاؤں کے نوتن ڈانگہ میں آسمانی بجلی گرنے سے تین گھروں کو نقصان

آسنسول : 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگا پور فرید پور بلاک کے گوگلا گاوں نوتن ڈانگہ میں جمعرات شام چھ بجے سے رات 12 بجے تک اندھی طوفان گرج چمک کے ساتھ تیز بارش ہوتی رہی اسی دوران آسمانی بجلی گری اور نوتن ڈانگہ کے ہاٹ تلہ علاقے کے تین گھروں میں دراڑ پڑ گئی لوگ خوف و ہراس میں پڑ گئے۔ کوئی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے اس موقعے پر ترنمول رہنما گوتم گھوش پہنچے اور لوگوں کی مدد کی اسمانی بجلی گرنے سے بجلی منقطع ہو گئی پورے علاقے میں تاریکی چھا گئی گوتم گھوش جلد بجلی محکمہ کے انجینئر مستری کو کال کر کے بلوایا یہ لوگ اکر جلد بجلی درست کی گوتم کی خدمات سے لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا۔

آسنسول نرمل ساتھی خواتین کو 5 ماہ سے تنخواہ نہیں ملی، خواتین کا میئر دفتر کے سامنے احتجاج

آسنسول : 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے مختلف بورو علاقوں سے نرمل ساتھی اسکیم کے تحت کام کرنے والی خواتین جمعہ کو کارپوریشن پہنچیں انہوں نے میئر بیدھان اپادھیائے کے دفتر کے سامنے اسوتوس ہال میں دھرنا دیکر بیٹھ گئی اور جب میئر اپنے کارپوریشن دفتر ائے تو سن خواتین نے میئر سے ملاقات کی خواتین کا کہنا تھا کہ انہیں گزشتہ 5 ماہ سے تنخواہیں نہیں مل رہیں جس کی وجہ سے انہیں پریشانیوں کا سامنا ہے اس کے علاوہ انہوں نے میئر کو اپنے لیے شناختی کارڈ سمیت کچھ دیگر مطالبات میں پندرہ ہزار روپے ماہانہ تنخواہ اور مستقل اسٹاف کے برابر سہولیات فراہم کرنے کی مانگ سے آگاہ کیا اطلاع کے مطابق میئر نے یقین دلایا کہ ان کی تنخواہ کا مسئلہ اپریل کے آخر سے پہلے حل کر لیا جائے گا اور بقایا تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے کوششیں جاری ہیں اسے بھی جلد ادا کر دیا جائے گا ان خواتین کی جانب سے شناختی کارڈ اور دیگر مطالبات کے حوالے سے جو درخواستیں دی گئی ہیں ان کو ساتھ ملایا جائے اس پر میئر نے کہا کہ وہ ان مسائل پر مئی کے پہلے ہفتے میں ان خواتین کے ساتھ ایک بار پھر میٹنگ کریں گے میئر کی جانب سے یہ یقین دہانی ملنے کے بعد تمام خواتین بہت خوش ہوئیں اور میئر کا شکریہ ادا کیا اور احتجاج پرامن رہا خواتین نے امید ظاہر کی کہ کارپوریشن زیر التوا تنخواہ جلد ادا کر دیگا اور مطالبات کو بھی تسلیم ہو جائے گا۔

☆

پولس چوکی کے سامنے چوری سے روپنارائن پور میں خوف و ہراس

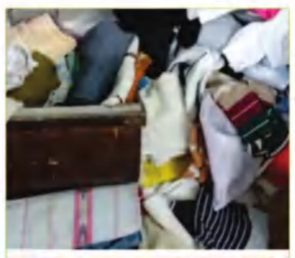

آسنسول: 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): سلان پور پولس اسٹیشن کے روپنارائن پور چوکی کے بالکل سامنے مین روڈ پر واقع شیوانی اپارٹمنٹ میں دن دیہاڑے چوری کی واردات نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے پولیس کی ناک کے نیچے اس طرح کے اندوہناک واقعے نے عام لوگوں کے ذہنوں میں سیکورٹی کے حوالے سے گہرے خدشات کو جنم دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق شیوانی اپارٹمنٹ کے مکان نمبر S-1 کی رہنے والی سنیتا بنرجی جن کے شوہر مرحوم ارون بنرجی ہیں، 9 اپریل کو گھر کو تالا لگا کر اپنے خاندان کے ساتھ جمشید پور چلی گئیں۔ اگلے دن 10 اپریل کی شام پڑوسیوں نے گھر کے سامنے کا تالا ٹوٹا ہوا دیکھا اور روپنارائن پور پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ آج، 11 اپریل جب سنیتا گھر واپس آئی، تو اس نے دیکھا کہ اس کے گھر کا اندرونی حصہ بے ترتیبی کا شکار ہے۔ چوروں کا گروہ گھر کے تالے اور انٹرلاک توڑ کر تین الماریوں کے تالے توڑ کر داخل ہوا۔ سونے کی بالیوں سمیت کئی قیمتی زیورات اور رقم چوری کر لی گئی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ چور اپنی جلد بازی میں ایک بیگ چھوڑ گئے جس میں ایک چھوٹا سابر، کٹر، سکریو ڈرایور اور مختلف افراد کے اہم کاغذات تھے۔ اس واقعہ سے علاقہ مکینوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

وارڈ 85 میں اسکول اور مندر کے پاس سماج دشمن عناصر کے اڈہ کو لیکر میئر کو عرضداشت

آسنسول: 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): موہشیلا علاقے میں واقع سمتلالہ پارک ان دنوں سماج دشمن سرگرمیوں کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ سرجو نارائن بنی اسمرتی اسکول کے ہیڈ ماسٹر تشار کانتی دھیور نے بتایا کہ پارک میں 24 گھنٹے منشیات کا استعمال، تمباکو نوشی اور دیگر سماج دشمن سرگرمیاں عروج پر رہتی ہیں جس کی وجہ سے اسکول کا ماحول بھی بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ اس سنگین صورتحال کو لے کر اسکول کے اساتذہ، مقامی لوگوں اور وارڈ نمبر 85 کی کونسلر کلیانی رائے نے مل کر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے سے ملاقات کی اور شکایت درج کروائی کونسلر کلیانی رائے نے واضح طور پر کہا کہ مندر اور اسکول کے قریب ایسے سماج دشمن عناصر کا جمع ہونا کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مقامی تھانے میں شکایت بھی درج کروائی جا رہی ہے تا کہ یہ مسئلہ جلد از جلد حل ہو اور علاقے کا ماحول محفوظ اور پرامن رہے۔

ترنمول لیڈر سوشل میڈیا میں خود نمائی کے بجائے ممتا اور ترنمول پارٹی کو زیادہ مشتہر کریں اور اپوزیشن کے الزامات کا منہ توڑ جواب دیں : شیو داسن داسو

آسنسول : 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ٹی ایم سی کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے ریاستی سکریٹری اور پچھم بردوان ضلع کے نو منتخب بی ایل اے وی شیوداسن داسو نے آج اپنے سوشل میڈیا پیج پر ٹی ایم سی لیڈروں اور کارکنوں کو ایک کڑا پیغام دیا ہے سب سے پہلے انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ آسنسول سمیت پورے مغربی بردوان ضلع میں رام نومی کا تہوار پرامن طریقے سے منایا گیا جس میں تمام لوگوں نے شرکت کی انہوں نے کہا کہ مخالفین کی طرف سے بہت پروپیگنڈہ کیا گیا تھا اور اس پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی تھی لیکن آخرکار رام نومی پرامن طریقے سے منائی گئی تہوار منانے کے بعد انہوں نے اپنی پارٹی کے قائدین اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے کچھ عرصے سے وہ دیکھ رہے ہیں کہ اپوزیشن جماعتیں جیسے بی جے پی، کانگریس، مارکسی کمیونسٹ پارٹی ہماری پارٹی ٹی ایم سی اور ہماری دیدی ممتا بنرجی اور نوجوان رہنما ابھیشیک بنرجی کے خلاف بہت جارحانہ بیانات دے رہی ہیں لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس ضلع کے ٹی ایم سی کے عوامی نمائندے سب کچھ جانتے ہوئے بھی خاموش ہیں اپوزیشن والوں کو اسکا جواب نہیں دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی کے کارکن کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ اپنی محدود صلاحیت کی وجہ سے ان بیانات کی مخالفت کرے لیکن جو وہ ٹی ایم سی کے عوامی نمائندے ہیں انہیں آگے بڑھ کر اس غلط مہم اور اپوزیشن کے غلط بیانات کی مخالفت کرنی چاہیے جوابی حملہ ضروری ہے اپوزیشن والوں کی طرف سے جو بھی بیانات ہماری پارٹی کی مخالفت اور ترنمول لیڈر کے خلاف اتے ہیں اسکا منہ توڑ جواب دینا چاہئے لیکن ایسا نہیں ہو رہا ہے داسو نے کہا کہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ اس علاقے کے کچھ ٹی ایم سی لیڈر صرف سوشل میڈیا پر اپنے آپ کو چمکانے اور مشتہر ہونے میں مصروف ہیں اس کے لیے انہوں نے پیسے دے کر کچھ لوگوں کی خدمات حاصل کی ہیں تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ لیڈر جو بھی کریں ان کی ہر سرگرمی اور پرچار سوشل میڈیا پر پوسٹ کی جاتی ہے اور اس کے لیے ہزاروں لائکس اور تبصرے کئے جاتے ہیں اپنی خود نمائی اور اپنے کو ہائی لائٹ کرنے کے لیے ہر ماہ خطیر رقم خرچ کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ انہوں نے ان لیڈروں کو کبھی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بارے میں بات کرتے نہیں دیکھا انہوں نے کہا کہ تمام لیڈروں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اگر پارٹی میں ممتا بنرجی ہیں، ابھیشیک بنرجی ہیں تو صرف وہ ایم ایل اے بن سکتے ہیں یا پارٹی میں کوئی اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں، ورنہ ہماری کوئی شناخت نہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مخالف ہوتے ہوئے پارٹی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کا کیا مطلب ہے جب یہاں بائیں بازو کی حکومت تھی تو وہ بھی ٹی ایم سی میں تھے وہ بڑے بڑے عہدوں پر فائز رہے ہیں اور ان سے بہتر کوئی نہیں جانتا کہ اس وقت حالات کیا تھے آج جو لوگ پارٹی میں بڑے عہدوں پر فائز ہیں وہ صرف اپنے آپ کو چمکانے میں مصروف ہیں جبکہ کیا جائے کہ پارٹی کا امیج مزید بہتر ہو مگر اسکی فکر خود نمائش ہے اور انہوں نے کہا کہ پہلے بھی ٹی ایم سی میں ایک ایسا لیڈر تھا جو پارٹی کے بجائے سوشل میڈیا پر خود کو چمکاتا تھا آج وہ پارٹی میں نہیں ہے اور سیاسی طور پر وہ مکمل طور پر پسماندہ ہو چکا ہے آج کے موجودہ ٹی ایم سی لیڈروں کو اس لیڈر کی تنزلی سے سبق سیکھنا چاہئے اور ہمیشہ پارٹی کو مضبوط بنانے کے لئے ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے ہاتھ مضبوط کرنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ خود کو چمکانے کے لئے انہوں نے سوال کیا کہ جن لیڈروں نے خود کو چمکانے کے لیے لوگوں کی خدمات حاصل کی ہیں وہ سوشل میڈیا پر پارٹی کے دوسرے لیڈروں کے کام کو کیوں اجاگر نہیں کر رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے لیڈر اور ان کے لوگ پارٹی کی بھلائی نہیں چاہتے وہ صرف اس لیڈر کو نمایاں کرنا چاہتے ہیں تو یہ برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ لیڈر سوشل میڈیا پر نہیں بنتے، لیڈر بننے کے لیے زمین سے جڑنا پڑتا ہے گراس روٹ سے خدمات انجام دینی پڑتی ہے داسو نے واضح طور پر کہا کہ ہر لیڈر اور عوامی نمائندے کو سمجھنا ہوگا کہ پارٹی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے پارٹی ہے تو سب کچھ ہے اگر ممتا بنرجی ابھیشیک بنرجی ہیں تو سب کچھ ہے ورنہ اگر وہ پارٹی سے الگ ہو جاتے ہیں تو کسی میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ اپنی حمایت میں 5 ووٹ بھی لے سکے اس لیے پارٹی کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے اور سوشل میڈیا پر اپنی شبیہ کو بہتر نہ بنا کر پارٹی کو چمکانے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے اس نے کہا کہ اس نے یہ سب باتیں کہی ہیں وہ کہنا نہیں چاہتے تھے لیکن پچھلے کچھ عرصے سے جس طرح سے بی جے پی اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی اور ٹی ایم سی کے خلاف مسلسل بیانات دے رہی ہیں اور جس طرح سے اس ضلع کے ٹی ایم سی لیڈران خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں وہ اسے برداشت نہیں کر سکے اور وہ یہ سب کہنے پر مجبور ہو گئے انہوں نے کہا کہ اگر کسی کو اچھا لگا تو ٹھیک ہے اور اگر کسی کو برا لگا تو بھی انہوں نے پرواہ نہیں کی کیونکہ یہ صرف ممتا بنرجی کے آشیرواد کی وجہ سے ہے کہ وہ آج اس ضلع میں سیاست میں اس مقام تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں میں سیاست میں کسی کو خوش کر کے اس مقام تک نہیں پہنچا ممتا بنرجی کی اشیرواد اور عوام کی دعا اور جنتا کی خدمات سے عوام کے سامنے ہوں۔

جموڑیہ وارڈ 4 میں صاف پینے کے پانی کا مطالبہ، سڑک بلاک کر کے پرزور احتجاج

آسنسول : 11/اپریل، (عوامی نیوز سروس): پینے کے صاف پانی کی قلت سے تنگ آکر مقامی خواتین نے صبح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ-4 کے بائی پاس روڈ پر واقع مسلم محلہ اور گوالہ پاڑا میں زبردست احتجاج کیا اس دوران انہوں نے سڑک بلاک کر دی جس سے ٹریفک کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو گیا صبح نو بجے کے قریب شروع ہونے والے اس مظاہرے کی وجہ سے جموڑیہ تھانہ موڑ سے بائی پاس روڈ تک گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں دونوں طرف گاڑیاں پھنسی ہونے سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر مظاہرین کو منانے کی کوشش کی مقامی خواتین نے بتایا کہ وہ عرصہ دراز سے گندے پانی سے پریشان ہیں پینے پر مجبور ہیں انہوں نے جموڑیہ بورو-1 کے چیئرمین اور مقامی کونسلر شیخ شاندار سے کئی بار شکایت کی لیکن مسئلہ حل نہیں ہوا انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر مستقل انتظامات کئے جائیں اس معاملے پر جموڑیہ بورو-1 کے چیئرمین شیخ شاندار نے کہا کہ اجے ندی کے دربوڈنگا پروجیکٹ کا پانی پانی میں ٹی ڈی ایس کی مقدار بڑھنے سے آلودہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے ٹھیک کرنے کا کام جاری ہے اپوزیشن لیڈروں نے اس واقعہ کے لئے میونسپل کارپوریشن اور محکمہ واٹر سپلائی (پی ایچ ای) کو ذمہ دار ٹھہرایا انہوں نے کہا کہ صاف پانی کی فراہمی میں انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث لوگ سڑکوں پر آنے پر مجبور ہیں۔

آج سالٹ لیک اسٹیڈیم میں آئی ایس ایل کا ہائی والٹیج فائنل

موہن بگان سپر جائینٹ اور بنگلورو ایف سی کے اسپینی کوچوں کا ہوگا اصل امتحان

کولکاتا 11 اپریل: کلکتہ کی سب سے مشہور ٹیم موہن بگان سپر جائینٹ جس نے لگاتار 2023-24 اور 2024-25 میں آئی ایس ایل لیگ شیلڈ کا خطاب جیتا ہے اور خود کو چمپئن کلب آف انڈیا کہلوایا ہے اب کل سنیچر 12 اپریل کو اس کی شہرت، وقار اور افتخار میں مزید چار چاند لگ سکتے ہیں جب بنگلورو ایف سی کے ساتھ انڈین سپر لیگ کا فائنل کھیلا جائے گا۔ بنگلورو ایف سی نے ڈبل لیگ سیمی فائنل میں ایف سی گوا کو اوسطاً 2-0 سے شکست دی جبکہ موہن بنگال نے

ڈبل لیگ سیمی فائنل میں جمشید پور ایف سی کو 2-1 گول سے اوسطاً شکست دی اب کل 12 اپریل کو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں بنگلورو ایف سی اور موہن بگان سپر جائینٹ کے درمیان فائنل مقابلہ ہوگا۔ سالٹ لیک اسٹیڈیم جس میں ایک لاکھ 30 ہزار لوگوں کی گنجائش ہے اس کے لئے اے آئی ایف ایف نے آن لائین ایک لاکھ ٹکٹیں جو 200، 500، 1000 اور 2500 کی قیمت کی تھی فروخت کر دیئے ہیں اور ایک گھنٹے کے اندر اندر ایک لاکھ ٹکٹیں آن لائین فروخت ہو چکی ہیں۔ اس فائنل میچ کے ٹکٹوں کی مانگ یہ ہے کہ 500 روپے کی ٹکٹیں 5000 روپے میں بلیک میں فروخت ہو رہی ہیں اور وہ بھی نایاب ہیں۔ سالٹ لیک اسٹیڈیم کے آس پاس کے علاقوں میں اگرچہ سادہ لباس میں ملبوس پولس والے، بھی موجود ہیں لیکن ان کی موجودگی میں سب کچھ ہو رہا ہے اور پولس والوں کو بھی اندازہ ہے کہ اس وقت دخل در معقولات مہنگی پڑ سکتی ہے کیونکہ بلیک میں فروخت کرنے والے زیادہ تر لوگ کسی نہ کسی بڑی شخصیت سے منسوب ہیں اور کچھ نہیں تو کسی منسٹر کا سالا ہے تبھی اتنا کالا ہے۔

اس فائنل میچ میں اصل ٹکراؤ دونوں ٹیموں کے اسپینی کوچ کی ذہانت کا بھی سوال ہے۔ موہن بگان کے اسپینی کوچ جوز مولینا ہیں جبکہ بنگلورو ایف سی کے اسپینی کوچ جیرارڈ زاوا گوزا ہے اور دلچسپی کی بات یہ ہے کہ یہ دونوں کھلاڑی 1990 میں اسپنی ٹیم اور کلب میں ایک ساتھ نمائندگی کر چکے ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کی اہمیت اور صلاحیتوں کا اچھی طرح سے اندازہ ہے جوز مولینا اس سے پہلے اٹلیٹکو دی کولکاتا کے کوچ تھے اور ان کی کوچنگ میں اے ٹی کے نے آئی ایس ایل کا خطاب جیتا تھا اور جوز مولینا کو بہترین کوچ ہونے کا ایوارڈ بھی ملا تھا۔

دوسری طرف بنگلورو ایف سی کے کوچ زوگوزا جو 2018-19 میں بنگلورو ایف سی کی چمپئن شپ میں چارلس کواڈیڈ کے اسسٹنٹ تھے اب وہ بطور ہیڈ کوچ بنگلورو ایف سی کو فائنل تک پہنچانے کے اہل ہوئے ہیں اور اگر اس فائنل میں ان کی ٹیم بنگلورو ایف سی چمپئن شپ حاصل کر سکتے ہیں تو یہ زرگوزا کے لئے بہت بڑا اعزاز ہوگا اور وہ اپنے ہم وطن جوز مولینا کو دیار غیر میں شکست سے ہمکنار کر کے جو دلی خوشی حاصل کرے گا اس کا کوئی جواب نہیں ہوگا۔ زرگوزا نے آئی ایس ایل 2024-25 کے وسط میں بنگلورو ایف سی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو دونوں اسپینی کوچ اس وقت اپنی تجربہ کاری میں آگے آگے ہیں اور اور دونوں میں سے کوئی بھی کسی سے کم نہیں ہے اور اس مقابلے کو اس میں مولینا اور زرگوزا کا مقابلہ سمجھا جا رہا ہے۔ اس مرتبہ آئی ایس ایل میں موہن بگان کی جیت کا فیصد 53.5% ہے اور کسی بھی ٹیم

کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے مولینا کو یہ اعزاز حاصل ہے ابھی آئی ایس ایل لیگ شیلڈ کا خطاب جتانے پر مولینا کو آسمان پر بٹھا دیا گیا ہے لیکن کل کے فائنل میں اگر موہن بگان کو بنگلورو ایف سی کے مقابلے میں شکست ہو جاتی ہے تو بیشتروں کی زبان پر یہی لفظ نظر آئے گا کہ اب اس کوچ کو ٹیم سے نکالو۔ زرگوزا کی قیادت میں بنگلورو ایف سی نے پہلے پانچ میچوں میں شاندار کامیابی حاصل کی لیکن اس کے بعد بنگلورو ایف سی کو اگلے پانچ میچوں میں سے چار میں شکست ہو گئی جس کی وجہ سے وہ سپر سکس کی پوزیشن سے نیچے آ گئی جب حیرت انگیز طور پر اسے محمڈن اسپورٹنگ کے مقابلے میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اب کل سنیچر کو ہائی وولٹیج فائنل میں دیکھنا ہوگا کہ اسپین کے کس کوچ میں ہے کتنا دم۔

دفاعی چیمپئن دہلی نے دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو کو 0-14 سے شکست دی

نارائن پور (چھتیس گڑھ)، 11 اپریل (یواین آئی) دفاعی چمپئن دہلی نے سوامی وویکا نند انڈر 20 مردوں کی قومی فٹ بال چیمپئن شپ 2025 کے گروپ ایف کے اپنے پہلے میچ میں جمعہ کو دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو کو 0-14 سے شکست دی۔ آج یہاں رام کرشنا مشن آشرم گراؤنڈ میں کھیلے گئے میچ میں دہلی کے لیے دس مختلف کھلاڑیوں نے گول داغے۔ موئرنگتھم سنگھ نے دوسرے منٹ میں گول کر کے حملے کا آغاز کیا، اس کے بعد پانچویں منٹ میں لیشرم میتی نے گول کر دیا۔ میتی اور آدتیہ ادھیکاری اس کھیل کے اسٹار رہے۔ میتی نے 11 ویں منٹ اور 58 ویں منٹ میں مزید دو گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی جبکہ آدتیہ نے پہلے ہاف میں ہی 22 ویں، 45 ویں اور انجری ٹائم کے دوسرے منٹ میں گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ دوسرے ہاف میں امن، سنکھل تو یشانگ، سچن، نشان لوپچن اور محمد عیش نے گول کئے۔

فوڈ کارپوریشن اور ریلوے ڈی ایس اے انسٹی ٹیوشنل لیگ کے سیمی فائنل میں

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) شمالی ریلوے اور فوڈ کارپوریشن نارتھ زون کی ٹیموں نے جمعہ کو گول صفر سے ڈرا کھیلنے کے بعد ڈی ایس اے انسٹیٹیوشنل لیگ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ آج یہاں ایسٹ ونود نگر اسپورٹس کمپلیکس گراؤنڈ میں کھیلے گئے ایک سخت مقابلے میں دونوں ٹیموں نے گول کرنے کے آسان مواقع گنوائے۔ فوڈ کارپوریشن اور ریلوے کے درمیان کھیلا گیا میچ دلچسپ رہا تاہم کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی۔ فوڈ کارپوریشن کے لئے ترلوک بشٹ اور پیوش بھنڈاری کی کوششوں پر گولی نے شاندار بچاؤ کیے تو ریلوے کے لکی اور تشار چودھری کے نشانے ہدف سے بھٹک گئے۔ دن کے دوسرے رسمی میچ میں جی این سی ٹی دہلی حکومت نے بینک آف انڈیا کو 0-6 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے ایرک نے ہیٹ ٹرک کی۔ مکیش سانیال نے دو اور روہت نے ایک گول کیا۔ منگل کو پہلا سیمی فائنل ریلوے اور ای ایس آئی سی اور دوسرا دفاعی چیمپئن فوڈ کارپوریشن اور کسٹمز ایکسائز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ فائنل بدھ کو ہوگا۔

بلی جین کنگ کپ میں ہندوستانی ٹیم نے ہانگ کانگ کو 1-2 سے شکست دی

پونے، 11 اپریل (یواین آئی) ہندوستانی ٹیم نے بلی جین کنگ کپ ایشیا اوشیانا گروپ 1 میں ہانگ کانگ کو 1-2 سے شکست دے کر اپنی جیت کی مہم جاری رکھی۔ جمعرات کو پونے کے مہالونگے بالی واڑی ٹینس کمپلیکس میں کھیلے گئے میچ میں ویدی چودھری کی زبردست کارکردگی نے ٹورنامنٹ کے تیسرے دن ہندوستان کو زبردست شروعات دی۔ احمد آباد کے نوجوان کھلاڑی نے پہلے سیٹ میں سخت مقابلے کے بعد میچ 8-10 سے جیت لیا جو ٹائی بریکر پر چلا گیا۔ دوسرے سیٹ میں اس نے کوئی وقت ضائع نہیں کیا اور شروع سے ہی اپنی حریف پر حاوی رہی اور دو گھنٹے تین منٹ میں (8-10) 6-7، 1-6 سے میچ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان کو ہانگ کانگ کے خلاف 0-1 کی برتری حاصل ہو گئی۔

دونوں ممالک کے درمیان دوسرے سنگلز میچ میں، شریولی بھامدیپتی نے تین میچوں کے بعد 100 فیصد ریکارڈ کے ساتھ ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار فارم کو جاری رکھا۔ ہندوستان کے نوجوان اسٹار شریویلی نے دو گھنٹے 27 منٹ تک جاری رہنے والے میچ کے ٹائی بریک میں پہلا سیٹ 6-8 سے جیتا لیکن پھر ان کے ہانگ کانگ کے حریف نے واپسی کی۔ تاہم، ہندوستانی نے آٹھ ایس کے ساتھ 6-7، 6-2، 3-6 سے اہم جیت درج کرنے میں کامیاب رہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے میچ میں 0-2 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ دن کا آخری میچ انکیتا رائنا اور پرارتنا تھومبرے اور یوڈیس چونگ اور ہانگ یی کوڈی وونگ کی ہندوستانی جوڑی کے درمیان ڈبلز میچ تھا۔ ہندوستانی جوڑی نے ٹائی بریک میں سخت مقابلے میں پہلا سیٹ جیتا تاہم ہانگ کانگ کی جوڑی نے دوسرے سیٹ میں شاندار واپسی کی اور میچ پر حاوی رہی اور اپنی عمدہ کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے آخری سیٹ جیت لیا۔ ہانگ کانگ کی جوڑی نے ڈبلز میچ 6-7، 6-3، 13-11 سے جیتا۔

لیننگ کی قومی ٹیم میں بطور اسسٹنٹ کوچ، میٹو روا پسی

برسبین، 11 اپریل (یواین آئی) سات بار ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلیا کی سابق کپتان میگ لیننگ کی آئی سی سی انڈر 19 خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2027 کی تیاری کے سلسلے میں 26 رکنی اسکواڈ کے اسسٹنٹ کوچ اور میٹور کے طور پر قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ لیننگ بمقابلہ پیری لیننگ اس سیریز کے لیے اپنے نام والی ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا حصہ ہوں گی، حالانکہ وہ برسبین کے نیشنل کرکٹ کمپلیکس میں کیمپ میں شامل تمام کھلاڑیوں کے ساتھ کام کریں گی۔ یہ گروپ اپریل کے آخر میں تین ٹی 20 میچوں کے لیے جمع ہوگا کیونکہ آسٹریلیا 2027 کے ٹورنامنٹ کی تیاریوں کا آغاز کر رہا ہے اور اس دوران کھلاڑی الگ الگ سیشنز میں حصہ لیں گے تاکہ اپنے کھیل کو بہتر بنانے پر توجہ دیں۔ اس سیریز کے لیے انتخاب کو حتمی شکل وائی ایس پی کے ذریعے ریاستی اور علاقائی انجمنوں کے ساتھ مل کر نامزدگی کے عمل کے ذریعے دی جاتی ہے۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا کی نیشنل ڈیولپمنٹ ہیڈ سونیا تھامسن کا ماننا ہے کہ لیننگ کی شمولیت بہترین کھلاڑیوں کی اگلی نسل کے لیے سیکھنے اور اپنا مستقبل بدلنے کا موقع ہے۔ تھامسن نے کہا، "یہ ہمارے بہترین ابھرتے ہوئے کرکٹرز کے لیے آسٹریلیا کے سب سے مشہور کرکٹرز میں سے ایک سے کھیل کی باریکیاں سیکھنے کا ایک ناقابل یقین موقع ہے۔"

راشد انور: کامن ویلتھ گیمز 1934 میں ہندوستان کا پہلا تمغہ جیتنے والے ریسلر

یوم پیدائش 12 اپریل پر خاص

نئی دہلی، 11 اپریل (یواین آئی) کھیلوں میں ریسلنگ حقیقت میں ایک ایسا شعبہ ہے، جہاں طاقت اور زوردار، تابڑ توڑ حملوں کا تماشا دیکھنے کو ملتا ہے، اس کھیل میں وہی اپنا مقام بنانے میں کامیاب ہوتا ہے، جو اپنے حریف سے زیادہ جارح پسند اور حملہ آور ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ریسلنگ میں صرف طاقت کا ہی زور چلتا ہو، بلکہ اس میں دماغ اور تجربہ بھی اتنا ہی اہم ہے، جتنا اس میں طاقت کا کردار ہے۔ ریسلنگ کی تاریخ میں ہر دور کے اپنے اپنے فائٹر اور لیجنڈ رہے ہیں، جنہوں نے دنیا بھر کے شائقین کے دلوں پر حکمرانی کی، مگر کچھ لیجنڈز ایسے بھی ہے، جو کئی سال گزر جانے کے باوجود آج بھی بڑے لیجنڈ ہیں۔

ہندوستانی ریلوے نے ہمیں بہت سے عظیم کھلاڑی دیئے ہیں۔ ہندوستانی کھیلوں کے کئی لیجنڈز جن کا ریلوے سے کوئی نہ کوئی تعلق رہا، چاہے وہ مہندر سنگھ دھونی اور نکی پردھان جیسے ٹیم گیمز کے بین الاقوامی ستارے ہوں، یا اس طرح کے کئی لیجنڈز جنہوں نے انفرادی ایونٹس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو۔ ہندستان میں بہت سے ستاروں نے ہندستان کا نام بلند کیا ہے۔ ان میں ایک کھلاڑی کا نام راشد انور تھا۔ اور وہ کے ڈی جادھو سے پہلے ہندوستانی ریسلنگ کے اسٹار تھے۔ راشد انور کامن ویلتھ گیمز میں تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی تھے۔ اس نے 1934 ایمپائر گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔

کامن ویلتھ گیمز 1934 میں ہندوستان کا پہلا تمغہ جیتنے والے ریسلر راشد انور تھے جنہوں نے لندن میں 1934 کے ایڈیشن میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستان نے پہلی بار ان کھیلوں میں حصہ لیا۔ سال 1934 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے صرف چھ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ہندوستان کے چھ رکنی دستے نے صرف 1934 کے کامن ویلتھ گیمز کے ایتھلیٹکس اور کشتی کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ آزادی کے بعد، ہندوستان کو دولت مشترکہ کھیلوں میں اپنا پہلا طلائی تمغہ جیتنے کے لیے 1958 تک انتظار کرنا پڑا، جب عظیم کھلاڑی ملکھا سنگھ نے کارڈف میں پہلا تمغہ جیتا تھا۔

رشید انور 12 اپریل 1910 کو پیدا ہوئے۔ کے ڈی جادھو کی طرح، رشید انور نے بھی ہندوستان کے لیے کشتی میں حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے ہیں۔ سال 1934 کے امپائر گیمز میں کانسہ کا تمغہ جیت کر وہ کامن ویلتھ گیمز کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بنے۔ اولمپکس اور کامن ویلتھ گیمز میں تمغوں کا ایک نمایاں ذریعہ ہونے کے باوجود رشید انور کی

کہانی کچھ ایسی ہے کہ جو وقت کے ساتھ بھلا دی گئی۔

اگرچہ کامن ویلتھ گیمز کا آغاز 1930 میں ہوا تھا لیکن اس سال ہندوستان اس میں حصہ نہیں لے سکا۔ ہندوستان کو 1934 میں ان کھیلوں میں شرکت کا موقع ملا۔ یہ وہ دور تھا جب کامن ویلتھ گیمز کو 'برٹش ایمپائر گیمز' کہا جاتا تھا۔ لندن میں منعقدہ اس دوسرے برٹش ایمپائر گیمز میں ہندوستان نے ایتھلیٹکس اور ریسلنگ میں 6 کھلاڑیوں کی ٹیم بھیجی تھی۔ ان 6 میں سے ایک راشد انور تھے جنہوں نے اس کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے لیے پہلا تمغہ جیتا تھا۔ راشد نے

کامن ویلتھ گیمز کو ابتدا میں ایمپائر گیمز کے نام سے جانا جاتا تھا۔ اور ان کا آغاز 1930 میں ہوا۔ پہلی بار ان کا اہتمام کینیڈا کے شہر اونٹاریو میں کیا گیا۔ اس میں ہندوستان کے کسی کھلاڑی نے حصہ نہیں لیا۔ دوسری برٹش ایمپائر گیمز انگلینڈ کے دارالحکومت لندن میں منعقد ہوئیں۔ جس میں بھارت کے چھ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ 1934 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کے چھ کھلاڑیوں نے ایتھلیٹکس اور ریسلنگ میں حصہ لیا۔ اور یہیں راشد انور نے ملک کا پہلا تمغہ جیتا۔ انہوں نے ریسلنگ کے ویلٹر ویٹ زمرے میں تیسرا مقام حاصل کر کے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

وہ 1940 کے اولمپکس میں تمغے کے مضبوط دعویدار تھے۔ راشد نے 1936 کے برلن اولمپکس میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی۔ تاہم اس اولمپکس میں وہ دوسرے راؤنڈ میں شکست کے بعد باہر ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے 1940 کے اولمپکس کے لیے بھرپور تیاری کی لیکن دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے یہ اولمپکس منسوخ ہو گیا۔ اس وقت کے ماہرین کا خیال ہے کہ اگر اولمپکس منسوخ نہ کیے جاتے تو راشد گولڈ جیتنے کا مضبوط دعویدار ہوتے۔

دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے راشد کی ریسلنگ رک گئی کیونکہ کافی عرصے سے ٹورنامنٹ اور کھیلوں کا انعقاد نہیں ہو رہا تھا۔ ایسے میں دوسری جنگ عظیم کے دوران راشد نے ایمبولینس ڈرائیور کے طور پر کام کیا۔ وہ 1957 میں دوبارہ ریسلنگ میں واپس آئے اور 1959 میں ایک مشہور فائٹ میں چیمپئن ہینس اسٹرائیگر کو شکست دی۔

ان کے کشتی کے ریکارڈ کی کبھی تصدیق نہیں ہوئی لیکن یہ دعوی کیا گیا کہ وہ 8 بار سے زیادہ ویلٹر ویٹ زمرے میں قومی چیمپئن تھے۔ تصدیق کے باوجود، ان کی شناخت ایک ماہر پہلوان کے طور پر کی گئی تھی اور انہوں نے شہرت یافتہ بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں حصہ لیا۔ دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کا پہلا تمغہ اس وقت آیا جب رشید انور فری اسٹائل ویلٹر ویٹ زمرے میں تیسرے نمبر پر رہے۔ انہوں نے 1936 کے برلن اولمپکس میں حصہ لیا جہاں وہ دوسرے راؤنڈ میں ناک آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے مختلف ٹورنامنٹس میں عالمی چیمپئنز کے ساتھ مقابلہ کرنا جاری رکھا۔

انگلینڈ میں ایک ہنرمند ہندوستانی کے بارے میں خبریں گردش کر رہی تھیں جو تکنیکی طور پر اپنے حریفوں سے بہتر تھا۔ مشہور اولمپین اور پہلوان نارمن موریل کشتی کے بارے میں ان کے حکمت عملی کے نقطہ نظر کا ایک اور شکار تھے۔ یہاں تک کہ رشید انور کو ان کے خصوصی کشتی کے اقدام کو ایک نام دیا گیا جسے 'سوئنگنگ بوسٹن کیکڑے' کا نام دیا گیا۔

راشد اپنی بہترین کارکردگی اور حوصلہ سے شہرت کی بلندیوں پر پہنچے۔ انہوں نے ایسے وقت میں ہندستان کا نام روشن کیا جب اس کھیل میں ہندستان کوئی بھی تمغہ نہیں جیت سکا تھا۔ انہوں نے دنیا بھر میں پذیرائی کے بڑھنے والے دنوں میں ریسلنگ میں انٹری دی۔ راشد نے نہ صرف ہندستان کو شہرت بخشی، بلکہ اپنی جارح اور دلچسپ فائٹ سے ایسے لوگوں کو بھی ریسلنگ کا شوقین بنا دیا، جو ایسی فائٹ دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے ابتدائی طور پر ہندوستانی ریلوے میں لکھنؤ میں ایک اہلکار کے طور پر کام کیا۔ اپنے آخری ایام میں وہ کیمڈن، لندن میں مقیم تھے۔ یہاں ان کا انتقال 1973 میں ہوا۔

ریسلنگ میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 12th April, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۲/اپریل ۲۰۲۵ء

آج آئی ایس ایل فائنل میں جمی میکلارین اور سنیل چھیتری کا امتحان

کولکاتا 11 اپریل: اس وقت آئی ایس ایل کا فائنل موہن بگان سپر جائنٹ اور بنگلورو ایف سی کے درمیان ہونے جارہا ہے جو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں 12 اپریل کو شام کے 7.30 بجے سے کھیلا جائے گا۔ اس فائنل میں موہن بگان کے کوچ جوز مولینا کی کوشش یہی ہوگ ی کہ وہ اپنی ٹیم کو ڈبل خطاب سے ہمکنار کریں اور جب ان کی کوچنگ میں موہن بگان نے لیگ شیلڈ پر فاتحانہ قبضہ کرلیا ہے۔ دوسری طرف بنگلورو ایف سی کے اسپینی کوچ اور جوز مولینا کے ہم وطن یہ ضرور چاہیں گے کہ وہ اس فائنل میں بازی مار کر اپنے ہم وطن کوچ کو آئینہ دکھادیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ فائنل بڑا دلچسپ اور معرکتہ الارا ہوگا لیکن جہاں موہن بگان کے 95 ہزار شیدائیوں کے درمیان بنگلورو ایف سی کے مشکل سے 5 ہزار شیدائی ہوں گے اس کو یکطرفہ حمایت بھی کہا جاسکتا ہے۔ کہتے ہیں کہ شیدائیوں کی زبردست حمایت بھی مقامی ٹیم کی کامیابی کا ضامن بنتی ہے لیکن اکثر و بیشتر یہی دیکھا گیا ہے کہ حد سے زیادہ حمایت پانے پر ٹیم کے کھلاڑیوں نروس بریک ڈاؤن کا شکار ہوجاتے ہیں کیونکہ ہر لمحہ انہیں خدشہ رہتا ہے کہ اس کی تمام سرگرمیوں پر شیدائیوں کی نظر ہے اور اس کیلئے 90 منٹ کا وقفہ 90 گھنٹوں میں تبدیل ہوجاتا ہے اور غیر ضروری طور پر خوفزدہ ہوکر وہ اپنے اوریجنل کھیل سے دور ہوجاتا ہے۔ اس فائنل میں موہن بگان کے جیمس میکارین پر سبھوں کی نظر ہوگی۔ میکلارین، اگرچہ بنگلورو ایف سی کے خلاف پچھلے دو لیگ میچوں میں کوئی خاص کارکردگی ادا نہیں کرسکا ہے تاہم اس پر بازی لگ رہی ہے کہ اس فائنل میں میکلارین بھی ٹیم کو کامیاب بنائے گا۔ دوسری طرف بنگلورو ایف سی کے سنیل چھیتری کو کسی بھی طرح سے نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس کھلاڑی نے انڈین ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے 16 سال گزار دیئے اور بقیہ چار برسوں سے وہ کلب کی نمائندگی کررہا ہے اور مجموعی اعتبار سے 20 سال سے وہ انڈین ٹیم اور کلب سائیڈ میں ہے اور اس کا یہ سب سے بڑا اعزاز ہے۔

پاکستانی گیند بازوں نے اسکاٹ لینڈ کو 186 رن پر سمیٹ دیا

لاہور، 11 اپریل (یواین آئی) فاطمہ ثناء (چار وکٹ) اور سعدیہ اقبال (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت پاکستانی خواتین ٹیم نے جمعہ کو آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ کوالیفائر کے چوتھے میچ میں اسکاٹ لینڈ کو 186 رن پر روک دیا۔ بارش کے باعث میچ کو 32-32 اوورز تک محدود کردیا گیا تھا۔ آج پاکستان ویمن ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لئے اتری اسکاٹ لینڈ کی بیٹنگ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 17 کے اسکور پر دو وکٹیں گنوادیں۔ اس کے بعد کپتان کیتھرین برائس بیٹنگ کے لیے آئیں اور سارہ برائس کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ سارہ برائس (21) آوٹ ہوئیں۔ ایلسا لسٹر نے 24 گیندوں پر 31 رنز بنائے۔ کیتھرین فریزر

(11) آوٹ ہوئیں۔ اسکاٹ لینڈ کی نویں وکٹ کیتھرین برائس کی صورت میں گری۔ انہیں فاطمہ ثنا نے بولڈ آوٹ کیا۔ برائس نے 96 گیندوں پر 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 91 رن بنائے۔ اسکاٹ لینڈ کی ٹیم نے بارش کے باعث کم کیے گئے 32 اوور میں نو وکٹ پر 186 رن بنائے۔ پاکستان کی جانب سے فاطمہ ثنا نے چار اور سعدیہ اقبال نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ڈائنا بیگ اور نشرا سندھو نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

میں نے وکٹ کیپنگ کے دوران پچ کا مزاج پڑھا اور بڑی اننگز کھیلی: کے ایل راہل

بنگلورو، 11 اپریل (یواین آئی) دہلی کیپٹلس کے وکٹ کیپر بلے باز کے ایل راہول نے کہا کہ کیپنگ کے دوران انہوں نے پچ کے مزاج کو سمجھا اور جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے انہوں نے بڑی اننگز کھیلی اور اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرایا۔

میچ کے بعد راہول نے کہا کہ انہیں بنگلورو کے حالات کا بخوبی علم ہے۔ انہوں نے کرناٹک کے کھلاڑی کی حیثیت سے اپنا پورا کیریر اس شہر میں کھیلتے ہوئے گزارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پچ تھوڑی مشکل تھی لیکن مجھے یقین ہے کہ جس چیز نے میری مدد کی وہ یہ تھی کہ میں نے 20 اوور تک وکٹ کے پیچھے رہ کر مشاہدہ کیا کہ پچ کیسے کھیل رہی ہے۔ وکٹ کیپنگ کے دوران میں نے محسوس کیا کہ گیند پچ پر تھوڑی سی رک رہی ہے اور دونوں اننگز کے دوران پچ کی نوعیت ایک جیسی رہی۔

راہول نے کہا، "یہ ڈبل پیس پچ نہیں تھی، بلکہ گیند بلے پر ایک ہی رفتار سے آرہی تھی، بس تھوڑا سا رک رہی تھی۔ میں جانتا تھا کہ میری طاقت کیا ہے، اس لیے میں شروع میں جارحانہ انداز میں بلے بازی کرنا چاہتا تھا اور پھر پچ کو پڑھنا چاہتا تھا اور میں نے یہی کیا۔"

انھوں نے کہا کہ 'ایسی پچ پر مجھے معلوم تھا کہ شاٹس کہاں کھیلنا ہے، اگر میں پہلے ہی بڑے شاٹ کے لیے جارہا تھا تو مجھے معلوم تھا کہ کیا حاصل کرنا ہے۔ 'انھوں نے کہا کہ وکٹ کیپنگ سے مجھے یہ سمجھنے میں مدد ملی کہ دیگر بلے بازوں نے کیسے کھیلا، وہ کہاں آوٹ ہوئے اور انھیں چھکا لگانے کا موقع کہاں ملا'۔

قابل ذکر ہے کہ کے ایل راہول نے 53 گیندوں میں ناٹ آوٹ 93 رن بنا کر دہلی کیپٹلس کو رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف جیت دلائی۔ دہلی کیپٹلس کی یہ مسلسل چوتھی جیت تھی۔

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے آئرلینڈ کو جیت کیلئے 182 رنز کا ہدف دیا

لاہور، 11 اپریل (یواین آئی) چنیل ہنری 46) ناٹ آوٹ)، اسٹیفنی ٹیلر (46) اور جاڈا جیمز (36) کی شاندار اننگز کی بدولت ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے جمعہ کو آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ کوالیفائر کے پانچویں میچ میں آئرلینڈ کو جیت کے لیے 182 رنز کا ہدف دیا۔ بارش کے باعث میچ کو 33-33 اوورز تک محدود کردیا گیا۔ آج یہاں آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں تھا اور اس نے 29 رنز پر دو وکٹیں گنوادیں۔ اس کے بعد جاڈا جیمز اور اسٹیفنی ٹیلر نے اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 87 رنز کی شراکت ہوئی۔ 24 ویں اوور میں جین میگوئیر نے اسٹیفنی ٹیلر کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ ٹیلر نے 56 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے 46 رنز بنائے۔ جاڈا جیمز 54 گیندوں پر 36 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئیں۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے مقررہ 33 اوورز میں چھ وکٹوں پر 181 رنز بنائے۔ چنیل ہنری نے 36 گیندوں پر 46 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ آئرلینڈ کی جانب سے جین میگوائر نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اورلا پرینڈرگاسٹ اور کارامرے نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

پی ایس ایل 10 کی رنگارنگ تقریب کب شروع ہوگی، شائقین کب اسٹیڈیم جاسکیں گے؟

11 اپریل: پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن کا آغاز آج جمعہ کو ہوگا، راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں معروف گلوکار اپنی آوز کا جادو جگائیں گے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق افتتاحی تقریب کا آغاز شام 7 بجے ہوگا اور شائقین کرکٹ تقریب سے لطف اندوز ہونے کیلئے شام ساڑھے 6 بجے تک سٹیڈیم پہنچ سکتے ہیں۔ اسلام آباد یونائیٹڈ واحد ٹیم ہے جس نے پی ایس ایل 3 مرتبہ (2016۔ 2018۔ 2024) جیتی ہے جبکہ لاہور قلندرز نے 2 مرتبہ (2022۔ 2023) ٹائٹل جیتا ہے۔

اسلام آباد یونائیٹڈ کی قیادت شاداب خان کریں گے جبکہ لاہور قلندرز شاہین شاہ آفریدی کی قیادت میں میدان میں اترے گی، دونوں ٹیموں کو تجربہ کار ملکی اور غیر ملکی کھلاڑیوں کی خدمات حاصل ہیں۔

اسلام آباد یونائٹڈ نے ابتک پی ایس ایل میں مجموعی طور پر 100 میچز کھیلے ہیں جن میں سے 55 جیتے ہیں اور 44 میں اسے شکست ہوئی ہے ایک میچ ٹائی ہوا ہے۔ لاہور قلندرز نے 94 میں سے 40 میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے جبکہ 51 میں اسے شکست ہوئی ہے اور 3 میچز ٹائی ہوئے ہیں۔

پی ایس ایل 10 میں کرکٹ کے دنیا کے کئی بڑے نام کمنٹری میں نظر آئیں گے جن میں انگلینڈ کے سابق کپتان سر ایلسٹر کک اور ایم سی سی کے سابق صدر مارک نکولس کے نام قابل ذکر ہیں۔ پی ایس ایل میں شائقین کی دلچسپی کیلئے مختلف اقدامات کیے گئے ہیں جن میں پہلی مرتبہ ہر میچ میں مکمل اردو کمنٹری، میچوں کے دوران ریفل ٹکٹ کے ذریعے انعامات اور نئی جدت کے ساتھ پلیئر ٹریکنگ ٹیکنالوجی کا متعارف کرایا جانا شامل ہے۔

ناظرین اس پی ایس ایل میں 32 کیمروں اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ کوریج کے اعلیٰ معیار سے لطف اندوز ہوسکیں گے اور یہ ایونٹ مختلف چینلز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے دنیا بھر میں دیکھا جاسکے گا۔ دفاعی چیمپئین اسلام آباد یونائیٹڈ کے کپتان شاداب خان کا کہنا ہے کہ شائقین کے سامنے اچھی کارکردگی دکھانے کیلئے پرجوش ہیں۔

ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان کا کہنا ہے کہ پی ایس ایل ایک بہت بڑا برانڈ بن چکی ہے کہ ملک کے ہر خاندان میں مختلف ٹیموں کے سپورٹرز ہیں جبکہ تمام شائقین اس لیگ کا پورا سال انتظار کرتے ہیں۔ جو بھی ٹورنامنٹ جیتے گا وہ اس ملک کے لیے کامیاب ہوگا۔

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سعود شکیل کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند سیزن کوئٹہ کے لیے اچھے نہیں رہے اور دیگر تمام ٹیموں کی طرح ہم نے بھی معیاری اسکواڈ کو جمع کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ ہم اس بار اچھا کھیلنے اور شائقین کی تفریح کے لیے پرامید ہیں۔ لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی کا کہنا ہے کہ پی ایس ایل میں لاہور قلندرز کا ایک اہم مقصد معیاری کھلاڑیوں کی تیاری اور انہیں سامنے لانا رہا ہے اور ہم لیگ کے 10 ویں ایڈیشن میں بھی اس مقصد پر قائم رہیں گے۔ امید ہے کہ ہماری ٹیم اس سیزن میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔ پشاور زلمی کے کپتان بابر اعظم کا کہنا ہے کہ اس سیزن میں ہم اس بات پر توجہ مرکوز کررہے ہیں کہ ہم نے پچھلے دو ایڈیشنز میں کیا کھویا اور انہی غلطیوں کو نہ دہرایا جائے۔ ہم نے بولنگ اور بیٹنگ دونوں شعبوں میں اپنا مرکز مضبوط کیا ہے تاکہ ہم کھیل کے کسی بھی مرحلے پر جدوجہد نہ کریں۔

کراچی کنگز کے نائب کپتان حسن علی کا کہنا ہے کہ کراچی کنگز نے اپنی بیٹنگ میں فائر پاور لانے کے لیے اپنا کمبینیشن تبدیل کیا ہے اور ہم ابتدا ہی سے جارحانہ انداز میں کھیلنے کا ارادہ رکھتے ہیں کیونکہ پاور پلے آپ کے جیتنے کے امکانات کو بڑھانے کی کلید ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804